صوفی محمد ندیم محمدی

قادری، چشتی، سہروردی، نقشبندی

Published by
FREE AMLIYAAT BOOKS ..PDF

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

[illegible]

صوفی محمد نسیم محمدی
(قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی)

ناشر
مکتبہ روحانیات
[illegible] الف فرسٹ مڈل کیپٹل ایریا — کراچی ۱۹

نام کتاب ———— کلیاتِ سلیمانی

طابع ———— صابر حسین

قیمت ————

ملنے کا پتہ
شمع بک ایجنسی۔ الکریم مارکیٹ
اردو بازار لاہور

فہرست

مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
واقعہ تخلیقِ آدم	۹	ہمارا اصل دشمن	۱۸
تخلیقِ آدم	〃	اعمالِ جنگ	۱۹
سرکشی	۱۰	انسانوں کا خوف	۲۲
نشاطِ چند روزہ	۱۱	ایران بادشاہ	۲۳
لغزش	〃	بعض واقعات	〃
انسان کیا ہے؟	۱۳	ایک حقیقت	۲۴
نفسِ انسانی	〃	مشیتِ ایزدی	۲۵
جسم	〃	افلاس	۲۷
روح	۱۴	ترغیب	۲۹
عالمِ ارواح	〃	نظامِ زکوٰۃ	۳۱
مختلف مراحل	۱۵	اندیشۂ مرض	۳۴
باہمی تفاوت	〃	چند زریں اصول	〃
عارضی واپسی	〃	متعدی ہونے کی حقیقت	۳۵

واقعہ تخلیق آدم

جب تک کائنات میں ہمیں اپنی صحیح پوزیشن کا علم نہ ہو اس وقت تک سکون و مسرت اور کامیابی کے حصول کی راہ میں کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا جا سکتا دیکھنا یہ ہے کہ ہماری زندگی میں پرآشوب دور کا آغاز کب اور کیسے ہوا، اس کے بعد ہی اضطراب و بے چینی کی دنیا سے نکل کر ہم سکون و اطمینان کی وادیوں میں قدم رکھ سکتے ہیں۔

یوں تو بنی نوع انسان کی پوری تاریخ اضطراب و قتن کی طویل روداد سے سیاہ نظر آتی ہے، لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آلام و مصائب کے اس طویل سلسلے کی ابتدائی کڑی کب اور کیسے وجود میں آئی؟

مذکورہ سوال اس وقت تک نہیں حل ہو سکتا جب تک کہ واقعہ تخلیق آدم اور اس کا پس منظر ہمارے سامنے نہ ہو۔

تخلیق آدم قرآن کریم نے اس سلسلہ میں جو کچھ بیان کیا ہے اس کی تائید چونکہ دیگر کتب سماویہ سے بھی ہوتی ہے، اس لئے بیان کردہ واقعات دوسرے اہل کتاب حضرات کے نزدیک بھی ناقابل انکار ہیں۔

یوں تو قرآن کریم میں یہ واقعہ متعدد مقامات پہ مذکور ہے لیکن مختلف آیات سے اخذ کردہ مفہوم اجمالاً بایں الفاظ بیان کیا جا سکتا ہے کہ پروردگار عالم نے تخلیق آدم سے قبل فرشتوں کو اپنے ارادے سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں زمین میں ایک جانشین پیدا کرنے والا ہوں۔ بعد ازاں تخلیق آدم کی تکمیل کے بعد خداوند کریم نے ملائکہ کو بشمول ابلیس اس بات کا حکم دیا کہ وہ حضرت آدم کو سجدہ کریں۔

چنانچہ تمام فرشتے ارشادِ خداوندی کی تعمیل میں حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے سر بسجود ہو گئے۔

سرکشی | لیکن ابلیس کی سرکش طبیعت کو یہ بات گوارہ نہ ہوئی کہ خود ایک آتشی اور لطیف مخلوق ہوتے ہوئے خاکی انسان کے سامنے جبیں سائی کرے، چنانچہ اس نے فرشتوں کے ساتھ سجدہ نہ کیا۔

خداوندِ کریم نے ابلیس کی اس سرکشی پر فوراً گرفت نہ کرتے ہوئے فرمایا "اے ابلیس! جس مخلوق کو ہم نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا اس کے سامنے سجدہ ریز ہونے سے تیرے لئے کیا بات مانع ہوئی، تو نے خود کو برتر سمجھا یا واقعی تو بلند مرتبت ہے؟" ابلیس نے جواب دیا کہ میں اس مخلوق سے کہیں بہتر ہوں آپ نے مجھے تو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ ابلیس کے اس جواب پر حکم ہوا کہ اے ابلیس! جنت سے نکل جا! تو راندۂ درگاہ ہو گیا، قیامت تک تجھ پر میری لعنت ہے (مفہوم آیت ص)

آدم علیہ السلام کی تعظیم و تکریم اور اپنی ذلت و رسوائی دیکھ کر ابلیس کے سینے میں آتشِ انتقام بھڑک اٹھی اقرارِ گناہ اور طلبِ عفو کے بجائے اس نے بارگاہ ایزدی میں عرض کیا کہ۔

"اے پروردگار! قیامت تک مجھے مہلت دیدیجئے!" ارشاد ہوا! جا! ایک مدت معینہ تک تجھے آزادی ہے (رفتی) ابلیس نے خدائے بزرگ و برتر کو اپنی فعلی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا چونکہ آپ نے مجھے گمراہ کیا ہے لہٰذا نوعِ انسان کو میں آپ کے سیدھے راستے سے بھٹکاؤں گا، انہیں آگے پیچھے دائیں بائیں سے گھیروں گا اور ان کی اکثریت کو آپ کا ناشکر گذار بنا دوں گا۔ (مفہوم آیت سورۃ اعراف) الغرض فرشتوں نے آدمؑ کے سامنے

سرِ نیاز خم کیا اور ابلیس اپنی سرکشی کے باعث راندۂ درگاہ ہوا۔

لغزشِ چند روزہ | اب حضرت آدم علیہ السلام کو اجازت تھی کہ وہ جنت میں رہتے ہوئے اس کی نعمتوں سے بے فکر و غش بہرہ اندوز ہوں۔ البتہ انہیں ایک مخصوص درخت کا پھل کھانے سے روک دیا گیا جس کی خاصیت یہ تھی کہ جسم میں کثافت پیدا کر کے اسے آلام و مصائب کی آماجگاہ بنا دے اس حکمِ امتناعی کے بعد خداوندِ کریم نے حضرت آدمؑ کو ابلیس کی عداوت سے بھی باخبر کر دیا تا کہ وہ اپنے دشمن کے ہتھکنڈوں سے ہوشیار رہے۔ ارشاد ہوا "اے آدم یہ ابلیس تم دونوں (یعنی آدم و حوا) کا دشمن ہے کہیں تمہیں جنت سے نہ نکلوا دے، پھر تم ناشاد و نامراد ہو جاؤ! کیونکہ یہاں جنت میں تو عیش ہی عیش ہے، نہ تمہیں بھوک ستاتی ہے نہ عریانی کا اندیشہ ہے، نہ دھوپ کی تپش سے دوچار ہونا پڑتا ہے اور نہ پیاس محسوس ہوتی ہے۔ (مفہوم آیت سورۃ طٰہٰ)

لغزش | ابلیس اپنی شرانگیزی سے غافل نہ تھا اس نے آدم و حوا علیہما السلام کے دل میں وسوسہ پیدا کرتے ہوئے کہا کہ "اے آدم! کیا میں ایسے درخت کی نشاندہی نہ کر دوں جس میں بقائے دوام کی خاصیت مضمر ہے" (مفہوم آیت طٰہٰ)

حضرت آدم و حوا ابلیس کی چکنی چپڑی باتوں میں آ گئے اور اس کے تعلق سے اس قدر متاثر ہوئے کہ انہیں امرِ خداوندی سے بھی ذہول ہو گیا، وہ شجرِ ممنوعہ کا پھل چکھتے ہی عتابِ خداوندی کے مستحق بن گئے (ان کے جسم میں ثقل پیدا ہو گیا) اور ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اس وقت وہ درخت کے پتوں سے ستر پوشی کرنے لگے۔ پھر خدا نے ان کی توبہ قبول کی اور انہیں اپنے انتخاب سے نوازا۔

آیات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت آدم و حوا کی ابتدائی تخلیق عالم

لطیف میں ہوئی اور ارتکاب خطا سے قبل وہ مخصوص اوصاف کے مالک تھے ان پر مادیت کا غلبہ نہ تھا اور نہ مادی حیثیت کا احساس، لیکن پھل کھاتے ہی ان کے جسم میں تعفن پیدا ہو گیا تجلیات خداوندی سے سرشاری کی کیفیت جاتی رہی اور اپنی مادیت کا احساس کرتے ہی وہ شرمگاہ چھپانے لگے پس جسم ارتکاب گناہ کا نتیجہ اور وہ لمحہ جس میں حضرت آدم کو عالم لطیف سے محروم کیا گیا ایسی بے کیف و پر آشوب زندگی کا نقطہ آغاز تھا جس پر بہشت کے خنک جھونکوں کے بجائے آلام و مصائب کے بگولوں کا راج ہو جس کے دامن میں اثمار جنت کے بجائے نکبت و ہلاکت کے ہزاروں کانٹے پوشیدہ ہوں، اسی حیات چند روزہ کو "ہبوط الی الارض" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اس "ہبوط الی الارض" اور دنیاوی زندگی کو عارضی بنانے کے لئے پروردگار عالم نے موت کا نظام قائم فرمایا تاکہ اس کا آہنی پنجہ جسم و روح کے رشتہ کو منقطع کرتا رہے اور ہر انسان کو مرحلہ موت سے گذر کر زیست کی عظمت رفتہ حاصل ہوتی رہے "وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ"

دراصل موت ہی آغاز زندگی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگ محو خواب ہیں اور جب انہیں موت آتی ہے تو چونکتے ہیں"

حاصل یہ کہ بنی نوع انسان کی محرومیوں اور پریشانیوں کا آغاز اس وقت ہوا جب کہ ارتکاب گناہ کے باعث اس نے عالم لطیف سے اپنا رابطہ منقطع کر لیا پھر بھی ہماری یہ زندگی بہت مختصر ہے اگر ہم معاصی سے اجتناب کرتے ہوئے رضائے خداوندی کے حصول کو اپنا نصب العین بنالیں تو حیات جاودانی اور لازوال کامرانی سے دوبارہ ہمکنار ہو سکتے ہیں۔

انسان کیا ہے؟

کبھی ہنستا بولتا ہوا کبھی خاموش و اداس، کہا ہے قہر مجسم کہا ہے پیکر محبت، کبھی رونق زیست، کبھی جسم بے روح! انسان پر طاری ہونے والی یہ صرف چند کیفیات ہیں لیکن یہ کوائف جس پر طاری ہوتے ہیں اس کی حقیقت کیا ہے؟ اور انسان کس شئی کا نام ہے؟ مخصوص شکل و صورت رکھنے والا جسم یا اس جسم پر حکمرانی کرنے والی کوئی غیر مرئی قوت!

یہ ایک اہم سوال ہے جسے حل کرنے کے لئے ہمیں تفصیلات میں جانا پڑے گا۔

جسم و روح اور نفس، یہی وہ تین چیزیں ہیں جن کے اساس پر انسان کا وجود قائم ہے

نفس انسانی نفس انسانی ایک جوہری مخلوق ہے جو جسم میں حلول کرنے اور اس سے جدا ہونے، نیز سکون و حرکت کی صلاحیت رکھتا ہے لیکن ظاہری حواس اس پر طاری ہونے والی کیفیات کا ادراک نہیں کر سکتے۔ نفس انسانی مادیات سے بے تعلق کے عالم میں احساس مادیت سے بیگانہ اور غیر مرئی کائنات کی وسعتوں میں محو پرواز رہتا ہے لیکن مادے کے ساتھ تعلق کی صورت میں وہ اپنی سابق آزادی برقرار نہیں رکھ سکتا۔

یہ نفس ہی درحقیقت اصل انسان ہے، اسی کو فہم و شعور کی دولت سے نوازا گیا اور وہی اعضائے جسم پر حکمرانی کرتا ہے، چنانچہ آخرت میں تمام اعمال کے بارے میں نفس سے باز پرس ہوگی اور خود اعضائے جسم قیامت کے دن اس کے خلاف شہادت دیں گے۔ نفس ہی کی اصلاح کے لئے کتب سماویہ کا نزول ہوا اور انبیاء و رسل کی بعثت عمل میں آئی۔

جسم جسم انسانی سے یہاں وہ ہیکل و ڈھانچہ مراد ہے جو اس وقت وجود پذیر ہوتا ہے

جب کہ مادے کے ساتھ انسان کا نفس مربوط اور متعلق ہو جاتا ہے، یہ مادہ ہی نفس انسانی میں نقص کا باعث بنا اور اسے اس کی بلند ترین سطح سے نیچے اتار لایا۔ لیکن نفس کی اعلیٰ خصوصیات اور فطری صلاحیتیں اس مادی قالب میں بھی برقرار ہیں اور جسم اس کے لئے صرف مظہر خارجی اور آلۂ کار کی حیثیت رکھتا ہے۔

جسم کی تدریجی ساخت، اعضاء کی بڑھوتری اور مادۂ منویہ کا گوشت پوست اور ہڈی کی شکل میں تبدیل ہو کر ایک خاص صورت اختیار کر لینا یہ سب باتیں بجائے خود اس امر کی دلیل ہیں کہ مادی جسم کی تخلیق کے پس پردہ ابتدا ہی سے غیر مادی عوامل کارفرما رہے ہیں۔

روح: انسان کے وجود میں تیسری سب سے اہم شے روح ہے لیکن اس کی ماہیت کے ادراک سے عقول انسانی قاصر ہیں۔ اسے خواہ امر خداوندی سے تعبیر کیجئے یا عطیہ ایزدی کہئے بہر حال کائنات کی ساری رونق اور ہما ہمی اسی کی مرہون منت اور تمام نباتات و حیوانات کی زندگی و شادابی کا راز اسی کے وجود میں مضمر ہے۔ وہ ایک ایسا راز سربستہ ہے جو ہمیشہ عقل و خرد کی دسترس سے دور رہا اور ایسا جوہر تابناک ہے جو حد ادراک سے ورا الورا ہوتے ہوئے بھی تقریباً ہر دور میں ارباب بصیرت کو دعوت فکر و نظر دیتا رہا ہے۔

عالم ارواح: جدید تحقیقات کی روشنی میں یہ بات تسلیم کر لی گئی ہے کہ عالم ارواح مادی کائنات کے مقابلہ میں کہیں زیادہ عظیم و لامحدود ہے اور اس کی تاثیرات و کیفیات مادی عالم کی کیفیات و تاثیرات کی بہ نسبت کہیں زیادہ ہمہ گیر اور قوی تر ہیں، بلکہ مادی کائنات کے احوال و کوائف بھی درحقیقت غیر مرئی کائنات کی تاثیرات کا پرتو ہیں پھر چونکہ ہماری کائنات کے مظاہر مرئی اور غیر مرئی قوتوں کی مشترکہ اثر انگیزیوں کا نتیجہ ہیں، اور جسم

اپنے اعمال و کردار میں نفس کے تعاون اور اس کی ہدایت کا مرہون منت ہوتا ہے، اس لئے آخرت میں نفس و جسم دونوں ہی اعمال کے اچھے برے نتائج سے دوچار ہوں گے۔

اگر انسان کے جسم پر طاری ہونے والی مختلف کیفیات خصوصاً خواب و بیداری اور موت کا جائزہ لیا جائے تو روح، جسم اور نفس انسانی کے باہمی ارتباط کی نوعیت پر کافی روشنی پڑتی ہے، مذکورہ تینوں صورتوں میں انسان تین مختلف کیفیات سے دوچار ہوتا ہے۔

عالم بیداری میں روح، جسم اور نفس تینوں یکجا ہوتے ہیں مگر نیند کی حالت میں نفس پرواز کر جاتا ہے صرف جسم اور روح کا تعلق قائم رہتا ہے۔ پھر موت کی صورت میں روح پرواز کر جاتی ہے لیکن جسم اور نفس کا تعلق ایک خاص نوعیت کے ساتھ برقرار رہتا ہے یہاں تک کہ نفس انسانی ماحول سے بھی متاثر ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں اس بات کی صلاحیت نہیں ہوتی کہ اعضاء جسم کے ذریعہ اظہار تاثر کر سکے بالکل اسی طرح جیسے کہ نیند کے عالم میں جسم کے ساتھ روح تو ہوتی ہے لیکن نفس کی عدم موجودگی کے باعث وہ اعضاء جسم سے کوئی شعوری کام نہیں لے سکتی۔

چنانچہ احادیث سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جنازے کے ساتھ چلنے والے حضرات کے قدموں کی آہٹ تک میت کو محسوس ہوتی ہے۔

مختلف مراحل: موت کے بعد روح اور جسم کا تعلق منقطع ہو جاتا ہے پھر نفس بھی جسم کا ساتھ چھوڑ جاتا ہے، اسی طرح یہ تینوں اجزاء منتشر ہو جاتے ہیں لیکن جب قیامت کے دن جسم کے ساتھ روح کا ارتباط عمل میں آئے گا تو اسی وقت نفس کی واپسی بھی ہو جائے گی اور اسی طرح پھر جیتے جاگتے انسان کا وجود مکمل ہو جائے گا۔

: ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُم قِيَامٌ يَنظُرُونَ (الزمر) پھر جب دوبارہ نفخ صور ہوگا تو وہ لوگ کھڑے تک رہے ہونگے۔

یعنی انسان کو آخرت میں قدم رکھنے کے لئے دنیا سے جدا ہونا اور عالم برزخ سے گذرنا ہوگا۔ حیات انسانی کے یہ تین مرحلے اپنے احوال و کوائف کے لحاظ سے بھی باہم دگر جداگانہ ہیں۔ دنیا میں تمام اثرات جسم پر مرتب ہوتے ہیں اور نفس انسانی جسم کے توسط سے متاثر ہوتا ہے۔ لیکن عالم برزخ میں تمام کوائف نفس انسانی پر مرتب ہونگے اور جسم اس کے توسط سے متاثر ہوگا۔

یہ صورت جزوی طور پر دنیا میں بھی پیش آتی ہے مثلاً ایک شخص گہری نیند سو رہا ہے اور خواب ہی میں کوئی خوش کن بات اس کے سامنے آتی ہے تو خوشی کے آثار بعض اوقات اس کے چہرے بشرے سے بھی نمایاں ہونے لگتے ہیں کبھی مسکراتا ہے اور کبھی ہنس دیتا ہے لیکن اگر کسی کو خواب میں کوئی بھیانک چیز نظر آجاتا تو وہ چونک اٹھتا ہے یا نیند ہی میں اسکے قلبی اضطراب کا اظہار ہوتا ہے، پھر یہ کیفیات صرف ہنگامی ہی نہیں ہوتیں بلکہ بعض اوقات اپنے دیرپا اثرات بھی چھوڑ جاتی ہیں۔

نفس انسانی پر طاری ہونے والی اس کی نئی کیفیات جب موجودہ زندگی میں جسم کو متاثر کر سکتی ہیں جہاں وہ جسم کے تابع ہے تو عالم برزخ میں اس پر طاری ہونے والی کیفیات سے جسم کے تاثر کا عالم کیا حال ہوگا؟

باہمی تفاوت روح اور نفس کے باہمی تفاوت پر اہل علم اس آیت سے استدلال کرتے ہیں: اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى (الزمر ۴۲)

یعنی خدا ہی نفوس کو ان کی موت کے وقت اور موت نہ طاری ہوئی ہو تو نیند کی حالت میں اٹھا لیتا ہے، پھر ان نفوس کو روک لیا جاتا ہے جن کی موت کا فیصلہ ہو گیا اور دوسروں کو ایک مقررہ وقت تک کے لئے اجسام کی جانب واپس بھیج دیا جاتا ہے (مفہوم آیت)

مذکورہ آیت سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عالم خواب میں نفس اٹھا لیا جاتا ہے صرف روح اور جسم یکجا رہ جاتے ہیں، کیونکہ اگر روح بھی جسم کا ساتھ چھوڑ دے تو موت واقع ہو جائے۔

عارضی واپسی موت کے بعد نفس کو روک لینے کا مفہوم یہ نہیں کہ جسم کی طرف عارضی طور پر بھی نفس کی واپسی نہیں ہوتی بلکہ مقصد یہ ہے کہ جس متعرفانہ اور مخصوص شان کے ساتھ مرنے سے قبل جسم کی طرف اس کی واپسی ہوا کرتی تھی وہ حیثیت مرنے کے بعد دوبارہ قیامت تک اسے نصیب نہ ہوگی، واللہ اعلم۔

صحیحین کی ایک روایت سے مذکورہ دعوے کی پوری طرح تائید و توثیق ہوتی ہے۔ روایت کا ماحصل یہ ہے کہ: جنگ بدر کے موقع پر جب مشرکین مکہ بری طرح ہزیمت یاب ہوئے اور ان کی ایک کثیر تعداد قتل ہو گئی تو اختتام جنگ کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب حکم مشرکین کی لاشوں کو ایک ویران کنویں میں ڈال دیا گیا، پھر آپ اس کنویں پر تشریف لائے اور ان مشرکین کو نام بنام پکار کر فرمایا: اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اپنے پروردگار کا وہ وعدہ سچا پایا جو اس نے تم سے کیا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ ان لوگوں کو مخاطب فرما رہے ہیں جنکی لاشوں میں سڑاند پیدا ہو چکی ہے؟ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو رسول برحق بنا کر مبعوث کیا میں جو کچھ ان سے کہہ رہا ہوں اس کو تم ان لوگوں سے زیادہ نہیں سنتے البتہ ان میں جواب دینے کی سکت نہیں ہے۔

ہمارا اصل دشمن

انسان کو پروردگار عالم نے فہم و شعور کی روشنی عطا کی لیکن وہ خدا کی عطا کردہ صلاحیتوں سے شاذ و نادر ہی کام لیتا ہے اسے اپنے بھلے برے کی تمیز نہیں اور زندگی کی حقیقت سمجھے بغیر اس کی پرپیچ راہوں میں بھٹکتا پھرتا ہے ظاہر ہے کہ جو شخص اپنی غلط روش ترک کئے بغیر حصول کامیابی کے لئے تگ و دو میں مصروف ہے وہ یقیناً ایک سراب کے پیچھے دوڑ رہا ہے۔

فلاح آخرت کے لئے صرف نصب العین کی تعیین کافی نہیں جب تک راہ کی تمام دشواریاں اور ان کے ازالہ کی صورتیں پیش نظر نہ ہوں۔

یوں تو ہم فلاح دارین کے متمنی ہیں لیکن شاید ہمیں اس بات کا پوری طرح احساس نہیں کہ کارزار حیات میں ہمارا پالا ایک ایسے قوی دشمن سے پڑا ہے جس کے سینے میں رشک و حسد کی آگ سلگ رہی ہے اور جس کی ریشہ دوانیوں کے باعث حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلنا پڑا۔

پروردگار عالم نے انسانوں کو اس کھلے ہوئے دشمن سے پوری طرح آگاہ و متنبہ کر دیا ہے تاکہ اس کی پیروی سے باز رہیں اور اس کے بہکانے میں نہ آئیں:

یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ لَا یَفۡتِنَنَّکُمُ الشَّیۡطٰنُ کَمَاۤ اَخۡرَجَ اَبَوَیۡکُمۡ مِّنَ الۡجَنَّۃِ یَنۡزِعُ عَنۡہُمَا لِبَاسَہُمَا لِیُرِیَہُمَا سَوۡاٰتِہِمَا ؕ اِنَّہٗ یَرٰىکُمۡ ہُوَ وَ قَبِیۡلُہٗ مِنۡ حَیۡثُ لَا تَرَوۡنَہُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ لِلَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۷﴾ (الاعراف ۲۰)

"اے اولاد آدم! کہیں تمہیں بھی شیطان مبتلائے آزمائش نہ کر دے جس طرح اس نے تمہارے والدین کا لباس اتروا کر انہیں جنت سے نکلوا دیا تاکہ ان کی شرمگاہیں ان کی نگاہوں کے سامنے ظاہر کر دے بیشک وہ اور اس کا کنبہ قبیلہ تمہیں اس طرح دیکھتا ہے کہ تم انہیں دیکھ نہیں پاتے، درحقیقت ہم نے شیطان کو انہی لوگوں کا دوست بنایا ہے جن کے قلوب نور ایمان سے خالی ہیں (مفہوم)

اب ہمیں غور کرنا چاہئے کہ وہ کونسی بنیادی کمزوری ہے جس کے باعث انسان کو اپنے ازلی حریف کے مقابلہ میں مات کھانی پڑتی ہے بے شمار واقعات کی چھان بین کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ سرعت تاثر اور اضطراب پذیری ہی وہ اسباب ہیں جن کے باعث نازک مراحل پر انسان کے قدم لڑکھڑا جاتے ہیں اور اس کے ذہنی استقلال و توازن کی مستحکم دیواریں زمین بوس ہو جاتی ہیں چونکہ انسان خلقتاً زود اضطراب واقع ہوا ہے اس لئے اس کے قلب و ذہن پر اثر انداز ہو کر بہت جلد اسے اپنے قابو میں لایا جا سکتا ہے۔

اعصابی جنگ چنانچہ آج کل کی نام نہاد مہذب قومیں اسی قسم کے حربوں سے کرۂ ارض کو ایک سرد جنگ کا اکھاڑہ بنائے ہوئے ہیں۔ دراصل اس نوع کی جنگ ابلیس لعین کو مخصوص ایجاد ہے جس کا اولین تجربہ اس نے سب سے پہلے حضرت آدم کے خلاف کیا تھا اسے اس بات کا پوری طرح اندازہ تھا کہ مختلف عناصر سے ترکیب یافتہ مخلوق میں

شرانگیزی کی کس قدر صلاحیت ہوگی اور وہ کس درجہ ضعیف الارادہ و ناپختہ کار ہوگی۔

ابلیس کا یہی تخیل اس بات کا محرک بنا کر نفسیاتی طور پر حضرت آدم علیہ السلام پر اثر انداز ہو کر انہیں اپنے ہتھکنڈوں کا شکار بنا لے، اس نے حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں فردوس بداماں زندگی کے زوال کا اندیشہ پیدا کرتے ہوئے کہا کہ تمہارے پروردگار نے فلاں درخت کا پھل کھانے سے تمہیں اس لئے منع کر دیا ہے کہ کہیں تم فرشتہ یا غیر فانی مخلوق نہ بن جاؤ، پھر ابلیس نے بڑی قسمیں کھائیں اور کہا کہ میں تم دونوں کا سچے دل سے خیرخواہ ہوں، اس طرح اس نے حضرت آدم و حوا کو اپنے دام تزویر میں پھنسا لیا۔ پھل کھاتے ہی ان کے اندام نہانی ظاہر ہو گئے اور وہ بہشت کے پتوں سے ستر پوشی کرنے لگے۔

مذکورہ واقعے سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی کہ اول ترین سبب معصیت اندیشہ و اضطراب نیز فردوس پر کیف زندگی کے زوال کا خوف تھا اور یہ بنیاد خوف و اندیشہ ہی سب سے پہلے ہماری زندگی میں تباہیوں کا باعث بنا۔

جدید تحقیقات سے بھی خوف و یاس کے تباہ کن اثرات کی توثیق ہوتی ہے ماہرین نفسیات کی رائے ہے کہ خوف کے بعد انسان توہم و تردد، احساس کمتری اور ضعف اعصاب کا شکار ہو جاتا ہے۔

جسم پر اضطرابی کیفیات اور ان کے اثرات کے بارے میں ماہر نفسیات ستو ولیم جیمس کا قول ہے کہ خوف کی تمام کیفیات اپنی ماہیت کے مطابق جسم پر اثر انداز ہوتی ہیں جس کے باعث نظام تنفس، دوران خون، اعصاب و عضلات نیز افرازاتی غدود پران کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہرنس ولیس کا کہنا ہے کہ شدید اضطرابی کیفیت بسا اوقات غدود کی تراوش میں سمیت پیدا کر کے جسم کو کوئی نہ کوئی روگ لگا جاتی ہے اس سے نہ صرف یہ قوت ہاضمہ دوران خون اور قلب متاثر ہوتا ہے بلکہ انسانی حواس پر بھی انفعالی کیفیات کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

عالم خوف و اضطراب میں انسان کے ذہنی افق سے ابھرنے والی امید و حوصلے کی ہر کرن حزن و یاس کی تاریکیوں میں ڈوب جاتی ہے اور احساس کی تلخی اگر اپنی حدوں سے گذر جائے تو اس کا ردعمل اس جذباتی انتقام کی صورت میں رونما ہوتا ہے جسے ہم خودکشی سے تعبیر کرتے ہیں۔

مرض کی ماہیت اور اسباب و علل کے تجزیہ کے بعد ہی کسی مرض کا مداوا ہو سکتا ہے، چونکہ خوف کا تعلق حیات جسمانی اور اس کی لذتوں کے اندیشۂ زوال سے ہوتا ہے اس لئے قرآن کریم نے ہمیں اس بات سے آگاہ کر دیا کہ جسم اور اس کو حاصل ہونے والی لذتیں فانی ہیں، لہٰذا ان کے وجود و عدم یا کمی بیشی سے انسان کو خائف یا متفکر نہ ہونا چاہئے۔

اصل انسان نفس و روح ہے جو کہ دنیاوی آلام و مصائب کی زد سے باہر ہے، قرآن کریم بنی نوع انسان کو تمام اضطراب افزا شیطانی حربوں سے آگاہ کرتے ہوئے عزم و یقین اور صبر و استقلال کا درس دیتا ہے۔ ہم آئندہ ابواب میں انواع خوف اور اس کے ازالے کی صورتوں پر کسی قدر تفصیلی گفتگو کریں گے۔

انسانوں کا خوف

ایک معصوم بچے کا ذہن ہر قسم کے اندیشے سے پاک ہوتا ہے لیکن عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ گرد و پیش کے حالات سے متاثر ہو کر اس میں تبدیلی رونما ہونے لگتی ہے اور رفتہ رفتہ اس کی فطری جرأت و بے باکی رخصت ہو جاتی ہے اور وہ صاف گوئی کے بجائے کذب و ریا اور تملق و منافقت پر اتر آتا ہے۔

یہ بزدلی کی لعنت جب کسی معاشرے میں رونما ہوتی ہے تو سماج پر غیر صالح عناصر چھا جاتے ہیں اور ان کے جور و ستم کے سامنے ضمیر کی آواز دب کر رہ جاتی ہے تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی اجتماعی زندگی میں اس قسم کی فضا عام ہوئی تو عوام ارباب اقتدار سے مرعوب ہونے اور ان کے سایۂ عاطفت میں پناہ لینے کے عادی بن گئے، پھر ان کے اسی جذبۂ خود سپردگی سے استبداد کے لئے فضا ہموار ہوئی اور غاصبانہ ملوکیت کو فروغ حاصل ہوا

قرآن کریم نے انسان کو دوسرے انسان کے خوف سے نجات دلاتے ہوئے صاف الفاظ میں اعلان کر دیا کہ عربی، عجمی، سیاہ، سفید غرضیکہ تمام انسان ایک ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں اور ان میں کسی کو کسی پر امتیاز و تفوق نہیں، البتہ تقویٰ و طہارت ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ انسان اونچا ہو سکتا

پر فضیلت حاصل کر سکتا ہے اور اسے خدا کا قرب نصیب ہو سکتا ہے۔

ایمان باللہ اگر انسان کا قلب نورِ ایمان سے پوری طرح معمور ہو تو وہ نہ صرف یہ کہ انبیائے جلیں بلکہ خدا کے سوا ہر شے کے خوف سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کرنے والے جادوگر جب اس نتیجہ پر پہنچ گئے کہ انہوں نے ایک پیغمبر کا مقابلہ کیا ہے تو سخت نادم ہوئے اور خدائے برتر کے سامنے سجدہ ریز ہو کر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے۔ یہ ایمان ہی کی قوت تھی کہ نہ انہوں نے فرعون کی کوئی پرواہ کی اور نہ اس کے لاؤ لشکر کو خاطر میں لائے۔ اور جب فرعون نے انہیں اذیت ناک طریقے پر سولی دینے کی دھمکی دی تو انہوں نے اس سے صاف طور پر کہہ دیا کہ واضح نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ہم تجھ کو کسی طرح ترجیح نہیں دے سکتے تجھے جو کچھ کرنا ہے تو کر گزر۔

بعض واقعات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مبارک زندگی غیر اللہ سے بے خوفی کا مکمل نمونہ تھی جنگ احد کی بات ہے صحابہ کرامؓ جتنا چاہو مگر ادر پچ تھے اختتام جنگ کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لے آئے۔ مدینہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ ابو سفیان دوبارہ حملہ آور ہونا چاہتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کو میدان جنگ کی طرف چلنے کے لئے پکارا اور یہ شرط لگا دی کہ وہی لوگ ساتھ چلیں جو لڑائی میں شریک ہو کر آئے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ زخموں سے چور تھے اس کے باوجود تقریباً ستر جانثاروں کے ہمراہ مدینہ سے دوبارہ نکلے اور جب تین میل دور مقام حمراء الاسد پر پہنچے تو دشمن پہ ایسی دہشت طاری ہوئی کہ وہ مقابلہ کی جرأت کئے بغیر ہی فرار ہو گیا اور اللہ

والوں کی یہ جماعت ایک بڑی آزمائش میں کامیاب ہو کر مدینہ واپس آگئی خداوند کریم نے یہ واقعہ اس طرح بیان فرمایا ہے۔

• اَلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِیْمٌ

(آل عمران)

وہ لوگ جنہوں نے زخم خوردہ ہونے ہوئے اللہ اور اس کے رسولؐ کی پکار پر لبیک کہا ان میں سے اصحاب احسان وتقویٰ کے لئے زبردست اجر وثواب ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ حسب استطاعت مادی وسائل کی فراہمی کے ساتھ تقویٰ اور توکل کا وجود نصرت خداوندی کے حصول کا ذریعہ بن جاتا ہے، اس سلسلہ میں جنگ بدر کی روشن مثال ہمارے سامنے ہے۔

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۔ (آل عمران)

جنگ بدر کے موقع پر تمہاری بے مائگی کے باوجود خدا نے تمہاری مدد کی لہٰذا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم اس کے شکر گزار بن سکو۔

(آل عمران)

ایک حقیقت | واقعات شاہد ہیں کہ مذکورہ ضابطے سے غیر مسلم بھی استفادہ کرتے رہتے

ہیں خصوصاً اس وقت جب کہ وہ کسی ایسی جماعت سے نبرد آزما ہوتے جسے صرف مادی وسائل پر ناز تھا۔

پچھلی جنگ عظیم کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ نازیوں کو اپنی جنگی تیاریوں پر کس قدر گھمنڈ تھا وہ اپنے حریفوں کو کرۂ ارض سے نیست ونابود کرنے کا عزم لے کر اٹھے اور جدھر سے گزرے خیبر کے شہر اور بستیوں کی بستیاں ویرانوں میں تبدیل ہو گئیں قریب تھا کہ فتح وکامرانی ان کے قدم چوم لے مگر دنیا نے حیرت وعبرت کی نگاہ سے دیکھا کہ نازیوں کو شکست فاش ہو گئی۔

اس کا اصل سبب اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ ایک طرف جرمن قوم کی عظیم جنگی تیاریاں تھیں اور دوسری جانب سابق وزیر اعظم برطانیہ پارلیمنٹ میں یہ اعلان کر رہے تھے کہ ہم لوگوں میں نازیوں سے عہدہ برآئی کی طاقت اسی وقت پیدا ہو سکتی ہے، جب کہ خدا ہماری مدد کرے۔ لہٰذا بہتر ہے کہ ہم اس سے مدد ونصرت کی دعا مانگیں۔

چنانچہ اتحادی ممالک کے طول وعرض میں دعائیں کی گئیں اور مادی وسائل کے ساتھ دعاؤں کے امتزاج نے جنگ کا پانسا پلٹ دیا۔

مشیت ایزدی | دوسرے انسانوں سے خوف وہراس اس لئے بے سود ہے کہ بغیر مشیت ایزدی رتی بھر نقصان بھی انہیں پہونچ سکتا خداوند کریم فرماتا ہے۔

وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ (یونس)

اگر خدا تمہیں کسی مصیبت میں مبتلا کرتا ہے تو اس مصیبت کو دور بھی صرف خدا ہی کر سکتا ہے اور اگر تم کو اپنے فضل سے نوازنا چاہتا ہے تو کوئی شخص ایسا نہیں جو اس کے

فضل وکرم کو رد کردے، خدا اپنے بندوں میں جس کے ساتھ چاہتا ہے فضل فرماتا ہے
وہ بے انتہا رحمت ومغفرت والا ہے (یونس)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
خدا کی مشیت کے بغیر تمام کائنات تمہیں نفع یا نقصان نہیں پہونچا سکتی (حدیث)

توکل علی اللہ کے ساتھ ہم مادی ذرائع کو نظر انداز نہیں کرسکتے اور عالم اسباب میں رہتے ہوئے ظاہری وسائل سے بے نیاز نہیں ہوسکتے دوسروں کی بے خوفی کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ احتیاطی اور حفاظتی تدابیر پس پشت ڈال دی جائیں۔ خداوند کریم فرماتا ہے۔

• وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ۔ (انفال)

اور حسب استطاعت ان کے مقابلہ کیلئے ہتھیار اور پلے ہوئے گھوڑے تیار رکھو تاکہ ان چیزوں کے ذریعہ تم اپنے اور خدا کے دشمنوں کو مرعوب کرکے رہو۔
(مفہوم آیت)

افلاس

سماج میں اقتصادی ناہمواری ایک طبعی امر ہے۔ ارشاد خداوندی ہے۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ
: اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں بہتات کردے تو وہ روئے زمین پر معروف سرکشی ہوجائیں اس لئے پروردگار عالم ایک خاص مقدار اور اندازے کے ساتھ رزق اتارتا ہے۔

ممکن ہے کہ اس میں منجانب اللہ یہ مصلحت بھی ہو کہ غیر مساوی الحیثیت افراد کے مابین تفاہم وتعاون کی ریت جاری ہے اور محدود حلقے میں پاسبار سمٹ جانے والی دولت کی تقسیم کا استمراری عمل اقوام اور افراد کو باہم وگر مربوط رکھے۔

اس اقتصادی عدم مساوات کا سبب اور اس کی تکوینی علت خواہ کچھ بھی ہو ہم کو تو اس کے ازالہ ہی کا حکم کیا گیا ہے، اس لئے غور یہ کرنا ہے کہ معاشرے میں مالی توازن س طرح بحال کیا جائے اور خوف افلاس سے نجات کیسے حاصل ہو۔

افلاس کی ایک نوع تو داخل بے بنیاد ہوتی ہے جس میں لوگوں کی بڑی تعداد

تعداد مبتلا ہے اور وہ ہے مالی استحکام کے زوال کا اندیشہ!

چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الناس من خوف الفقر فی فقر" لوگ فقر میں اندیشۂ فقر کے باعث مبتلا ہیں۔

یہ افلاس ہی کا اندیشہ ہے جو مال کے احتکار اور زر اندوزی کا سب سے بڑا محرک بنتا ہے پھر انسان کے قلب میں مال کی محبت اس طرح پیوست ہو جاتی ہے کہ سیم و زر اس کی زندگی کا محور بن جاتے ہیں پروردگار عالم جب مال کے لزوم خیز عواقب سے آگاہ کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (الآیۃ)

(جو لوگ مال و زر جوڑ کر رکھتے ہیں اور اسے خدا کی راہ میں صرف نہیں کرتے اے پیغمبر آپ انہیں اس روز کے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے جس دن اس دولت کو آگ میں تپایا جائے گا اور اس سے ان کی پیشانیوں پہلوؤں اور پشتوں کو داغا جائے گا یہ ہے وہ مال و دولت جسے تم نے جمع کیا تھا سو اب اپنے اندوختہ کا مزہ چکھو) (قرآن کریم)

خداوند کریم نے ہمیں اس بات سے آگاہ فرمایا کہ افلاس کا اندیشہ محض شیطانی وسوسہ ہے اگر خدا کا فضل پیش نظر رہے تو انسان کا قلب اس نوع کے بے بنیاد اندیشوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ ارشاد ہے:۔

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (بقرہ)

شیطان ہی تمہارے دل میں مستقبل کی محتاجی کا خیال پیدا کرتا ہے اور تمہیں بری بات یعنی بخل کے ارتکاب کا حکم دیتا ہے حالانکہ اللہ تم سے اپنی رحمت و مغفرت اور فضل و

کرم کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ علم و فراخی والا ہے۔ (مفہوم)

پروردگار عالم نے ان لوگوں کو ارباب فلاح سے تعبیر فرمایا ہے جن کے قلوب بخل و حرص کی لعنت سے پاک ہیں، ارشاد ہے۔ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (التغابن) یعنی وہ لوگ جو نفس کے بخل سے محفوظ رہے وہی لوگ اصحاب فوز و فلاح ہیں۔

ترغیب: جو مال خدا کی رضا جوئی کے لئے صرف کیا جائے اللہ تعالیٰ اسے اپنی ذات پر قرض سے تعبیر فرماتا ہے، ارشاد ہے۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرہ)

کون ہے جو خدا کو قرض حسن دے، پھر خدا اس کے حق میں اس مال کو کئی گنا کر دے اور تنگی و فراخی خدا ہی کے اختیار میں ہے نیز اسی کی جانب تم لوٹائے جاؤ گے (مفہوم آیت)

جو کچھ خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ جائز اور پاک وسائل سے حاصل کیا گیا ہو۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ (الآیۃ)

اے ایمان والو! تم اپنی کمائی سے اور جو کچھ ہم نے تمہیں زمین کی پیداوار عطا کی ہے اس میں سے پاکیزہ مال صرف کرو اس میں سے گھٹیا مال خرچ کرنے کی نیت بھی نہ کرو ایسی چیز تم بھی قبول نہیں کر سکتے مگر یہ کہ اس سلسلہ میں چشم پوشی کر جاؤ یقین کرو کہ خدا کی ذات بے نیاز اور لائق حمد و ستائش ہے (مفہوم آیت)

بخیل کی مثال خزانے کے سانپ جیسی ہے اس لئے اس کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

السخی قریب من الجنۃ بعید من النار والبخیل بعید من اللہ بعید من الناس بعید من الجنۃ (الحدیث)

یعنی سخی جنت سے قریب دوزخ سے دور اور بخیل خدا سے دور لوگوں سے دور جنت سے دور ہے (الحدیث)

نیز فرمایا:۔ خصلتان لا تجتمعان فی مومن البخل وسوء الخلق ؛ (دو ایسے وصف ایسے ہیں جو کسی صاحب ایمان میں یکجا نہیں ہو سکتے ؛ بخل اور بد اخلاقی)

آپ نے فرمایا:۔ لو کان عندی مثل احد ذھبا لسرنی ان لا یمر علی ثلاث وعندی منہ شئی الا شئی ارصدہ لدین۔

اگر جبل احد کے مانند میرے پاس سونا ہو جائے تو یہ بات میرے لئے باعث مسرت ہو گی کہ تین یوم گذرنے سے قبل میں اس کو اس طرح فی سبیل اللہ خرچ کر دوں کہ اس میں سے میرے پاس کچھ بھی نہ باقی رہے سوائے اس تھوڑے سے مال کے جسے میں ادائیگی قرض کے لئے روک لوں

یہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت ہی کا فیض تھا کہ صحابہ کرامؓ کے نزدیک مال وزر کی کوئی وقعت ہی نہ رہی۔ یہاں تک کہ بعض حضرات تو اپنی تمام جمع پونجی خدا کی راہ میں صرف کر بیٹھے اور شریعت کی جانب سے بذل مال کے سلسلہ میں میانہ روی اور اعتدال کی تعلیم دی گئی۔

: وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا :

ایک دوسرے مقام پہ فرمایا: وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ (اور لوگ) آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کیا خرچ کریں؟ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ جو بھی چیز (واقعی) ضروریات سے زیادہ ہو۔

ایک صحابیؓ نے حالت مرض میں چاہا کہ اپنا کل مال راہ خدا میں صرف کر دیں تو

تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ انہوں نے نصف مال کے لئے اجازت طلب کی لیکن آپ نے اس بات کی بھی اجازت نہ دی پھر انہوں نے ایک تہائی مال کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا۔ ان ثلث خیرات کر سکتے ہو اور یہ ثلث بھی بہت ہے نیز آپ نے فرمایا کہ تم اپنی اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑ جاؤ یہ اس سے بہتر ہے کہ تم اپنا کل مال خیرات کر دو اور تمہارے بعد تمہاری اولاد مفلس و نادار پریشانیاں اٹھاتی پھرے۔

باری تعالیٰ نے صحابہ کرامؓ کے اسی وصف جود و کرم اور جذبہ ایثار کو بایں الفاظ سراہا ہے۔

وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (الحشر)

اور وہ لوگ (اپنے مہاجر بھائیوں کو) اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ وہ خود خستہ حالی کے شکار ہوں اور جو بخل نفس سے محفوظ رہے وہی کامیاب و کامران ہونے والے ہیں۔

ارباب دولت اگر اپنے سرمایہ کا کچھ حصہ حاجت مندوں پر صرف کرتے رہیں تو بسہولت افلاس کی بیخ کنی ہو سکتی ہے دوسروں کے ساتھ بقدر ضرورت مالی تعاون ایک ایسا اہم فطری تقاضہ ہے جس سے بے اعتنائی سماج میں طبقاتی کشمکش کو جنم دیتی ہے اور معاشرے میں دو مختلف دھڑے بن جاتے ہیں۔

نظامِ زکوٰۃ | بذل مال کی مسلسل ترغیب کے ساتھ زکوٰۃ کی فرضیت سرمایہ دارانہ نظام پر ضرب کاری کے مترادف ہے اس سے دولت کی تقسیم کا استمراری عمل احتکار مال کی تمام صورتوں کو مؤثر طور پر ختم کرتا رہتا ہے اس میں شک نہیں کہ جائز وسائل سے ہر شخص کو کسب مال کی آزادی بخشی گئی ہے لیکن مال و زر کی فتنہ زائیوں سے بھی خبردار کر دیا گیا

وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ

یقین رکھو تمہارے اموال اور تمہاری اولاد تمہارے لئے آزمائش کا سامان ہے اور اس میں شک نہیں کہ (بصورت کامیابی) خدا کے یہاں عظیم اجر و ثواب ملنے والا ہے۔

خیرات و صدقات کبھی افلاس کا سبب نہیں بن سکتے خیراتی اور رفاہی کاموں میں حصہ لے کر ان کے شیریں ثمرات سے ہر شخص مستفید ہو سکتا ہے خواہ وہ کسی مذہب سے وابستہ ہو۔ اس سلسلہ میں ایک دنیا کے دولت مند ترین شخص "راک فیلر" کی مثال ہمارے سامنے ہے موصوف نے ۱۸۵۵ء میں ایک تجارتی فرم کے کلرک کی حیثیت سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا، اس دوران میں انہیں صرف پانچ ڈالر فی ہفتہ کی یافت تھی لیکن ایک وقت آیا جب ان کا شمار دنیا کے کروڑپتیوں میں ہونے لگا ان کی اس غیر معمولی ترقی کا راز خود ان کے دوست "پادری فریڈرک گا" کی ایک زریں نصیحت میں مضمر تھا جسے "راک فیلر" نے اپنی زندگی کا نصب العین بنا لیا ان کے دوست کہا کرتے تھے کہ "اگر حاصل ہونے والی دولت کا معتدبہ حصہ رفاہی کاموں میں صرف نہ کیا جائے تو وہ دولت اپنے مالک کے لئے وبال جان بن جاتی ہے"۔

راک فیلر نے اس نصیحت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی دولت کا بہت بڑا حصہ نیک کاموں کے لئے وقف کر دیا اور ان کی وقف کردہ جائداد کا شمار دنیا کے عظیم ترین اوقاف میں ہونے لگا۔

یہ تو ایک مثال پیش کی گئی اس قسم کی ہزاروں مثالیں بیان کی جا سکتی ہیں بہرحال اگر آپ کو کاروبار میں خسارہ ہے تو تنگدستی کا خوف دل سے نکال دیجئے اور

مندوں پر خرچ کیجئے اور یقین رکھئے کہ آپ پروردگار عالم کو قرض دے رہے ہیں جسے وہ حسب وعدہ غیر معمولی اضافہ کے ساتھ واپس کر دے گا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ)

جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں صرف کرتے ہیں ان کے مال کی مثال اس دانہ جیسی ہے جس سے ایک پودا اگے اس میں سات خوشے پیدا ہوں اور ہر خوشہ اپنے پہلو میں ایک سو دانے رکھتا ہو۔ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے کئی گنا کر دیتا ہے اور خدا علم و وسعت والا ہے۔

اندیشۂ مرض

اگر آپ کو خدانخواستہ کوئی آزار لگ گیا ہے، تو اس کے ازالہ کی صورتیں موجود ہیں۔ خواہ مخواہ بیماری کے اندیشے سے اپنا ذہنی سکون برباد کرنا کہاں کی دانشمندی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

تداووا فان اللہ لم یضع داءً الا وضع لہ دواءً غیر داءٍ واحد وھو الھرم

یعنی تم علاج معالجے میں کوتاہی نہ برتو کیونکہ بڑھاپے کے علاوہ خدا نے ہر مرض کے لئے دوا پیدا فرمائی۔

چند زریں اصول صحت و تندرستی کا استحکام با اصول طرزِ زندگی اور غذائی حسن توازن پر موقوف ہے۔

رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے کے بارے میں ہمیں چند اصولی باتوں سے آگاہ فرمایا ہے جن کی رعایت ہماری صحت کے استحکام کی ضامن بن سکتی ہے۔ آپ نے فرمایا۔

معدہ انسان کی رگوں کے لئے بمنزلہ حوض ہے اگر معدہ تندرست ہے تو رگیں تندرستی حاصل کریں گی اور اگر بیمار ہے تو ان میں بیماری پہنچے گی ان میں بیماری دوڑ جائیگی۔

نیز فرمایا: بدترین ظرف انسان کا پیٹ ہے جب کہ وہ اسے ضرورت سے زیادہ بھرتا ہے، آدمی کو صرف اتنی غذا استعمال کرنی چاہیئے جس سے اس کی قوت بحال رہے۔"

آپ نے ارشاد فرمایا: شام کا کھانا کھا لیا کرو خواہ کوئی ذرا ہی سی چیز کیوں نہ ہو کیونکہ فاقہ کر کے سو رہنا بڑھاپے کی جلد آمد کا باعث بنتا ہے۔

پانی کے بارے میں آپ نے اس بات کی تعلیم فرمائی کہ تین سانس میں پیا جائے اور سانس لیتے وقت برتن منہ سے جدا رہے آپ نے برتنوں کو ڈھانپ کر رکھنے کا حکم دیا، اور مریضوں کے بارے میں فرمایا کہ انہیں غذا استعمال کرنے پر مجبور نہ کرو۔ اور بوقت ضرورت ایسی غذائیں دو جو کہ زود ہضم ہوں۔

متعدی ہونے کی حقیقت چونکہ بیماری کا خوف بسا اوقات بجائے خود بیماری کا سبب بن جاتا ہے اس لئے آپ نے اس حقیقت سے آگاہ فرمایا کہ بلا مشیت ایزدی بیماری کا متعدی ہونا کوئی چیز نہیں۔

کسی صاحب نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم تو دیکھتے ہیں کہ جب کوئی تندرست اونٹ کسی ایسے اونٹ کے پاس بیٹھتا ہے جو کہ خارش میں مبتلا ہے تو یہی بیماری اس تندرست اونٹ کو بھی لگ جاتی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا۔

"اچھا یہ تو کہو سب سے پہلا اونٹ جو خارش میں مبتلا ہوتا ہے اس کو بیماری کس اونٹ سے لگتی ہے؟" آپ کے ارشاد کا مطلب یہ تھا کہ اصل مرض کا وجود تو خدا کی مشیت پر موقوف ہے اور جب موثر حقیقی خدا کی ذات ہے تو نفس مرض کے موثر بالذات ہونے

کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے مگر مذکورہ حقیقت انسان کے پیش نظر رہے اور وہ خدا کی ذات پر بھروسہ کرے تو اسے کسی بھی وبائی بیماری سے گزند نہیں پہونچ سکتا۔

چنانچہ وبا کے زمانہ میں محتاط سے محتاط اشخاص بیماری کا شکار ہو جاتے ہیں جبکہ وہ لوگ جو کہ ہر وقت دوسروں کی تیمارداری میں مصروف رہتے ہیں مرض ان کے قریب بھی نہیں آتا در اصل قلبی اطمینان اور جذبات بے خوفی سے جسم میں بے پناہ قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے جب کہ بیماری سے خوف و ہراس قبول مرض کی صلاحیت میں اضافہ کر دیتا ہے۔

بیماری کا خوف: پچھلے دنوں کی بات ہے جب کہ روسی علاقوں میں طاعون پھیلا ہوا تھا لیکن دو چار نہیں بلکہ ہزاروں ہلاک شدگان کے پوسٹ مارٹم سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ان کے جسم میں طاعون کا ایک جرثومہ بھی نہ تھا بلکہ ان کی موت خوف و ہراس کے باعث واقع ہوئی تھی۔ یہ کوئی زیادہ حیرت انگیز بات نہیں کیونکہ اس امر کا بھی مشاہدہ کیا گیا ہے کہ صاف پانی کا ایک گلاس زہر سمجھ کے پیا گیا اور پانی پینے والے کا پیمانہ عمر لبریز ہو گیا۔

ایک بار مصر میں کالرا پھیلا اور حکومت کی جانب سے حفاظتی ٹیکوں کی مہم بڑے زور شور سے شروع کی گئی لیکن میں نے تو اپنے اہل و عیال سمیت ٹیکہ نہ لگوانے کا تہیہ کر لیا اس کے باوجود میں یا میرے گھر کا کوئی فرد کالرے میں مبتلا نہ ہوا جبکہ اخبارات سے معلوم ہوا کہ بہت سے لوگ ٹیکہ لگوانے کے باوجود چل بسے۔

اسلامی نقطہ نظر: اس میں شک نہیں کہ متعدی بیماریوں کے جراثیم ایک شخص سے دوسرے شخص میں منتقل ہو سکتے ہیں لیکن ان کی اثر انگیزی یقینی نہیں۔

اس کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے بعض زرخیز مادہ درختوں میں پھل لگتے ہیں

نر درختوں کا غبار ایک سے دوسرے میں منتقل ہو کر پھلوں کی پیدائش اور ان کی افزائش کا باعث بنتا ہے غبار کی منتقلی خواہ شہد کی مکھیوں یا تتلیوں وغیرہ جیسے حشرات الارض کے ذریعہ ہو یا ہوا کے دوش پر سوار ہو کر وہ ایک درخت سے دوسرے درخت تک پہونچ جائے لیکن بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ نباتات کی ایک صنف کے پھولوں کا غبار دوسری صنف تک پہونچتا ہے پھر بھی نہ تو پھل پیدا ہوتے ہیں اور نہ ان میں افزائش ہوتی ہے اسی طرح حیوانات کا مادہ منویہ جب رحم میں پہونچتا ہے تو وہ استقرار حمل کا سبب بن جاتا ہے مگر مادہ منویہ کی رحم تک رسائی ہر بار نتیجہ خیز ثابت نہیں ہوتی۔

اسباب کی بے اثری بجائے خود اس بات کی دلیل ہے کہ کائنات میں مؤثر حقیقی صرف خدا کی ذات ہے اور روز مرہ کے مشاہدات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر گواہ ہیں۔

چونکہ بیماری کے جراثیم سے کہیں زیادہ اس سے خوف و ہراس انسان کے لئے مہلک ثابت ہوتا ہے، اس لئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وبا سے متاثرہ علاقوں کی طرف سفر سے منع فرمایا اور ان لوگوں کو جن کی بستیوں میں وبا کا زور ہے آبادی سے فرار ہونے کی اجازت نہیں دی۔

اذا سمعتم بالوباء بارض فلا تقدموا علیه واذا وقع بارض وانتم بها فلا تخرجوا فرارا منه۔

یعنی جب تم کسی مقام کے بارے میں سنو کہ وہاں وبا کا زور ہے تو اس علاقے میں نہ جاؤ اور اگر تم جہاں قیام پذیر ہو وہیں بیماری پھیل گئی ہے تو راہ فرار نہ اختیار

ایمان و توکل کا اثر۔ جذام ایک انتہائی متعدی اور گھناؤنا مرض ہے اسی کے ساتھ انتہائی خطرناک بھی مگر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک جذامی کا ہاتھ پکڑ کر کھانے میں شریک کرتے ہوئے فرمایا خدا کا نام لیکر اور اسی پر توکل کرتے ہوئے کھاؤ۔

مذکورہ واقعہ اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اگر انسان خدا پر توکل کرے اور اس کا قلب نورِ ایمان سے منور ہو تو دوسرے شخص کا مرض اسے ادنیٰ طور پر بھی متاثر نہیں کر سکتا فرار سے موت۔ قرآن کریم میں ایک ایسی قوم کا واقعہ بھی مذکور ہے جو طاعون کے خوف سے اپنی بستیاں چھوڑ کر بھاگی، مگر منزلِ مقصود پر پہونچنے سے قبل راستے ہی میں پوری کی قوم ہلاک ہو گئی۔ پھر لوگوں کی عبرت و نصیحت کے لئے خداوند کریم نے انہیں دوبارہ زندگی بخشی تاکہ یہ حقیقت عیاں ہو جائے کہ موت سے فرار کی کوشش کبھی موت کا سبب بن سکتی ہے باری تعالےٰ فرماتا ہے۔

(اے پیغمبر!) کیا آپ ان لوگوں کے حال سے باخبر نہیں جو کہ ہزاروں کی تعداد میں اپنی بستیاں چھوڑ کے بھاگے۔ تاکہ موت سے بچ سکیں لیکن خدا نے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا پھر خدا نے انہیں دوبارہ زندگی بخشی، اس میں شک نہیں کہ خدا بڑے فضل و کرم والا ہے لیکن اکثر لوگ خدا کی ناشکری کرتے ہیں۔ (البقرۃ)

خوف سے نجات

جہاں تک حقیقت کا تعلق ہے خوف کو انسان کی ناقابلِ انکار کیفیت سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا بلکہ وہ بھی دیگر عادتوں کے مانند ایک عادت ہے جو مخصوص حوالے کوائف کے زیر سایہ پروان چڑھتی ہے، ظاہر ہے کہ ہر انسان بلا خوف پیدا ہوتا ہے اس کا ننھا سا دل تمام اندیشہائے دور دراز سے پاک ہوتا ہے، لیکن فاسد ماحول یا غلط تربیت سے اس میں خوف اور جھجک جیسی ناپسندیدہ کیفیات رونما ہونے لگتی ہے بات بات پر بچہ کو جھڑکنا اس پر دھونس جمانا اور اسے ہر چیز یہاں تک کہ کیڑے مکوڑوں تک سے ڈرانا اس نوع کی باتوں سے اس کے جذبۂ خود اعتمادی کی جڑیں کھوکھلی ہو جاتی ہیں اور وہ خود کو غیر محفوظ سمجھنے لگتا ہے۔

چونکہ خوف بھی ایک عادت ہے اور عادتیں بدلتی رہتی ہیں اس لئے اس کا ازالہ بھی محال نہیں، اگر اس غلط کیفیت کا مداوا محال ہوتا تو شریعت ہمیں جرأت و بے خوفی کی تعلیم نہ دیتی۔

بڑا پہچ و صف کا حصول عزم و ارادہ اور جد و جہد پر موقوف ہے اور ہم جرأت

ورنہ خوفی جیسے عمل او صاف کو بھی اس قاعدہ کلیہ سے مستثنیٰ قرار نہیں دے سکتے آپ حوصلے بلند رکھئے اور فکر و تردد کو پاس نہ پھٹکنے دیجئے۔

خوف و تردد کی مثال اس پرندے جیسی ہے جو گھر کے روشن دان میں گھونسلہ بنانا چاہتا ہو اگر ابتدا ہی آپ اس کا آشیانہ اجاڑ دیں تو دوبارہ وہ آپ کے گھر کا رخ نہ کرے گا ورنہ وہیں مستقل طور سے بسیرا لینے لگے گا۔

یہ بات ملحوظ رہے کہ خوف انسان کی بہت بڑی کمزوری ہے اور اس سے وہی حضرات محفوظ رہ سکتے ہیں جن کے دل نور ایمان سے معمور ہیں اور جو خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہیں۔

خوف خدا: خوف جیسے وجہ ناکامی ہی نہیں ثابت ہوتا بلکہ بعض اوقات باعث کامرانی بن جاتا ہے، یعنی اس وقت جب کہ انسان کے قلب میں پیدا ہونے والا خوف پروردگار عالم کی عظمت و سطوت کے استحضار کا نتیجہ ہو۔

خوف خدا سے فلاح آخرت کے دروازے کھلتے ہیں اور دیگر تمام مخاوف کا سدباب ہوتا ہے۔ غیر اللہ کے خوف کا تعلق مادی منافع اور جسمانی لذائذ سے ہوتا ہے لیکن خوف خدا اس وقت قلب کی گہرائیوں میں پیدا ہوتا ہے جب کہ انسان عظمت خداوندی کے تصور اور اپنی خطاؤں کے احساس سے آشنا ہو۔

یہی خوف ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کے قلب میں ارتکاب خطا کے بعد پیدا ہوا اور آپ کی زبان پر کلمات ربنا ظلمنا انفسنا جاری ہو گئے، جب کہ ابلیس گناہ کے باوجود عفو و درگذر کا خواستگار یا اپنی حرکت پر شرمسار نہ ہوا۔

چنانچہ کلام عالم نے حضرت آدم علیہ السلام کو رحمت و مغفرت سے نوازا لیکن ابلیس اپنی سرکشی کے باعث راندۂ درگاہ ہوا۔ اور منجانب اللہ ہمیشہ کے لئے یہ قانون بن گیا کہ گناہ پر ندامت رحمت ایزدی کے حصول کا ذریعہ بنتی رہے۔ الغرض تقویٰ پر نہ صرف یہ کہ آخرت کی کامیابیوں کا مدار ہے، بلکہ اس سے دنیوی مشکلات بھی آسان ہو جاتی ہیں باری تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

جو خدا سے ڈرتا ہے خدا اس کے لئے مشکلات سے نجات کا راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے روزی بہم پہنچاتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا (طلاق)

تقویٰ دنیا میں اصلاح حال کا ذریعہ اور آخرت میں حصول مغفرت کا وسیلہ ہے پروردگار عالم فرماتا ہے۔

اے ایمان والو! خدا سے ڈرو اور سچی بات کہو خدا تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔ وہ شخص جس نے خدا اور رسولؐ کی فرماں برداری کی اس نے بڑی زبردست کامیابی حاصل کر لی۔ (احزاب)

ایک دوسرے مقام پر فرمایا گیا ہے۔ اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے راہیں پیدا کرے گا تمہاری خطاؤں کو بخش دے گا تمہیں اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے گا۔ اور خدا زبردست فضل و کرم والا ہے (مفہوم آیت)

جس نے صلاح و تقویٰ اختیار کیا اسے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوگا نیز ارشاد ہوا۔

اے ایمان والو! خدا سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ خدا تمہیں اپنی

رحمت کا دوہرا حصہ عطا کرے گا اور تمہارے لئے روشنی مہیا کرے گا نیز تمہیں اپنی رحمت و مغفرت سے نوازے گا خدا نہایت رحمت و مغفرت والا ہے (سورۃ الحدید)

تقویٰ کیا ہے؟ صرف ظاہری عبادت کا نام تقویٰ نہیں ہے بلکہ وہ ایک قلبی کیفیت سے تعبیر ہے جو ظاہری اعمال پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سینے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا "تقویٰ یہاں ہے، تقویٰ یہاں ہے" نیز ارشاد ہوا کہ "ان اللہ لا ینظر الی صورکم ولکن ینظر الی قلوبکم" خدا صرف تمہاری صورتوں ہی کو نہیں دیکھتا ہے بلکہ وہ تمہارے دلوں پر بھی نگاہ رکھتا ہے۔

آپ نے فرمایا: "بہت سے نمازی ایسے ہیں جنہیں نماز سے تعب و مشقت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ بھوک پیاس کے علاوہ اور کوئی ثمر ان کے ہاتھ نہیں آتا"

یہی فرمایا کہ "ایک شخص لوگوں کی نگاہ میں اہل جنت کے کام کرتا ہے مگر فی الحقیقت وہ دوزخی ہوتا ہے اور ایک شخص بظاہر اہل جہنم کے کام کرتا ہے مگر وہ جنتی ہوتا ہے۔

قرآن کریم میں اہل تقویٰ کی چند خصوصیات بیان کی گئی ہیں تاکہ ہم ذکر کردہ خصوصیات کو اپنانے کی کوشش کریں۔ پروردگار عالم فرماتا ہے:

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ (الآیۃ)

(لوگو! اپنے پروردگار کی (رحمت) و مغفرت اور اس کی جنت کی طرف لپکو!

جس کی وسعت زمین اور آسمانوں جیسی ہے اور پرہیزگاروں کیلئے تیار کی گئی ہے (وہ پرہیزگار) جو تنگی اور فراخی میں (خدا کی رضا جوئی کیلئے) خرچ کرتے ہیں غصہ پی جایا کرتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے جن کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہیں یا اپنے نفس پر زیادتی کر گذرتے ہیں تو انہیں خدا یاد آ جاتا ہے اور وہ اپنی خطاؤں پر خدا سے معافی مانگ لیا کرتے ہیں تو پھر خدا کے سوا دوسرا ہے بھی کون جو گناہوں کو معاف کرے؟ اور توبہ کر لینے کے بعد وہ دوبارہ جان بوجھ کر اس عمل کا بار بار ارتکاب نہیں کرتے یہی وہ لوگ ہیں جن کا صلہ خدا کے یہاں رحمت و مغفرت اور نہروں والے ایسے باغ ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اچھے عمل کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے (آل عمران)

گناہوں پر شرمساری! اہل تقویٰ کے اوصاف میں سے ایک وصف یہ بھی ہے کہ گناہ کا ارتکاب گناہ کے بعد جب وہ عظمت خداوندی کا تصور کرتے ہیں تو خوف خدا سے لرز اٹھتے ہیں اور اپنے گناہ پر خدا کے حضور عفو و درگذر کے خواستگار ہوتے ہیں۔

خوف خدا کا جذبہ ہی انسان کے ذہن میں توبہ و استغفار کا تصور پیدا کرتا ہے۔ اور توبہ کے بارے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: "التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ" یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کے مانند ہے جو بالکل بے گناہ ہو۔

نیز آپ نے فرمایا: "کل بنی آدم خطاء و خیر الخطائین التوابون" یعنی ہر انسان خطا کار ہے اور خطا کاروں میں وہی سب سے بہتر ہیں جو برابر توبہ و استغفار میں لگے رہتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو پروردگارِ عالم تمہیں زمین سے ناپید کردے اور تمہارے بجائے ان لوگوں کو پیدا فرمائے جو گناہ کے مرتکب ہوں۔ پھر اپنے ان نادانستہ کئے ہوئے گناہوں پر توبہ و استغفار کریں اور اللہ انہیں معاف فرمایا کرے۔

الغرض گناہ عتابِ خداوندی کا باعث نہیں کیونکہ وہ انسانی فطرت کا تقاضہ ہے البتہ گناہ کے بعد احساسِ بے گناہی اور تنبہ کے بعد بھی توبہ و استغفار سے لاپرواہی یہ ایسی چیز ہے جو غضبِ خداوندی کا سبب بن جاتی ہے۔

انسان خواہ کتنے عظیم گناہ کا مرتکب ہو اگر تنبہ کے بعد خدا سے عفو و درگذر کا طالب ہوتا ہے تو اسے بھی پروردگارِ عالم اسی طرح اپنی رحمت سے نوازتا ہے جیسے کسی گناہِ صغیرہ میں مبتلا ہونیوالے شخص کو اس کی توبہ کے بعد۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

ارشادِ خداوندی ہے:۔ اے ابنِ آدم! مجھ سے تو جس وقت بھی امید وابستہ کرے گا اور مجھ کو پکارے گا میں تیری خطاؤں کو معاف کردوں گا اور مجھے کس بات کی پرواہ اگر تیری خطائیں آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں اور تو مجھ سے طالبِ مغفرت ہو تو میں تیرے تمام گناہ بخش دوں گا! اے ابنِ آدم! میری ذات بے نیاز ہے اگر تو زمین بھر خطائیں لے کر میرے پاس حاضر ہو لیکن کسی کو میری عبادت میں شریک نہ کرے تو میں تجھے اسی قدر اپنی رحمت و مغفرت سے نوازوں گا۔

[illegible] انسان خواہ کتنا ہی زبردست گناہ کرے لیکن خدا کی رحمت کے مقابلہ میں اس کی کوئی حقیقت نہیں اسی لئے خدا کی رحمت سے مایوسی کفر کے مترادف ہے اِنَّهُ لَا يَيْأَسُ مِن رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ ۔ (یوسف)

یعنی صرف کافر ہی خدا کی رحمت سے مایوس ہو جایا کرتے ہیں۔

حدیث قدسی ہے۔ ما غضبت علی احد کغضبی علی مذنب اذنب ذنبا فاستعظمه فی جنب عفوی۔

میں کسی پر اتنا ناراض نہیں ہوتا ہوں جتنا اس شخص پر جو کہ میرے عفو و درگذر کے مقابلہ میں اپنے گناہ کو عظیم اور زبردست خیال کرتا ہے۔

الحاصل آپ اپنے قلب میں خوفِ خدا پیدا کریں مگر خدا کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، تنہائیوں میں اپنے اعمال کا جائزہ لیں اور خدا سے مغفرت کی درخواست کریں شیطان کے مقابلہ میں آپ کو زبردست کامیابی ہوگی۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ (الآیۃ)

جو خدا سے ڈرتا ہے خدا اس کے لئے مشکلات سے نجات کا راستہ مہیا فرماتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کرتا ہے جہاں سے اس شخص کو گمان بھی نہیں ہوتا اور جو خدا پر بھروسہ کرتا ہے اس کے لئے خدا ہی کافی ہے۔

-:o:-

ایمان

ذاتِ خداوندی کے بارے میں شعور کی صحت اور پختگی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم قرآن کریم کا بنظرِ غائر مطالعہ کریں۔

اپنے ذاتی تجربات کی اساس پر دعویٰ کر سکتا ہوں کہ اصول نفسیات اور فلسفہ کی روشنی میں آیاتِ مقدسہ کے معانی پر غور و فکر سے ایسے راز ہائے سربستہ منکشف ہوتے ہیں جو سطحی اسلوبِ فکر کے دائرے سے وراء الوراء ہیں۔

ایمان اور اسلام دو مختلف چیزیں ہیں، ایمان قلبی کیفیت کا نام ہے جب کہ اسلام کا اطلاق مظاہرِ ایمان پر ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں ایمان و اسلام کے مذکورہ تفاوت کو بایں الفاظ ظاہر کیا گیا ہے۔

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات)

(یہ) گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے (اے پیغمبر) آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے، ہاں یوں کہو کہ اسلام لائے، کیونکہ ابھی تمہارے قلوب میں ایمان داخل نہیں

ہوا۔

مختصر یہ کہ ایمان ایک اعلیٰ ترین قلبی کیفیت کا نام ہے جس سے صرف باصلاحیت قلوب نوازے جاتے ہیں: وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۔ آپ کی شدید خواہش کے باوجود لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں۔

فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۔ وہ شخص جو اپنے پروردگار پر ایمان رکھتا ہے اسے کسی قسم کے کھوٹ اور ظلم و زیادتی کا اندیشہ نہ ہوگا۔

دعوتِ توکل) چونکہ خدا پر اعتماد و توکل اسی وقت ممکن ہے جب کہ انسان کو اس کی معرفت حاصل ہو، اس لئے پروردگارِ عالم نے انسانوں پر اپنی بے پایاں نعمتوں کا اظہار فرما کر وہ رابطہ ظاہر کر دیا جو خالقِ کائنات اور بنی نوعِ انسان کے مابین قائم ہے ارشاد فرمایا۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً (الآیۃ)

کیا تم نے غور نہیں کیا کہ زمین و آسمان کی تمام چیزیں خدا نے تمہارے لئے مسخر کر دیں اور اس نے تم کو اپنی ظاہری اور باطنی نعمتوں سے ڈھانپ دیا (مفہوم آیت)

ایک دوسرے مقام پر ارشاد ہے: اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۔ (الآیۃ)

خدا ہی خالقِ ارض و سماوات ہے اور اسی نے آسمان سے پانی برسا کر تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے اور کشتیوں پر تم کو تصرف عطا کیا تاکہ وہ بحکم ایزدی سمندر میں چلتی پھریں اور دریاؤں کو تمہارے تابع کیا تاکہ تم ان سے فائدہ حاصل کرو۔

اور مہر و ماہ کو تمہارے حق میں مسخر کیا جو (برابر اپنے) کام میں مصروف ہیں، اور شب و روز کو تمہارے (مفاد کے) تابع کیا نیز تمہاری منہ مانگی مرادیں پوری کیں اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار کرنے لگو تو ان کا شمار نہیں کر سکتے بیشک انسان بڑا ناسپاس ہے (مفہوم آیت)

صرف یہی نہیں کہ پروردگار عالم نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا بلکہ اس بات کا بھی حکم دیا ہے کہ ہم اس سے مزید نعمتوں کی درخواست کریں۔ ارشاد ہے۔ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ۔ یعنی خدا سے اس کے فضل و کرم کی درخواست کیا کرو۔ صرف خدا پر توکل کریں جس کے احسانات میں ہم از سرتا پا غرق ہیں کیا اس کے سوا کوئی دوسری ذات بھی اس لائق ہو سکتی ہے کہ اس پر اعتماد اور بھروسہ کیا جائے؟

ہمیں اپنی کیفیت تخلیق کے بارے میں غور کرنا چاہئے ہماری وجود پانی کے ایک قطرے میں مستور تھا جو خدا کی قدرت سے گوشت پوشت اور ہڈی کی شکل میں تبدیل ہوا۔ اس کے بعد ایک عرصہ ہم مجبور اور بے بس رہے نہ اظہار مافی الضمیر پر قدرت تھی اور نہ اپنے دست و بازو سے کام لے سکتے تھے مگر خداوند کریم نے ہمارے لئے غذا کا انتظام فرمایا دوسروں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال دی تاکہ وہ ان سے ہماری تربیت۔ اور نگرانی کا کام لے جس رؤف و رحیم کا فضل و کرم ابتدائے تخلیق سے ہمارے شامل حال رہا کیا اب وہ ہماری مدد نہ فرمائے گا۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ (سورہ حج)

جسے یہ خیال ہو کہ دنیا اور آخرت میں خدا اس کی مدد ہرگز نہ کرے گا تو ایسے شخص کو چاہئے کہ آسمان تک ایک رسی تانے پھر اس کو قطع کر دے اور اس کے بعد دیکھے کہ کیا اس کی اس ترکیب سے جھنجلاہٹ کا سبب دور ہو گیا۔ (مفہوم)

مطلب یہ ہے کہ جب تک رسی موجود تھی کامیابی کا امکان بھی تھا لیکن اس کو قطع کر دینے کے بعد رہی سہی توقع بھی ختم ہو جائے گی یعنی خدا سے رشتہ امید کا انقطاع مصیبت میں اضافے کا باعث تو بن سکتا ہے۔ لیکن اس سے ازالۂ پریشانی میں کوئی مدد نہیں مل سکتی۔

سچے واقعات توکل علی اللہ سے کس قدر حیرت انگیز نتائج حاصل ہوتے ہیں اس سلسلے میں چند واقعات کا تذکرہ خالی از دلچسپی نہ ہوگا۔

۱۹۳۲ء کی بات ہے بعض ہنگامی حالات سے مجبور ہو کر مجھے اپنی ایک عمارت رہن رکھنی پڑی، قرض کا معاملہ ایک بینک سے تھا میں وقت پر قرض کی ادائیگی نہ کر سکا اور میعاد گذر جانے کے بعد بینک نے اپنے وکیل یوسف شجاع کے ذریعہ مکان سے بے دخلی کا نوٹس دلوانا چاہا۔

میں نے وکیل موصوف کی خدمت میں حاضر ہو کر تقریباً ایک ماہ کی مہلت طلب کی مگر وہ میری بات پر کسی طرح راضی نہ ہوئے۔ بالآخر میں نے زچ ہو کر ان سے کہہ دیا کہ۔ آپ کا جو دل چاہے کیجئے آپ کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے!!

یہ بات میں نے انتہائی غضبناک ہو کر اور تیز و تند لہجہ میں کہی اور وہاں سے اٹھ کر چلا آیا گھر پہنچ کر خاطر کی اس گستاخی کا احساس ہوا مگر یہ سوچ کر ڈھارس بندھی کہ میں نے جو کچھ کہا خدا کے بھروسہ پر کہا ہے۔ اس لئے خدا ہی میری کارسازی فرمائے

گا۔ تین دن گزر گئے نہ میں نے کسی کا دروازہ کھٹکھٹایا اور نہ تعاون کی درخواست کی چوتھے روز دیکھتا کیا ہوں کہ وکیل صاحب خود تشریف لا رہے ہیں، الغرض بات چیت ہوئی اور خدا کی قدرت دیکھئے کہ وہ خود اپنی جانب سے تین ماہ کی مزید مہلت دینے کے لئے تیار ہو گئے۔ یہ تو معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کون سے محرکات تھے جن کے باعث یہ صورت حال پیش آئی مگر میں نے خدا کا ہزار ہزار شکر ادا کیا کہ اس نے میری لاج رکھ لی اس کے بعد صرف دو ماہ کے عرصہ میں قرض بھی ادا ہو گیا۔

دوسرا واقعہ ۱۹۵۱ء سے تعلق رکھتا ہے، حج کے ایام تھے عرفات جاتے ہوئے میری کار ریت میں پھنس گئی راہ گیروں کی مدد سے کسی طرح اسے باہر نکالا اور کافی فاصلہ طے کرنے کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ سات ہزار ریال کی قیمتی انگوٹھی میری انگلی سے نکل کر کہیں گر گئی ہے فوراً خیال آیا کہ جہاں کار ریت میں پھنسی تھی وہیں گری ہوگی مگر رات کا وقت اور راہ چلنے والوں کی کثرت بہر حال انگشتری کی بازیابی تقریباً محال نظر آنے لگی، لیکن خدا کی ذات سے مایوس نہ ہوا، پولیس کو مطلع کرنے کے علاوہ اخبارات اور ریڈیو کے ذریعہ اس کی گمشدگی کا اعلان کروا دیا اور اس بات کی بھی تشہیر کرا دی کہ ڈھونڈنے والے کو پانچ سو ریال بطور انعام پیش کئے جائیں گے اس کے بعد مناسک حج کی ادائیگی میں مصروف ہو گیا۔

جلالۃ الملک عبدالعزیز بالقابہ کو جب اس بات کی اطلاع ہوئی تو موصوف نے سات ہزار کے عطیہ سے مجھے نوازا۔

کچھ عرصہ کے بعد سفر پاکستان پیش آیا یہاں آئے ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ مکہ مکرمہ سے میرے گھر والوں نے بذریعہ تار مجھے اطلاع دی کہ

انگوٹھی مل گئی ہے اور پولیس نے ایک بدوی کو انگوٹھی فروخت کرنے کی کوشش کرتے ہوئے گرفتار کر لیا ہے تا حال وہ زیر حراست ہے اور چوری کے جرم میں مقدمہ چلا کر اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

میں نے بذریعہ تار بدوی کی رہائی اور اسے پانچ سو ریال دیئے جانے سفارش کی کیونکہ اس نے انگوٹھی کسی کی تحویل سے نہیں اٹھائی تھی بلکہ ایک غیر محفوظ مقام پر اسے ملی تھی۔

ایک دوست کی سرگزشت میرے ایک سعودی دوست فواد النویلائی جو دمشق میں مقیم ہیں یہ ان کا واقعہ ہے۔

جلالۃ الملک سعود بالقابہ نے ورود شرق اردن کے موقع پر موصوف کو دو ہزار اردنی پونڈ عنایت فرمائے تھے انہوں نے وہ رقم دمشق آنے کے بعد اپنے ایک تاجر دوست کو بطور امانت سونپ دی تاجر مذکور نہایت دیانتدار تھے اس لئے کسی کے دل میں یہ خیال بھی نہ گزرا کہ رقم کے سلسلہ میں کسی رسید وغیرہ کا مطالبہ کیا جائے

مگر سوء اتفاق دیکھئے کہ اچانک ان کا انتقال ہو گیا، میرے دوست متوفی کے بھائیوں کے پاس گئے اور امانت کا مطالبہ کیا۔ ان لوگوں نے یہ بات تو تسلیم کر لی کہ مذکورہ رقم تجوری سے برآمد ہوئی ہے مگر اس کے ساتھ تحریری ثبوت کا بھی مطالبہ کر دیا ظاہر ہے کہ تحریر تھی کس کے پاس جو پیش کی جاتی یہ بیچارے اپنا سا منہ لے کر وہاں سے چلے آئے ایک اچھی خاصی رقم ہاتھ سے نکل جانے کے باعث وہ بہت پریشان تھے۔ مگر چونکہ اس سلسلہ

جدوجہد کی تمام راہیں مسدود ہو چکی تھیں اس لئے بارگاہ ایزدی میں گریہ زاری کر کے رہ گئے اطلاعاً جلالۃ الملک کو تحریر کر دیا، کچھ دنوں کے بعد محترم سکریٹری کا اطلاعی خط پہونچا کر جلالۃ الملک نے تلافی مافات کے لئے بارہ ہزار شاہی لیرہ دیئے جانے کا حکم صادر فرمایا ہے اس خوش خبری سے میرے دوست کا غم غلط ہو گیا۔ اس کے بعد ایک دن وہ "سوق حمیدیہ" سے گذر رہے تھے۔ جب مرحوم تاجر کی دوکان کے قریب پہونچے تو دیکھتے کیا ہیں کہ گودام کا وہ حصہ جہاں انہوں نے اپنی امانت رکھی تھی کسی حادثے کے باعث منہدم ہو چکا ہے، موصوف اس غیبی انتقام کو دیکھ کر انگشت بدندان رہ گئے۔

سکون زندگی

عنوان بالا کے تحت محمود زیادی کے علمی شاہکار: "دع القلق وابدأ الحیاۃ" کا باب پنجم ہدیہ ناظرین ہے جو کہ دراصل پروفیسر ڈیل کارنیگی کی ایک گرانقدر تالیف کا سلیس عربی ترجمہ ہے۔

پروفیسر ڈیل کارنیگی اپنی کتاب کے حصہ پنجم میں رقمطراز ہیں۔

میں پہلے عرض کر چکا ہوں کہ میری نشو و نما ایک کاشتکار گھرانے میں ہوئی اور میں نے دیہات کے سادہ ماحول میں پرورش پائی دوسرے کاشتکاروں کی طرح میرے والدین بھی اقتصادی بدحالی کا شکار تھے میرے گھر کا سالانہ خرچ پچاس سنٹ سے زیادہ نہ تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ جب میں بارہ سال کا تھا اس وقت مجھے روزانہ ایک میل اسکول جانے کیلئے پیدل چلنا پڑتا موسم سرما میں درجہ حرارت صفر سے بھی نیچے گر جاتا۔ آسمان سے برف کے گالے

برستے مگر میرے معمول میں کبھی فرق نہ آتا۔

روز و شب کی کٹھن مشقتوں کے باوجود میرے والدین معاشی جدوجہد میں بری طرح ناکام تھے دراصل سیلابوں کے تسلسل نے ہماری کمر توڑ دی تھی سیلاب آتا تو کھیتوں پر تباہی آتی اور جب رخصت ہوتا تو مویشیوں میں بیماری کی لعنت چھوڑ جاتا، ایک سال ہم سیلاب سے محفوظ رہے لیکن شکاگو میں مویشیوں کا بازار مندا رہا جس کے نتیجے میں ہمیں بمشکل تیس ڈالر کی یافت ہوسکی یہ سال بھر کی مشقت کا ثمر اور کئی ماہ کی امیدوں کا ماحصل تھا۔

جب تنگ دستی اپنی انتہا کو پہونچ گئی تو ہمیں اپنی زمین گروی رکھ کر بنک سے قرض لینا پڑا مگر اس ادائیگی ہوتی تو کس طرح؟ بالآخر میعاد گذر گئی لیکن قرض نہ ادا ہو سکا اب بنک نے ہمیں اس زمین سے بے دخلی کی دھمکی دینی شروع کی جو ہماری معیشت کا واحد ذریعہ تھی۔

اس وقت میرے والد کی عمر سینتالیس برس کی تھی اور ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس آلام و مصائب کی نذر ہو چکے تھے اس لئے ان کی قوت برداشت جواب دینے لگی ہمہ وقت مایوس اور کبیدہ خاطر رہنے لگے یہاں تک کہ ڈاکٹر نے بتایا کہ وہ زندگی سے پوری طرح بیزار ہو چکے ہیں۔ میری والدہ بھی ہر وقت فکر مند رہنے لگیں کہ زندگی سے بیزاری انہیں خودکشی کا باعث نہ بن جائے، ان ہی حالات میں بنک نے ہماری اراضی سے بے دخلی کا نوٹس دیا، والد خاموشی کے ساتھ ایک بار پھر گھر سے نکلے لیکن پورے دن کی جد و جہد اور تگ و دو کے بعد جب مکان کی طرف لوٹے تو انکار و مایوسی کے سوا ان کے پاس اور کچھ نہ تھا۔ ندی

کے قریب پہونچے تو غم کی سیاہی میں ڈوبی ہوئی شام رخصت ہو رہی تھی بستی کے دامن میں بل کھاتی ہوئی ندی کے پل پر پہونچ کر خود بخود ان کے قدم رک گئے اور ان کی نگاہیں صاف و شفاف پانی پر مرکوز ہو کر رہ گئیں جو نہ ختم ہونے والے مصائب کی طرح پل کے نیچے تسلسل کے ساتھ گذر رہا تھا۔

یکایک انہیں ایسا محسوس ہوا جیسے کہ ابھرتی ہوئی موجوں ہی کے دامن میں غم دوراں سے نجات کا راستہ نظر آ گیا ہو قریب تھا کہ اس راستے پر ان کے قدم بڑھ جائیں اور ندی کی گہرائی ان کی زندگی کا فیصلہ کر دے مگر اچانک ایک غیبی قوت نے انہیں سہارا دیا اور وہ سنبھل گئے۔

کئی برس کے بعد والد نے مذکورہ واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس روز جس شے نے مجھے خودکشی سے باز رکھا وہ میرا یہ عقیدہ تھا کہ "تنگی کے بعد خداوند کریم ضرور فراخی عطا کرتا ہے" بس یہی خیال میری نجات کا باعث بن گیا اور حقیقت بھی یہ ہے کہ والد کا خیال بالکل درست تھا کیونکہ تاریک ترین لمحات زندگی کے افق سے ہی ان کی خوش بختی کا ستارہ طلوع ہوا اور اس کے بعد بیالیس برس انتہائی خوش حالی اور فارغ البالی کے ساتھ بسر کر کے ۱۹۴۱ء میں نوے برس کی عمر پا کر وفات پائی۔

ایک فلسفی کی آپ بیتی پروفیسر ولیم جیمس استاد فلسفہ ہارورڈ یونیورسٹی کہتے ہیں، اضطراب و پریشانی کا واحد علاج ایمان باللہ ہے اور اس حقیقت کا ادراک اس بات پر موقوف نہیں کہ ہر شخص ہارورڈ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرے اس حقیقت پر تو ہمارے دیہاتی والدین کو بھی پورا وثوق تھا جس کے باعث وہ سخت سے سخت مصائب میں

بھی مایوس نہ ہوتے تھے، جہاں تک میری نجی زندگی کا تعلق ہے والدہ محترمہ کی یہ دیرینہ آرزو تھی کہ مجھے ایک مذہبی مبلغ کے روپ میں دیکھیں، لیکن یونیورسٹی میں داخلہ لینے کے بعد میرے قدیم خیالات نے کروٹ لی اور فلسفہ وغیرہ سے لگاؤ کے بعد مجھے انجیل مقدس کی بہت سی باتوں میں شک گزرنے لگا۔

میں ہر شئی کو تنقیدی نگاہ سے دیکھتا اور بقول شخصے "حقائق اشیاء کی تہ تک پہونچنے کا شوق حد جنون کو پہونچ گیا۔ اب عالم یہ تھا کہ ہر شئے کے بارے میں بے پایاں شوق تجسس مجھے کسی بھی فیصلہ تک نہ پہونچنے دیتا اور عموماً اکتاہٹ اور پریشانی کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوتا۔

تب غور و فکر کے بعد جن ملحدانہ تخیلات تک میری رسائی ہوئی وہ کچھ اس نوع کے تھے کہ تخلیق کائنات کا کوئی مقصد نہیں نیز نوع انسان کی مثال بھی انہی حیوانات جیسی ہے جو کرۂ ارض پر وجود پذیر ہوتے اور ایک مدت کے بعد ان کا نام ونشان تک باقی نہ رہا۔

صرف ارض وسموٰت ہی نہیں بلکہ فضائے بسیط میں تیرنے والے کروڑوں اجرام فلکیہ بس ایک بے عقل وشعور زبردست قوت کی تحریک کا نتیجہ ہیں یا یہ کہ کائنات کی تخلیق میں کسی کا ہاتھ ہی نہیں بلکہ وہ بھی زمان ومکان کی طرح ازل سے موجود ہے۔

میں اسی طرح سوچتا اور الجھتا رہا لیکن کوئی الجھی ہوئی گتھی سلجھ نہ سکی کیونکہ جس شے کے بارے میں بھی غور وفکر کرتا وہ ایک معمہ نظر آتی جب کائنات کی بھول بھلیوں میں بھٹکتے عرصہ بیت گیا تو کسی حقیقت شناس کا یہ قول میرے

لئے خضرِ راہ ثابت ہوا کہ:

"انسان کو زندگی اس لئے بخشی گئی ہے کہ وہ اس کو برقرار رکھے، اسلئے نہیں کہ وہ اس کی تہ تک پہونچنے کی کوشش کرے"

اب میں دوبارہ مذہب کے قریب آرہا تھا، مگر ایک نئے انداز سے اب مجھے ان اختلافات سے دلچسپی نہ تھی جو مختلف عیسائی فرقوں میں پائے جاتے ہیں بلکہ میں اس لئے مذہب کے قریب آرہا تھا کہ اسی کے دامن میں سکون روح کا خزانہ نظر آیا تھا۔ میری بے راہ روی دراصل علمی کم مائیگی اور فکری سطحیت کا نتیجہ تھی بقول فرانسس بیکن: "فلسفہ سے کم آگہی انسانی فکر ونظر کا رخ الحاد و بے دینی کی جانب موڑ دیتی ہے جب کہ سائنس کے نہانی خطوط تک رسائی کے بعد انسان خود بخود مذہب کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔

وہ دور گذر گیا جب کہ مذہب کے مخالف مادی علوم کا سہارا لیا کرتے تھے علوم عصریہ نہ یہ کہ مذہب کے غیر منافی ہیں بلکہ ان سے اصول مذہب کی تائید و توثیق بھی ہوتی ہے مشہور ماہر نفسیات "ڈاکٹر اے۔ اے۔ بریل" کہتے ہیں کہ "وہ شخص جو واقعی دیندار ہے کبھی نفسیاتی مرض میں مبتلا نہیں ہو سکتا۔

مشہور بین الاقوامی تجارتی ادارے کے موسس "ہنری فورڈ" سے ان کی زندگی کے آخری ایام میں ملاقات کی نوبت آئی میرا خیال یہ تھا کہ موصوف غیر معمولی مصروفیات اور ذمہ داریوں کے باعث پیرانہ سالی میں بہت ضعیف اور مضمحل ہو گئے ہونگے۔ مگر ملاقات کے بعد یہ دیکھ کر بڑی حیرت ہوئی کہ وہ اسی سال کی عمر میں بھی چاق وچوبند اور شاش بشاش تھے چہرہ پر پژمردگی کا نام ونشان تک نہ تھا۔ ہمارے یہ دریافت کرنے پر کہ کیا

وہ کبھی پریشانی سے بھی دوچار ہوتے ہیں؟ انہوں نے کہا۔ مجھے اس بات پر برابر وثوق رہا کہ
پروردگار عالم ہی کارساز حقیقی ہے اور اسے کسی کے مشورے کی احتیاج نہیں، چنانچہ میں نے
ہر کام میں اسی کی کارسازی پر بھروسہ کیا اور اسی باعث کبھی میرے سامنے کوئی پریشان
کن مرحلہ بھی نہیں آیا۔

بہرحال ماہرین نفسیات ان لوگوں کو مذہبی زندگی اپنانے کا مشورہ دیتے ہیں جو
ہر قسم کے اعصابی گراوٹ، قرحات معدہ، جنون وغیرہ جیسے امراض میں مبتلا ہیں۔ اگر آپ مذہب کے
بارے میں ماہر نفسیات کے افکار سے آگاہی کے متمنی ہیں تو ہنری ایس لنک (Henry
C. Link) کی کتاب (The Return to Religion)
مذہب کی طرف واپسی کا مطالعہ کریں۔

حیرت انگیز سرگزشت: یہاں ہم ایک معمر خاتون کی سرگزشت تحریر کرتے ہیں جس سے ہمیں
کٹھن سے کٹھن حالات میں استقلال و پامردی کا درس ملتا ہے۔ محترمہ کی کہانی انہی کی زبانی سنئے
وہ کہتی ہیں۔

شدید اقتصادی بحران کا زمانہ تھا۔ آمدنی قلیل اور بھرے پرے کنبہ کا خرچ چھری
تنگدستی کے عالم میں گزر رہی تھی کوشش تو یہی کی گئی کہ چادر دیکھ کر پاؤں پسارے جائیں
لیکن اس کے باوجود ہم مقروض ہوگئے اور اس قرض کا حلقہ دن بدن ہماری معیشت پر سخت ہوتا
گیا۔ یہاں تک کہ ذاتی مکان فروخت ہو جانے کے باوجود دکاندار کے پچاس ڈالر ہمارے ذمہ
باقی رہ گئے قرض کا بار، [illegible] کا عالم اور پانچ بچوں کی پرورش کی اہم ذمہ داری [illegible]
جیتی تو دماغ ماؤف ہو جاتا، کچھ سمجھ میں نہ آتا کہ کیا کروں کیا نہ کروں، ضرورت سے مجبور
ہو کر پڑوس کے گھر کپڑے دھونے کا کام شروع کیا تاکہ مزدوری ملے تو بچوں کے لئے

کچھ سستی چیزیں خرید لوں لیکن اچانک بیماری کے باعث یہ محنت مزدوری کا سلسلہ بھی منقطع ہوگیا۔
افلاس اور حالات کی ابتری کا یہ عالم تھا کہ ایک روز جس دکاندار کے ہم مقروض تھے اس نے میرے
لڑکے پر چند پنسلوں کی چوری کا الزام لگا دیا میرا لڑکا نہایت ایماندار اور بے حد حساس تھا اس بے
بنیاد الزام سے اس کی خودداری کو زبردست دھکا لگا اس نے میرے پاس آکر بلک بلک
کے سارا قصہ سنایا لڑکے کو میں نے دلاسا دیا مگر خود یہ صدمہ نہ برداشت کرسکی اپنی ناگفتہ بہ حالت
دیکھ کر کلیجہ شق ہونے لگا مصائب کی یہ یورش میرے لئے ناقابل برداشت بن گئی اور جذبات کی
شدت سے میں اپنا ذہنی توازن برقرار نہ رکھ سکی، ایک بیچ اچانک میں اٹھی اور خوابگاہ کی کھڑکیاں
اچھی طرح بند کرنے لگی، جب تمام دروازے اور کھڑکیاں خوب اچھی طرح بند کرچکی تو گیس کی انگیٹھی
روشن کردی اور اس کی تمام نلکیوں کا منہ کھول کر بچی کو پہلو میں لیا اور بستر پر دراز ہوگئی۔

میری ننھی بچی یہ تمام حرکات بغور دیکھ رہی تھی اس بھولی بھالی گڑیا نے دریافت بھی کیا
کہ امی جان! آپ نے یہ کھڑکیاں کیوں بند کردی ہیں؟ لیکن میں نے اسے یہ کہہ کر مطمئن کردیا
کہ باہر سے ہوا آرہی تھی مگر اس سے پھر خاموش نہ رہا گیا اور کہنے لگی کہ ابھی تھوڑی دیر پہلے
تو ہم لوگ سو کر اٹھے ہیں اب پھر کیوں لیٹ گئے؟

میں نے کہا کہ ذرا سی جھپکی اور لے لیں کیا حرج ہے! یہ کہہ کر میں نے آنکھیں بند
کر لیں گیس پوری تیزی کے ساتھ چولہے کے پائپ سے خارج ہو رہی تھی اور اس کی
سنسناہٹ برابر کانوں میں آرہی تھی تھوڑی دیر میں کمرے کی فضا مسموم ہوگئی اور یوں محسوس
ہونے لگا کہ جیسے نتھنے پھٹ جائیں گے...... خدا کی پناہ...... کس قدر تیز تھی وہ گیس
کی کبھی نہ فراموش ہونے والی بو، سانس لینے میں شدید دشواری ہو رہی تھی لیکن...
......پھر کیا ہوا؟......

اچانک کہیں سے گانے کی آواز آنے لگی، اوہ! اب یاد آیا دراصل باورچی خانہ میں ریڈیو کا سوئچ کھلا ہی چھوڑ آئی تھی، میں نے کوئی پروا نہ کی اور اپنی جگہ بے حس و حرکت پڑی رہی اب گیت کے بول بہت صاف اور واضح طور پر سنائی دینے لگے تھے ریڈیو کے آلات فضا میں یہ لفظ بکھیر رہے تھے۔

وہ..... کتنے اچھے دوست ہیں جو ہمارے غم گسار اور غموں کے درماں ہیں یہ ہی اچھا ہو کہ ہم اپنی پریشانیاں خدا کے حضور بیان کریں خدا کا راستہ کتنا سیدھا ہے جس سے ہم ہٹ چکے ہیں اس کے کیسے کیسے عتاب مصائب کی شکل میں ظاہر ہو رہے ہیں کیونکہ ہم نے اس کو کبھی با ایں الفاظ مخاطب نہیں کیا کہ۔

"اے ہمارے رب! آپ ہمیں ثابت قدمی عطا فرمایئے، اور ہمارے کاموں کو سدھار دیجئے!..."

ایسا معلوم ہوا جیسے کسی غیبی طاقت نے مجھے بستر سے اچھال دیا ہو میں تیزی سے اٹھ کر کھڑکیوں اور دروازوں کی جانب لپکی دریچوں کا کھلنا تھا کہ کمرے میں تازہ و خنک ہوا کے فرحت بخش جھونکے داخل ہو گئے اور آفتاب کی حیات آفریں شعاعوں سے گرد و پیش کی فضا معمور ہو گئی۔

اب مجھے اپنی اس غلطی کا احساس بڑی شدت سے ہو رہا تھا کہ میں نے ہمیشہ تن تنہا مشکلات زندگی پر قابو حاصل کرنے کی کوشش کی کاش کبھی نصرت خداوندی کا سہارا تلاش کرتی اور خدا کو سچے دل سے نازک لمحات میں پکارتی۔

الغرض میں اپنی جگہ سے اٹھی اور دن بھر وظائف و عبادات میں معروف رہی میں نے کسی چیز کی درخواست کرنے کے بجائے اس کی عطا کردہ موجودہ معمول پر شکر ادا

شکر ادا کیا کہ اس نے ہمیں رہنے کے لئے ایک مکان دیا پانچ تندرست و توانا فرزند عطا کئے اور بہت سی دیگر سہولتیں مہیا فرمائیں غالباً یہ میرا جذبۂ شکر عنداللہ مقبول ہو گیا کیونکہ میری زندگی سدھرنے لگی سرو ست ایک نائٹ کلب میں کچھ مناسب کام مل گیا اور میرا ایک لڑکا ڈیری فارم میں عارضی طور پر ملازم ہو کر تعلیمی سلسلے میں خود کفیل ہو گیا اسی طرح شدہ شدہ تمام حالات درست ہو گئے اس وقت خدا کے فضل سے میرے تمام لڑکے جوان اور شادی شدہ ہیں اور ان میں سے کئی ایک صاحبِ اولاد بھی۔

آج بھی جس وقت زندگی کا وہ لرزہ خیز واقعہ یاد آتا ہے تو شکر خداوندی کے جذبات سے قلب لبریز ہو جاتا ہے، اور کسی کے بارے میں جب سنتی ہوں کہ وہ اپنی زندگی سے بیزار ہے تو جی میں آتا ہے کہ اس کے پاس جاؤں اور چیخ کر یہ کہوں کہ خبردار خدا کی رحمتوں سے مایوس نہ ہو کیونکہ آلام و مصائب ہمیشہ باقی نہیں رہتے، بلکہ وہ فارغ البالی و خوش حالی کا سرچشمہ ثابت ہوتے ہیں۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ سے حاصل ہونے والی اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں ہر پینتیس منٹ پر خودکشی کا ایک حادثہ ضرور پیش آتا ہے اور ہر ایک سو بیس سیکنڈ کے بعد کوئی نہ کوئی مبتلائے جنون ہوتا ہے۔

اس نوع کے حادثات دراصل ایمان کے عطا کردہ حقیقی سکون سے محرومی کا نتیجہ ہیں، چنانچہ مشہور ماہر نفسیات ڈاکٹر کارل جنگ (C. G. Jung) مولف ماڈرن مین ان سرچ آف سول (Modern man in search [illegible]) رقم طراز ہیں کہ "گذشتہ تیس برس میں مختلف ممالک کے رہنے والے نفسیاتی مریضوں نے مجھ سے مشورہ طلب کیا اور ایک کثیر تعداد زیر علاج بھی حاصل

شدہ تجربات سے میں اس نتیجہ پر پہونچا کہ ادھیڑ عمر والے نفسیاتی مریض عموماً اس اطمینان قلب سے محروم ہوتے ہیں جو کہ صرف مذہبی زندگی کو اپنانے اور دعا و عبادت میں معروف ہونے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں کو میں نے ہمیشہ مذہبی زندگی اختیار کرنے کا مشورہ دیا، چنانچہ مجھے خاطر خواہ کامیابی نصیب ہوئی۔

سر ولیم جیمس کہتے ہیں کہ، ایمان باللہ ایک ایسی قوت ہے جس کے سہارے انسان ہر قسم کے مصائب زندگی کا تحمل با آسانی کر سکتا ہے:

آج بھی بہت سے دماغی مریض شفایاب ہو سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ اپنا انداز فکر اور اسلوب زندگی بدلیں اور مشکلات زندگی پر تنہا قابو حاصل کرنے کی کوشش کے بجائے نصرت خداوندی کا سہارا تلاش کریں۔

ایک دوسرا واقعہ اس سلسلہ میں ایک دوسری خاتون کا واقعہ بھی قابل ذکر ہے "مسز برو" جو کہ ہالینڈ کی رہنے والی ہیں وہ اپنی آپ بیتی یوں بیان کرتی ہیں۔

ایک کرب انگیز رات کا بیشتر حصہ گذر چکا تھا گھر کے پورے ماحول پر سکوت طاری تھا کہ اچانک فون کی گھنٹی بجی اور اس کی پر شور آواز رات کے سناٹے کو چاک کرتی فضا میں تحلیل ہو گئی۔

یہ ان دنوں کی بات ہے جب کہ میرا اکلوتا بچہ شدید بیماری کے باعث اسپتال میں داخل تھا میں سمجھ گئی کہ اتنی رات گئے وہیں سے فون آ سکتا ہے۔

پھر جب میں نے لرزتے ہوئے ہاتھوں سے ریسیور اٹھایا تو میرے اندیشے کی تصدیق ہو گئی، ڈاکٹر نے ہمیں اسپتال طلب کیا تھا چند منٹ کے بعد ہی ہم لوگ اسپتال کی طرف روانہ ہو چکے تھے وہاں پہونچ کر ہم اپنی باری کا انتظار کرنے لگے۔

یہ انتظار کے لمحات میرے لئے لمحات قیامت سے کم نہ تھے خدا خدا کر کے ہماری باری آئی اور ہم ڈاکٹر کے کمرے تک پہونچ سکے اس وقت میرے شوہر کے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں اور خود میری قلبی کیفیت بھی ناگفتہ بہ تھی ہم نے بے بسی کے عالم میں ایک دوسرے کو دیکھا اور اچانک ڈاکٹر کی پر وقار آواز نے ہمیں اپنی طرف متوجہ کر لیا۔ ڈاکٹر کہہ رہا تھا۔

چونکہ آپ کے بچے کی حالت انتہائی نازک اور اس کے زندہ رہنے کی توقع بہت ہی کم ہے۔ لہذا اگر آپ مناسب سمجھیں تو کسی دوسرے ڈاکٹر سے بھی مشورہ کر لیں۔

ڈاکٹر کے یہ الفاظ میرے خرمن صبر و سکون پر بجلی بن کر گرے اور ہمارے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے جب ہم اسپتال سے واپس ہوئے تو میرے خاوند کا اعصابی اضطراب اپنی انتہا کو پہونچ گیا انہوں نے سختی سے مٹھیاں بھینچ لیں اور ان کو فضا میں لہراتے ہوئے تقریباً چیخ کر کہا۔ "آسمان کی قسم میں اپنے بچے کو موت کی آغوش میں نہ جانے دوں گا!" اور دوسرے ہی لمحہ میری نگاہوں کے سامنے ایک ناقابل دید منظر آ گیا، میرا خاوند پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا ایک مرد کو اس طرح روتا ہوا دیکھ کر کون تھا جو کلیجہ مسوس کر نہ رہ جاتا واقعی بڑا جگر خراش منظر تھا راستے میں جس وقت ہمیں سب سے پہلا گرجا ملا وہیں ہم نے کار روک دی اور گرجے میں داخل ہو گئے ہم نے گھٹنے ٹیک دیئے اور بے اختیار میرے رخساروں پر آنسو ڈھلکنے لگے تھوڑی دیر خاموشی کے بعد زبان سے یہ الفاظ ادا ہوئے کہ۔

پروردگار! جو تیری مرضی" یہ کہنا تھا کہ دل کو نامعلوم سہارا مل گیا۔ یکلخت زبان پر یہی الفاظ جاری تھے اور غم و اندوہ کے سیاہ بادل رفتہ رفتہ چھٹ رہے تھے گھر پہونچ کر

ایسا محسوس ہوا گویا کسی نے میرے سینے سے ایک بھاری سل ہٹا دی ہو اور بستر پر لیٹتے ہی گہری نیند آگئی جب میں بیدار ہوئی تو سہانی صبح بچے کی صحتیابی کا مبہم سا پیغام لے کر آچکی تھی چند روز میں بچہ پوری طرح صحتیاب ہو گیا اور آج وہ اپنی زندگی کے چوتھے سال میں قدم رکھ چکا ہے

ایک معالج کی رائے انوبل پرائز یافتہ ڈاکٹر الیکسس کارل D. E. Alexis Carrel کہتے ہیں۔

"قوت اور حوصلہ مندی پیدا کرنے کے جتنے ذرائع ابھی آج تک ہمارے علم میں آئے عبادت ان میں موثر ترین ذریعہ ہے ایک ڈاکٹر کی حیثیت سے میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض اوقات انا اثر حتیٰ کے سلسلے میں جب تمام دوائیاں بے اثر ثابت ہوئیں اور میڈیکل سائنس نے اپنی درماندگی کا اعتراف کر لیا اس وقت دعا اور عبادت کی مسیحائی ظاہر ہوئی۔

دعا کی مثال ریڈیم کی ان شعاع ریز دیگر جیسی ہے جو بے پناہ قوت و توانائی کا سرچشمہ ہوتے ہیں دعا کے ذریعہ انسان ایک لامحدود قوت کو مخاطب کر کے اپنی محدود قوتوں میں زبردست اضافے کی کوشش کرتا ہے۔

دراصل دوران دعا ہم خالق کائنات سے اس بات کی التجا کرتے ہیں کہ وہ اپنی لامحدود قوتوں کے خزانے سے ہمیں بھی ایک ذرہ عطا فرما دے جو ہمارے لئے زیست کی کٹھنائیوں میں سہارا بن سکے۔

ہمیں کوئی بھی ایسا لمحہ آیا جب بارگاہ ایزدی میں خلوص دل سے ایک بار گڑگڑایا ہو اور یہ آہ و زاری اس کے لئے باعث صد ہزار رحمت نہ بن گئی ہو۔

ایک سیاح کا ایمان افروز واقعہ ۱۹۳۴ء کی بات ہے مشہور سیاح ایڈمرل برڈ تقریباً پانچ ماہ سے قطب جنوبی کے برفانی اور سرد ترین خطے میں محصور تھے۔ اس وقت انٹارکٹیکا کے

پاس وہ تنہا جانے والے شخص تھے، تیز و تند برفانی ہوائیں اپنے شباب پر تھیں اور گہری تاریکی نے ماحول کو مہیب و پراسرار بنا رکھا تھا اس نوع کے خطرناک حالات میں انہوں نے محسوس کیا کہ ہوا کو صاف کرنے کا خراب ہو چکا ہے اور گیس کے چولہے سے خیمے کی فضا مسموم ہو رہی ہے، پھر مزید یہ کہ نزدیک ترین ٹھکانہ ان سے ایک سو تئیس میل کے فاصلے پر ہے انہوں نے جہاں سامان رکھنے کا آرڈر درست کرنا چاہا لیکن فضا کی سمیت کے باعث وہاں بھی نہ جا سکتا تھا مجبوراً وہ منہ کے بل لیٹ گئے کئی روز اسی عالم میں بیت گئے۔ اب ان سے کھانا پینا اور سونا سب کچھ چھوٹ گیا۔ نقاہت کی یہ کیفیت کہ حرکت بھی دشوار تھی۔

انہیں کئی بار اس بات کا پختہ یقین ہوا کہ آنے والا دن ان کے لئے پیغام موت بن کر آئے گا اور شاید کسی کو ان کی لاش بھی دستیاب نہ ہو۔

لیکن وہ ایسے نازک مرحلے سے گذر کر بھی زندہ و سلامت رہے ایک دن ان پر عجیب سا احساس طاری ہوا۔ انہوں نے تمام قوتوں کو یکجا کر کے اپنی ڈائری اٹھائی اور ان کا قلبی احساس صفحۂ قرطاس پر ان الفاظ کی شکل میں تبدیل ہو گیا۔

"اس کائنات میں انسان تنہا اور بے سہارا نہیں" یہ جملہ تحریر کرتے وقت انکے سامنے پورا نظام کائنات تھا، ان کی نگاہ میں وہ کروڑوں اجرام فلکی تھے جو نہایت باقاعدگی سے فضا میں تیر رہے ہیں۔ وہ آفتاب تھا جو زمین کے چپے چپے کو اپنی حرارت اور روشنی سے فیضیاب کرتا ہے۔ ان کا یہی احساس کہ وہ بے یار و مددگار نہیں ہیں بلکہ کوئی غیبی طاقت ہمیشہ ساتھ ہے۔ ان کی زندگی کا باعث بن گیا۔

ایمان باللہ انسان کے قلب کو اضطراب سے کس طرح محفوظ رکھتا ہے اس کی وضاحت ولیم جیمس نے بایں الفاظ کی ہے کہ جس طرح ایک عمیق سمندر کی پرشور موجیں اسکے

اندرونی سکون پر کبھی اثر انداز نہیں ہوتیں اسی طرح وہ شخص جس کے قلب کی گہرائی میں ایمان کی پیدا کردہ طمانیت موجود ہو کبھی خارجی اضطراب اثر احالات و عوامل سے متاثر نہیں ہوسکتا بلکہ اس میں آلام روزگار سہنے کی غیر معمولی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

آخری بات ایمان بالشد اور دعا کی برکتوں سے ہر انسان استفادہ کرسکتا ہے اور اصل ذہنی اور قلبی اضطرابات اسی وقت تک ناقابل علاج رہتے ہیں جب تک کہ ان کے اسباب و عوامل نگاہوں سے اوجھل رہیں، دعا اور عبادت سے کافی حد تک یہ صورت ختم ہو جاتی ہے کیونکہ مناجات کے وقت عموماً ہماری اندرونی پریشانیاں پورے طور پر زبان پر آجاتی ہیں اس طرح غیر متعین اضطرابی کیفیت کے رخ سے ابہام کا پردہ خود بخود سرک جاتا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ جب ہم مصیبت میں کسی کو اپنا ہمراز بنا لیتے ہیں تو ہمارے دل کا بوجھ ہلکا ہو جاتا ہے، مگر بعض اوقات پریشانی کی ناقابل بیان نوعیت اس راہ میں شدید رکاوٹ ثابت ہوتی ہے اور ہم دل ہی دل میں گھٹن محسوس کرتے رہتے ہیں ایسی صورت میں دعا اور مناجات سے پوری طرح استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ مصائب سے نجات کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے کہ پروردگار عالم کے سامنے اپنی پریشانیوں کا اظہار کرکے اس سے کارسازی کی درخواست کریں اور وَكَذٰلِكَ نُـنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ کے خدائی وعدے سے فیضیاب ہوں۔

اعداذ نکالنے کا قاعدہ

اعداد نکالنے کے لئے مندرجہ ذیل جدول سے مدد لیتے ہیں اس کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

جدول ابجد

ا	ب	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثال کے طور پر ہم نے مبشر اقبال کے نام کے اعداد حاصل کرنے ہیں تو اس کے لئے جدول ابجد سے مدد لیتے ہوئے ذیل کا طریقہ اختیار کریں:

مبشر اقبال = م ب ش ر ا ق ب ا ل

۶۷۶ = ۴۰+۲+۳۰۰+۲۰۰+۱+۱۰۰+۱+۲+۱+۳۰

= بنے مطلوبہ حرف کی قیمتیں ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا کہ مبشر اقبال کے اعداد ۶۷۶ ہیں اس طرح ہم کسی بھی اسم یا آیت یا پوری سورت کے اعداد حاصل کرسکتے ہیں۔

مثال کے طور پر ہم نے تسمیہ کے اعداد معلوم کرتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم = ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م

۲+۶۰+۴۰+۱+۳۰+۳۰+۵+۱+۳۰+۲۰۰+۸+۴۰+۵۰+۱+۳۰+۲۰۰+۸

۷۸۶ = ۳۰

اس کا مطلب یہ ہوا کہ تسمیہ کے اعداد ۷۸۶ ہیں۔

نقش کے اعداد ترتیب دینے کا قاعدہ

= مثلاً ایک شخص اپنے محبوب کے لئے ایک عمل یعنی نقش تیار کرنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ذیل کا عمل کرنا ہوگا۔

(i) مطلوب کا نام بمعہ والدہ و اعداد = محمد ندیم بن سرداراں ۷۱۲
(ii) طالب کا نام بمعہ والدہ و اعداد = صدف بنت نورجہاں ۴۸۹
(iii) مقصد کی سوات و اعداد = سورۂ اخلاص ۱۰۰۲

کل میزان ۲۲۰۳

ہم نے نقش مثلث کو استعمال میں لانا ہے اس کے لئے عدد طرح کو کم کر دیں گے۔

قاعدہ کے مطابق = کل میزان = ۲۲۰۳
عدد طرح = ۱۲
۲۱۹۱

عدد تقسیم سے تقسیم کیا ۳ | ۲۱۹۱ | ۷۳۰/۱

باقی ایک بچا اس کا مطلب یہ ہوا کہ خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ اب نقش کو چال کے مطابق پُر کریں گے اور جو طریقے آگے صفحات میں استعمال کیلئے دیئے ہیں اُن کے مطابق استعمال کریں گے۔

۷۸۶

۷۳۸	۷۳۰	۷۳۵
۷۳۲	۷۳۴	۷۳۷
۷۳۳	۷۲۹	۷۳۱

اصل نقش — [illegible]

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

مثلث کی چال

اب آپ نقش کے تمام اطراف کے خانوں جمع کر کے دیکھیں مجموعہ ۲۲۰۳ آئے گا جس کا مطلب ہے نقش بالکل صحیح پُر کیا گیا۔

نقش پُر کرنے کا قاعدہ

= جس نقش کو آپ نے پُر کرنا ہو جس قدر اعداد ہوں ان میں سے عدد طرح کم کر دیں اور باقی کو عدد تقسیم سے تقسیم کر دیں جو خارج قسمت آئے اُسے نقش کے خانہ اول میں رکھیں اور بالترتیب اعداد کو رفتارِ نقش کے مطابق پُر کرتے جائیں اور اگر کسر آئے یعنی باقی کچھ بچے تو جو عدد بچے اس کے مقررہ خانہ میں ایک کا اضافہ کر دیں صحیح نقش کی یہ پہچان ہے کہ تمام اطراف کے خانوں کا وہی مجموعہ آئے گا جس کا نقش پُر کیا گیا ہے۔

نقوش کا حساب

نقش	خانے	عدد طیبی	عدد طرح	عدد تقسیم	کسر کو کن خانوں میں ڈالیں				
مثلث	۳×۳	۱۵	۱۲	۳	۷	۴			
مربع	۴×۴	۳۴	۳۰	۴	۱۳	۹	۵		
مخمس	۵×۵	۶۵	۶۰	۵	۲۱	۱۶	۱۱	۶	

میرے استادِ محترم کا کہنا تھا کہ نقش پُر اثر بنانے کے لئے عدد طرح کو ۴ سے ضرب دے کر پھر مطلوبہ اعداد میں سے ان کو کم کر دیں اور تقسیم کرنے کے بعد جو خارج قسمت آئے اسے نقش کے خانہ اول میں رکھ کر ۴ - ۴ کا اضافہ کرتے ہوئے نقش پُر کرو۔ میں نے سدا اس طریقے پر عمل کیا اور سدا کامیاب رہا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے اور استادِ محترم کی نظر کرم ہے۔

نقش کی چالیں =

(۱) نقش مثلث = یہ نقش ستارہ قمر سے متعلق ہے مطلوبہ دن پیر ہے اس نقش کے ۳×۳ = ۹ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۱۵ اور کل خانوں کی میزان ۴۵ ہوتی ہے

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یہ آتشی چال ہے

(ii) نقش مربع = یہ نقش ستارہ عطارد سے متعلق ہے مطلوبہ دن بدھ ہے اس نقش کے ۴×۴ = ۱۶ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۳۴ اور کل خانوں کی میزان ۱۳۶ ہوتی ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یہ آتشی چال ہے

(iii) نقش مخمس =

یہ ستارہ زہرہ سے متعلق ہے مطلوبہ دن جمعہ ہے اس نقش کے ۵×۵ = ۲۵ خانے ہوتے ہیں ایک ضلع کی میزان ۶۵ اور کل خانوں کی میزان ۳۲۵ ہوتی ہے

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

بیوتِ نقش :

میں نے اسمائے الٰہی کے تمام نقش سادے خانوں میں لکھے ہیں آپ جب بھی کوئی نقش لکھیں تو ذیل کا طریقہ اختیار کریں۔

۱۔ پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھیں
۲۔ اضلاع کو قولہ الحق ولہ الملک سے قائم کریں۔
۳۔ پھر چاروں ملائکہ جبرائیلؑ، عزرائیلؑ، میکائیلؑ اور اسرافیلؑ لکھیں
۴۔ پھر ان ملائکہ کے خدام شمکائیل۔ شفقیائیل، لوبیائیل اور قعطشائیل لکھیں۔
۵۔ دائیں جانب کہیعص اور بائیں جانب حمعسق لکھیں
۶۔ مکمل بیوت نقش یہ ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیلؑ
شمکائیل
شفقیائیل
عزرائیلؑ
اسرافیلؑ
قعطشائیل
لوبیائیل
میکائیلؑ

اب آپ اپنا مطلوبہ نقش چال کے مطابق پر کر کے استعمال کریں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم آپ کی مراد پوری ہوگی۔

اَلسَّیفُ الفُقَراء دُعائے حزبُ البحر

یہ دُعائے ماثورہ دُعائے حزبُ البحر امامِ طریقت قطب الاقطاب غوث الاغواث محبُوب حبیب ربِّ جلیل حضرت شیخ سیّد ابُوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کو حضورِ شہنشاہِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے مُراقبہ میں تعلیم فرمائی۔ اِس حزب کی تمام دُعائیں ماثورہ ہیں اور باستثنائے تین چار دُعاؤں کے سب کُتبِ احادیث میں موجُود ہیں شیخ ابُوالحسنؒ کا ارشاد ہے:۔
وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُہٗ مِنْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَرْفًا بِحَرْفٍ یعنی خُدا کی قسم یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں بلکہ ایک ایک حرف حضُور صلی اللہ علیہ وسلم کے دہن مُبارک سے لیا ہے (مِنَن کُبریٰ امام عبدالوہاب شعرانی جلد اوّل)
یہ دُعائے بحر بارگاہِ حق تعالیٰ جل شانہٗ کی بارگاہِ کریمہ میں بہترین اور مقبول ترین دُعاؤں کا مجمُوعہ ہے جس کی دعوت تمام دُعاؤں سے افضل ہے اور یہ تمام دینی و دُنیوی امُور کے لئے اکسیر صفت تو یہ بے ہدف وِرد و وظیفہ ہے۔ ہر چہار سلاسل سے اکثر اہلِ [illegible]

نے اسے اپنا وِرد بنایا ہے اور اس کے فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی سے مالا مال ہُوئے ہیں۔ اکابر اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اسے سیف الفقراء بھی کہتے ہیں۔ خاصانِ حق کا کہنا ہے کہ اس کا وِرد کرنے سے عامل طالبِ حق مُقربِ حق ہو جاتا ہے۔ اور اُس کی زبان، ہاتھ، خیال، نگاہ، توجہ سب کچھ ہی سیف الرحمٰن یعنی اللہ تعالیٰ کے امرِ کُن کی ننگی تلوار بن جاتا ہے۔
حضور سرکارِ پاک قبلۂ عالم قدس اللہ اسرارہٗ نے فرمایا کہ اس حزب شریف کو مقبولانِ الٰہی حِزْبُ الْعَصْرِیَّۃ بھی کہتے ہیں اور فرمایا کہ حضُور پاک سرکارِ عالیؒ کے قدمبوس ہونے سے پہلے یہ اس کا بہت وظیفہ کیا ہے اور بعد نمازِ عصر اس کو کوئی جس مقصد کے لیئے پڑھے گا پُورا ہو گا۔ اور ہمیشہ پڑھنے کا قاعدہ مقرر کرلے گا تو تمام موجُوداتِ عالم اُس کے تابع فرمان ہیں گی اور ہر طرح کے فائدے اُس کو پہنچیں گے اور دین و دُنیا کی تونگری حاصل ہوگی۔
اکابر بزرگانِ سلفؒ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اِس مُبارک حزب کے فوائد و برکات کیا ہیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کا اِسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَعْطٰی یعنی اس کے وسیلہ سے جو بھی سوال کیا جائے قبُول ہوتا ہے جو دُعا میں طلب کیا جائے حق تعالیٰ کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ مُعتبر عاملین کاملین اور علماء و عارفین رحمۃ اللہ علیہم نے اس کے فضائل و فوائد کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ (فرشتے) ہزاروں جن اور ہزارہا رُوحانی بطور مؤکلات اِس حزب کی خدمت پر مامُور ہیں جو حسبِ استعداد و قابلیت اہلِ دعوت عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دُنیوی کاموں میں مدد کرتے ہیں اور جس وقت عامل اہلِ دعوت اِس کا وِرد شرُوع کرتا ہے تو اسی وقت اُن تمام مؤکلات علوی و سفلی میں اِس طرح اِنتشار و ہیجان پیدا ہو جاتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و اِنتشار پیدا ہو جاتا ہے اور جس قدر عامل اہلِ دعوت کے وِرد میں باطنی قوت اور رُوحانی کشش ہوتی ہے اُسی قدر مؤکلات اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل اہلِ دعوت فتوحاتِ غیبی کی نیت اور ارادے سے اِس حزب کا وِرد کرتا ہے تو مؤکلات

موی دبیل ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور قسم قسم کے تحفے تحائف اُٹھائے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں اور اس کے پیش کرتے ہیں۔ اور اگر محبوب و مطلوب کی تسخیر اور محبت کے لیئے پڑھتا ہے تو موکلات اسی محبوب و مطلوب کو زنجیرِ تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل اہلِ دعوت کے تابع فرمان بنا دیتے ہیں۔ اور عامل اہلِ دعوت قہر و غضب سے مغلوبی اور ہلاکتِ موذی دشمن کے لیئے دعائے مذکورہ کا وِرد کرتا ہے تو موکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہلِ دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے اردگرد چکر لگاتے ہیں اور جس آدمی، جس گھر یا جماعت کی طرف عامل اشارہ کرتا ہے اس پر موکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

الغرض یہ دعائے حزب البحر قضائے حاجات و حل مشکلات دینی و دنیوی اور حصول فیوض و برکاتِ ظاہری و باطنی کے لیئے اکسیر اور از بس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ ہے اور خاص کر واسطے دفع ضرر، دفع اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظ کشتی، تسخیر خلق، تسخیر اُمراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائش رزق، شرح صدر، زیادتی علم و فہم، کمالِ معرفت اور سلامتیٔ ایمان کے لیئے آزمودہ ہے۔ مگر چاہیئے کہ شیخ کامل، ولی برگزیدۂ حق یا کسی عامل کامل کی اجازت سے اس کا وظیفہ کرے ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ جو کسی ولیٔ کامل کی اجازت سے پڑھے گا اُسے ہر کام میں کامیابی اور ہر میدان میں فتحیابی ہو گی اور ولی کامل اور برگزیدۂ خدا ہو گا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو گا۔

شانِ ظہورِ حزب البحر

کشف الظنون جلد اوّل میں ہے۔ حضرت سید ابو الحسن الحسنی الشاذلی قدس اللہ سرہٗ العزیز سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لیئے جا رہے تھے کہ دورانِ سفر ہوا سخت مخالف ہو گئی اور لوگوں پر مایوسی کا عالم طاری تھا۔ اس وقت مراقبہ میں آپ کو حضور آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور یہ دعا آپ کو حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے سکھائی۔ آپ نے خود بھی پڑھی اور لوگوں سے بھی پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہوا موافق

ہو گئی اور سب لوگ بخیر و عافیت منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر مذاہب اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف باسلام ہوئے۔

نسخۂ صحیحہ حزب البحر

یہ نسخۂ صحیحہ دربار شریف گوجرانوالہ سے حضرت قطب الاقطاب خواجہ میاں محمد کریم اللہ نور اللہ مرقدہٗ کی پرانی جدی کتب و وظائف سے ایک پرانے نسخے سے نقل کیا ہے۔ جو لطائف المنن فی مناقب ابی العباس و شیخہٖ ابو الحسن مطبوعہ مصر سے لیا گیا ہے جو شیخ الاسلام حضرت عطاء اللہ المحدث الاسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد حضرت ابی العباس المرسیؒ اور دادا مرشد حضرت شیخ سید ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں لکھی ہے اور یہ نسخہ حضور قبلۂ عالم سرکار بریلی شریف قدس اللہ سرہ العزیز کے وظائف کے قلمی نسخہ کے بالکل مطابق ہے۔ لہٰذا یہ نسخہ جو حضرت شیخ شاذلیؒ کے خلفاء کے نسخے کے بعینہٖ مطابق ہے بالکل اصلی اور صحیح نسخہ ہے۔

اعتصام و اختتام

دعائے اعتصام و اختتام جو اوّل و آخر دعائے حزب البحر کے مشائخ عظام میں اس وقت رائج ہیں یہ اصل حزب میں داخل نہیں ہیں اور نہ ہی شیخ شاذلیؒ اور قدماء سے منقول ہیں جب یہ ورد عملیات کی صورت میں لایا گیا تو اس فن کے لوگوں نے اس میں اضافہ کیا۔ حضور سرکار پاک قبلۂ عالم قدس سرہ العزیز نے یہی فرمایا تھا کہ یہ حزب البحر میں داخل نہیں ہیں اور میں تو صرف حزب البحر ہی پڑھتا رہا ہوں۔ لہٰذا ہم نے یہ دونوں طبع نہیں کرائے۔

اشاراتِ حزب البحر

دعائے حزب البحر پڑھتے وقت جو اشارات کیئے جاتے ہیں یہ بھی شیخ شاذلیؒ سے منقول نہیں ہیں۔ یہ بھی بعد میں بنا لیئے گئے [illegible] رائج کیئے ہیں۔ حضور سرکار پاک قبلۂ عالم

قدس اللہ سرہ العزیز نے فرمایا ہیں تو صرف حزب البحر ہی سادہ طریقے سے پڑھتا رہا ہوں مگر شرائط لکھ دینا بے حد مفید ہیں۔ ان سے ملاحظہ معانی مقصود ہے۔ اور جو لوگ معانی سے بے خبر ہوتے ہیں وہ فقط الفاظ کی برکات سے مشرف ہوتے ہیں۔ اور معانی کے انوار سے دور رہتے ہیں۔ آپ تمام وظائف با ترجمہ چھپوائیں۔

طریق زکوٰۃ حزب البحر

عامل اہل دعوت و طالب حق کے لیے زکوٰۃ حزب البحر کرنے میں ان شرائط کی پابندی لازمی ہے ورنہ خطرۂ عظیم ہے۔ اول یہ کہ کسی شیخ کامل صاحب مجاز سے باقاعدہ اجازت حاصل کرے۔ دوم ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ سوم کپڑے نادوختہ (جو سلے ہوئے نہ ہوں) پہنے۔ چہارم روزہ رکھے اور مسجد میں اعتکاف کرے اور باوضو رہے۔ جب وضو ٹوٹے فوراً وضو کر کے دو نفل تحیۃ الوضو ادا کرے۔ پنجم جہاں تک ہو سکے کھانے پینے میں دریا کا پانی استعمال کرے اور خوراک روٹی نمک لاہوری ملا کر پکاتے اور کھاتے اور عروج ماہ میں جمعرات کے روز روزہ رکھے اور بعد نماز ظہر یا عصر یا عشاء غسل کر کے ایک نیا سفید تہبند باندھے اور ایک نئی سفید چادر اوپر لے لے۔ یہ دونوں کپڑے نادوختہ ہوں اور مسجد یا کسی اور پاک جگہ میں گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نوافل ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام ایک دفعہ سورۃ یٰسین اور چھ بار آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے چھ طرف دم کرے اور چھری سے اپنے گرد حصار کرتا جائے اور بعد حصار کے اسی چھری کی نوک زمین میں اس طور سے کہ پشت چھری کی اپنی طرف ہو پڑھتے وقت نصب کرے اور خود حصار میں رو بقبلہ بیٹھ جائے اور تین بار دعائے حزب البحر پڑھے۔ پہلے تو پہلے بصلعت دعائے اعتصام بھی ایک بار پڑھ لے اور حصار سے باہر آئے اور ہر روز اسی طرح حصار کے اندر دعائے حزب البحر پڑھا کرے اور آرام بھی اسی جگہ کرے۔ جو خواب میں دیکھے کسی کو نہ بتائے۔ بارھویں روز حزب البحر پڑھ چکے تو بصلعت دعائے اعتصام ایک بار پڑھ کر حصار سے باہر آئے۔ انشاء اللہ زکوٰۃ پوری ہو

جائے گی۔ پھر روزانہ ایک دفعہ وظیفہ رکھے۔ خیر و برکات سے مالا مال رہے گا۔ جو زکوٰۃ اس طرح ادا نہ کر سکتا ہو۔ زکوٰۃ حزب البحر مثل درجاتِ شمس کے ہے۔ روزانہ بلا ناغہ سادے طریقے ہی سے ایک سال تک پڑھے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی اور اس پر اس کے فیوضات وارد ہوں گے۔

طریقہ ہائے ورد

یہاں پر خاص خاص مطلبوں اور فائدوں کے واسطے دعائے حزب البحر پڑھنے کے طریقے ہیں جو حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ و دیگر عاملین کاملین و اولیاء متقدمین سے منقول ہیں درج کیے جاتے ہیں۔

حلِ مشکلات

اگر کسی کو کوئی سخت مشکل آ پڑے اور حالت اضطراری لاحق ہو جائے تو چاہیے کہ بمقام خلوت بعد از نماز عصر بلا کلام و بلا تعداد نماز مغرب تک پڑھے۔ جب مغرب کی اذان ہو جائے تو سجدہ کرے اور سجدے میں اپنی حاجت طلب کرے اور جب اَللّٰهُمَّ كَيْتِرْوَنَا اَمُوْرَنَا پر پہنچے تو اس جملہ کو گیارہ بار تکرار کر کے اور مطلب ذہن میں رکھ کر گیارہ بار پڑھے یَا فِیْلِیْسُوْ قِبَلَ شَیْءٍ اسی طرح تین روز تک متواتر عمل کرے انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔ دوسری صاف و پاک مقام خالی میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہو جائے گی۔

خطرہ

اگر کسی بادشاہ یا ظالم سے ضرر پہنچنے کا خطرہ ہو یا درندوں وغیرہ کا خطرہ ہو تو سات دفعہ حزب البحر پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونکے اور تمام بدن پر ہاتھ پھیرے انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

شفائے مریض کے واسطے پڑھنے کا طریقہ

اگر کوئی مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھے لیکن جب بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا نَعْشُ...... الخ پر پہنچے تو شرار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی ہو جائے گی۔

محبت و تسخیر خلائق کے واسطے

اس کو ہر روز گیارہ بار پڑھنا چاہیے اور سَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ مِّنْ طلب کا دھیان رہے اور اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ کے بعد یَا عَزِیْزُ یَا عَزِّزْنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ ایک سو پانچ بار پڑھے۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں مُراد بر آئے گی۔

ادائے قرض و فقر و فاقہ کے لئے

پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی قرض میں غرقاب ہو اور فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیے کہ ایک وقت خاص مقرر کر کے اس وقت میں متواتر تین روز تک یہ دعا ہر روز سات بار پڑھے اور جب وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِیْنَ ہ پر پہنچے تو اس جملہ کو تکرار کر کے ستر بار پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَ قَهْرِ الرِّجَالِ ہ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں قرض سے رہائی اور کشائش رزق ہو گی۔

رستہ میں امن و سلامتی کے لئے

سفر میں جانے سے پہلے اوّل روز روزہ رکھے اور ہر روز معہ شرائط دعوت اسے

دُعا نو بار مرتبہ پڑھے جب بِحَوْلِ اللّٰهِ یَغْفِرُ وَعَلَیْنَا پر پہنچے تو تین دفعہ یَا حَفِیْظُ اَحْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ جب روانہ ہو تو یا کسی مقام پر اترے یا اگر کسی جگہ خوف ہو تو ایک بار اس دعا کو پڑھ لے۔ اگر طوفان آ جائے تو جب تک طوفان رفع نہ ہو پڑھتا رہے۔

دشمنوں کی ہلاکت اور زبان بندی کے واسطے

یہ دعا پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز اکتیس مرتبہ پڑھے۔ جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَلْقَ اِیْنَا پر پہنچے تو اکتیس مرتبہ یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اور ختم شش پر اجیر مقہوری اعداء بھی پڑھے انشاء اللہ ایک ہی چلہ میں دشمن ہلاک ہو جائیں گے۔

شرح صدر و زیادتی فہم و ذہن کے واسطے

تین روز تک ہر روز پانچ یا سات مرتبہ پڑھے اور قند یا گلاب یا کسی شیرینی پر دم کر کے کھلائے اور جب بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پر پہنچے تو سات بار رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ پڑھے لیکن چاہیے کہ ہر روز صبح کے وقت پڑھا کرے تاکہ دل کشادہ اور فہم زیادہ ہو۔

کمال معرفت اور غلبۂ حال کے لئے

تین روز تک ہر روز تیس بار پڑھے اور جب بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ پر پہنچے تو ستر بار کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ كَمَالَ مَعْرِفَتِكَ وَحَقِیْقَةَ الْیَقِیْنِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

سلامتیِ ایمان کے واسطے

تین روز ہر روز سات بار پڑھے اور جب حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ پر پہنچے تو ستر بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا صَادِقًا وَّ یَقِیْنًا کَامِلًا وَّ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ٥

اس متبرک حزب کے پڑھنے والے پر لازم ہے کہ ہمیشہ پابند صوم وصلوٰۃ رہ کر باوضو نہایت عاجزی واخلاص قلبی سے اس کا ورد بلا ناغہ روزانہ رکھے۔ اس کے یُمن و برکت سے جملہ مرادیں حاصل ہوں گی اور عقبیٰ کے واسطے بھی یہ بہترین زادِراہ اور توشہ ہے۔

دُعائے حِزبُ البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ

اے خدا اے برتر اے عظیم القدر اے برد بار اے کریم

یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ

اے دانا تو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے میرا رب

الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ

بڑا اچھا ہے اور میرے لئے کافی ہونے والا بڑا اچھا ہے تو جس کی چاہے

تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ٥ اَللّٰھُمَّ اِنَّا

مدد کرتا ہے اور تو زبردست مہربان ہے الٰہی ہم

نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ

حرکات میں تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں اور نیز سکنات میں

وَالْکَلِمٰتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ

اور بی گفتگوؤں اور ارادوں اور دل کے خیالات میں اور شکوک

وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ

اور ایسے وہم میں جو دلوں کو تیری پوشیدہ چیزوں

عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ

کے مطالعہ سے پردہ میں کر دے بیشک مسلمان مبتلائے مصیبت کئے گئے

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا[1] وَّاِذْ یَقُوْلُ

اور بڑی طرح سے ہلائے گئے اور جب کہتے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ

منافق اور وہ جن کے دلوں میں بددینی کی بیماری ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا

کہ ہم سے خدا اور اس کے رسول نے جو وعدہ کیا تھا تو وہ محض دھوکا تھا تو ہم کو ثابت قدم

وَانْصُرْنَا[2] عَلٰی جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ

رکھ اور مدد دے تمام مخلوق پر اور تابع فرمان بنا اس سمندر کو

کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

جیسا کہ تو نے تابع کر دیا تھا موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور جیسا کہ تو نے

النَّارَ لِاِبْرٰھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

آگ کو تابع فرمان بنا دیا تھا ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور جیسا تو نے پہاڑوں

[1] اس جگہ یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔

[2] اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں اپنے مطلب کا دل میں خیال کرے۔

وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

اور لوہے کو حضرت داؤد علیہ السلام کا تابع فرمان کر دیا تھا اور جیسا کہ تابع فرمان کر

الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمٰنَ

دیا تھا ہوا کو اور شیطانوں اور جن اور آدمیوں کو سلیمان علیہ السلام

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی

کے لئے اور تابع فرمان بنا ہمارے لئے ہر ایک سمندر کو جو

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا

زمین میں ہو یا آسمان میں اور ملک و ملکوت میں نیز دنیا کے سمندر کو

وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَّا مَنْ بِیَدِہٖ

اور آخرت کے سمندر کو اور تابع فرمان کر ہمارے لئے ہر ایک شے کو اے وہ خدا جس

مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝ بِحَقِّ

کے قبضہ میں سب چیز ہے اور سب اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں بوسیلہ

کۤھٰیٰعۤصۤ ۝ کۤھٰیٰعۤصۤ ۝ کۤھٰیٰعۤصۤ ۝

برکت ان حروف مقطعات کے جن کے معانی سے تیرے سوا کوئی واقف نہیں ہے۔

کۤھٰیٰعۤصۤ تین دفعہ لکھا گیا ہے اس لئے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے۔ اس کا اول دفعہ پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے۔ اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگلی تیسرے حرف کے ساتھ بیچ والی انگلی چوتھے کے ساتھ انگشت شہادت۔ پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح دوسرے کۤھٰیٰعۤصۤ کے ساتھ اسی ترتیب سے کھول دے۔ پھر تیسرے کۤھٰیٰعۤصۤ کے ساتھ بند کرے۔

اُنْصُرْنَا (ہیں انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ؀

ہم کو دشمن پر غالب کر کہ تو بہتر مدد کرنے والا ہے

وَافْتَحْ لَنَا (اس کے برابر والی انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ؀

اور ہم کو فتح دے کہ تو بہتر فتح دینے والا ہے

وَاغْفِرْ لَنَا (درمیانی انگلی کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ؀

اور ہمارے گناہوں کو معاف کردے کہ تو ہی بہتر معاف کرنے والا ہے

وَارْحَمْنَا (انگشتِ شہادت کھول دے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ؀

اور ہم پر مہربانی کر کہ تو سب سے بہتر مہربان ہے

وَارْزُقْنَا (انگوٹھا کھول کر ہاتھ پھیلائے) فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ؀

اور ہم کو رزق سے مالامال کر کہ تو ہی سب سے زیادہ رازق ہے

وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؀ وَهَبْ لَنَا

اور ہم کو راہ راست کی ہدایت کر اور نجات دے ظالموں سے اور ہم کو دے اپنی طرف

مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ

وہ پاکیزگی کی عمدہ خوشبو جو کہ تیرے علم میں ہے

وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا

اور اس کو ہم پر اپنی مہربانی کے خزانوں سے پھیلا دے اور اس

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ

وینداری کے ساتھ ہم کو سلامت باعزت اٹھا اور آرام کے ساتھ

فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

دین اور دنیا اور آخرت میں کہ تجھ کو ہے ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؀ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

چیز کی قدرت اے خدا ہمارے کام ہم کو آسان کر جس سے ہمارے

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا

جسموں اور دلوں کو آرام نصیب ہو اور سلامتی و عافیت دین میں بھی

وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبَنَا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً

اور دنیا میں بھی اور تو ہو جا ہمارا ساتھی سفر میں اور قائم مقام

فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ

اہل میں اور ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال اور ان کی صورت بدل

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا

ڈال ان کے گھروں میں تاکہ نہ ان کو جانے کی طاقت رہے اور نہ آنے کی

الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ

طاقت رہے کیونکہ تو فرماتا ہے اور اگر چاہیں ہم تو ان کی بینائی کو مٹا دیں

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ؀ وَلَوْ نَشَاءُ

پھر وہ رستہ کی طرف دوڑیں تو پھر کہاں دیکھ سکیں گے اور اگر چاہیں ہم

یہاں پر یعنی انگوٹھا پڑھتے میں اپنے مطلب کا دل میں خیال کرے۔

[illegible]

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

تو ان کو ان کے گھروں میں صورت بدل دیں جس سے پھر نہ ان کو جانے کی

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

طاقت رہے گی اور نہ پیچھے لوٹنے کی یٰس یٰس مجھ کو حکمت والے قرآن کی قسم ہے

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

کہ تو رسولوں میں سے ایک رسول ہے راہ راست پر

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ

اس قرآن کو زبردست مہربان نے نازل کیا ہے کہ تو ڈرا دے اس قوم کو جن کے باپ

اٰبَاۤؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى

ڈرائے گئے تھے پس وہ غافل ہیں بے شک دوزخ کا حکم ان میں سے اکثر پر

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ

ثابت ہو گیا اس وجہ سے وہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کی گردنوں میں بڑی بڑی

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝

طوق ڈال دیئے تو وہ ٹھوڑی تک ہیں جس سے وہ اپنا سر نکال رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

اور ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے گمراہی کی دیوار کھڑی کر دی ہے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ہم نے ان کو روک لیا ہے اس وجہ سے وہ نہیں دیکھتے

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

بدصورت ہو گئے چہرے بدصورت ہو گئے چہرے بدصورت ہو گئے چہرے

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ

اور تابع ہو گئے ہیں واسطے زندہ قائم رہنے والے خدا کے اور ناکام رہا جس نے

حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ وَ

ظلم کیا طس طسم حمعسق اور

عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ

ذلیل ہو گئے چہرے واسطے زندہ اپنے کام پر قائم رہنے والے خدا کے بے شک ناکام رہا جس نے

حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝ وَ

ظلم کیا طس طسم حمعسق اور

عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ

ذلیل ہو گئے چہرے واسطے زندہ منتظم خدا کے بے شک ناکام رہا جس نے

حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۝

ظلم کیا طس طسم حمعسق

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

چلائے دو دریا جو ملتے ہیں پھر ان کے درمیان پردہ ہے [illegible] ایک

نوٹ: شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تین بار [illegible] پڑھتے میں اپنے دشمن کا خیال رکھے

[illegible] کی پشت زمین پر [illegible]۔

يَبْغِيَانِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

سرکشی نہیں کرتا

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○

تمام ہوگیا کام اور مدد آگئی ہمارے خلاف ان کو مدد نہ ملے گی

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

حٰمٓ نزول قرآن خدا زبردست دانا کی طرف سے ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ○

جو گناہوں کا معاف کرنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

ذِى الطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

صاحب طاقت ہے نہیں ہے کوئی مگر خدا وہی اسی کی طرف سب کو جانا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا

خدا کے نام سے ہمارا دروازہ ہے ہماری تبارک دیواریں ہیں یٰسٓ کی برکت ہماری چھت

كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

یس کٓھٰیٰعٓصٓ کافی ہے ہم کو حٰمٓعٓسٓقٓ حمایت ہماری ہے

۱ حٰمٓ سات بار پڑھا جاتا ہے۔ اس سے سات بار گنا گیا ہے پہلی دفعہ پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف، تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے [illegible] بار پڑھ کر اوپر، چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور سارے بدن پر پھیرے۔ ۲ کٓھٰیٰعٓصٓ پڑھنے میں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرتا جائے چھنگلیا سے شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے۔ اول حرف پڑھنے میں چھنگلی بند کرے دوسرے حرف کے پاس والی [illegible] پڑھے۔ انگشت شہادت پانچویں پر انگوٹھا ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے۔
۳ حٰمٓعٓسٓقٓ پڑھنے میں انگلیاں کھولے ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بعد اس کے

پس کافی ہے تجھ کو ظالموں سے بچانے میں خدا اور وہ سنتا ہے اور جانتا ہے

سات بار یہ پڑھے سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ

پردہ عرش کا لٹکا ہوا ہے ہم پر اور خدا کی

اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا

آنکھ دیکھتی ہے ہم کو خدا کی مدد سے ہم پر دشمن غالب نہ ہوگا

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ

اور خدا نے ان کا احاطہ کر لیا ہے بلکہ یہ تو قرآن ہے بزرگ

فِىْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ بعد اس کے تین بار یہ پڑھے۔ فَاللّٰهُ

لکھا ہوا لوح محفوظ میں پس خدا بہتر

خَيْرٌ حَافِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ پھر تین بار

حفاظت کرنے والا ہے اور وہ بڑا رحم کرنے والا ہے

یہ پڑھے اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ

بے شک میرا دوست وہ خدا ہے جس نے قرآن نازل کیا ہے اور وہ

يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ پھر سات بار یہ پڑھے حَسْبِىَ اللّٰهُ

نیکوں کا دوست ہے مجھے خدا کافی ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ اسی کا سہارا ہے اور وہ رب ہے عرش عظیم

الْعَظِیْمِ ○ پھر تین بار یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ
شروع اُس خدا کے نام سے جس کے نام کے ساتھ
مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ
کے ہوتے زمین اور آسمان میں کوئی چیز ضرر نہیں دے
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ پھر تین بار یہ پڑھے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور نہ ہے پھرنے کی طاقت (گناہ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ
سے) اور نہ قوت ہے نیکی کی مگر بفضل خدا جو برتر و عظیم ہے اے خدا تو پاک ہے اے رب (تیرا رب)
عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ
بلا عزت کے ایسی صفات سے جن کو کافر بیان کرتے ہیں سلامتی ہو پیغمبروں پر اور تمام تعریف
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ پھر تین بار یہ درود پڑھے وَصَلَّی اللّٰہُ
واسطے خدا جو تمام مخلوق کو پرورش کرتا ہے اور خدا کی رحمت نازل ہو
تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
اس کے مخلوق کے بہترین پر جو محمد ہیں اور ان کی آل اور اصحاب
اَجْمَعِیْنَ ○ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○
سب پر (ہماری یہ کل درخواست تیری مہربانی پر موقوف ہے اے سب سے زیادہ مہربان!)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کی فضیلت

(۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس مجلس میں کچھ لوگ بیٹھیں اور اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس اُن لوگوں کے لئے قیامت کے روز حسرت کا سبب ہوگی اگرچہ ثواب کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں۔

(ابن حبان، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، حاکم عن ابی ہریرہ رضؓ)

(۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن کثرت سے درود بھیجا کرو۔ کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان عن اوس بن اوسؓ)

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود میرے سامنے ضرور پیش کیا جاتا ہے۔

(حاکم، عن ابن مسعود رضؓ)

(۴) اور فرمایا کہ جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح کو لوٹا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اُس کے سلام کا

ے اس حدیث پر بظاہر یہ شبہ ہوتا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نہیں (بلکہ) سلام کے جواب کے وقت روح لوٹ آتی ہے حالانکہ (بقیہ حاشیہ صفحہ ۹۲ پر)

جواب دیتا ہوں۔ (ابو داؤد عن ابی ہریرہؓ)

۵) اور فرمایا کہ قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر بکثرت درود بھیجا ہوگا۔
(ترمذی، ابن حبان، عن ابن مسعودؓ)

۶) اور فرمایا کہ پکا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (ترمذی، نسائی، ابن حبان، حاکم، عن علی رضؓ)

۷) اور فرمایا کہ مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ وہ تمہارے واسطے زکوٰۃ ہے (یعنی نفس کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے)۔ ابو یعلیٰ عن ابی ہریرہؓ

(بقیہ حاشیہ ص۹۱ سے آگے) اہلِ سنّت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ حضرتؐ عالم برزخ میں زندہ ہیں، تو اس کا جواب محققین نے یہ دیا ہے کہ آپ کی رُوحِ اطہر جو جناب باری تعالیٰ کے مشاہدہ میں مستغرق رہتی ہے اس سے افاقہ دے کر اللہ تعالیٰ شانہٗ اِدھر متوجہ فرماتے ہیں تاکہ سلام کا جواب دیں اور یہ مطلب نہیں ہے کہ رُوحِ اقدس بدن سے جُدا ہے اور جواب کے وقت آجاتی ہے۔

ؔ بظاہر اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی اسمِ گرامی کسی مجلس میں لیا جائے تو ہر بار آپؐ پر درود بھیجا جائے۔ امام کرخیؒ کا یہی مذہب ہے اور احتیاط اور فضیلت اسی میں ہے۔ اور امام طحاویؒ کا مذہب یہ ہے کہ مجلس میں ایک بار درود پڑھنا واجب ہے باقی مستحب ہے اس پر بھی عمل کرنے کی گنجائش ہے۔ ۱۲

۸) اور فرمایا کہ وہ شخص ذلیل و خوار ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔
(ترمذی، ابن حبان، بزار، طبرانی، عن ابی ہریرہؓ)

۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اُسے چاہیئے کہ مجھ پر درود پڑھے۔
(نسائی، طبرانی فی الاوسط ابو یعلیٰ ابن سنی عن انس رضؓ)

۱۰) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(ابن سنی عن انس رضؓ)

۱۱) اور فرمایا کہ جو کوئی شخص میرا ذکر کرے اُس کو چاہیئے کہ مجھ پر درود بھیجے۔
(ابو یعلیٰ عن انس رضؓ)

۱۲) اور فرمایا کہ بے شک اللہ کے کچھ فرشتے (زمین میں) گشت لگاتے پھرتے ہیں جو میری اُمت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔
(نسائی، ابن حبان، حاکم، عن ابن مسعودؓ)

۱۳) اور فرمایا کہ میں جبرئیل علیہ السلام سے ملا تو اُنھوں نے مجھے اس بات کی خوشخبری سُنائی کہ آپ کا رب یہ فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں اُس پر اپنی رحمت نازل کروں گا اور جو شخص آپ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا۔ اس پر میں نے سجدۂ شکر ادا کیا۔
(حاکم، احمد، عن عبدالرحمٰن بن عوفؓ)

(۱۴) حضرت ابی بن کعبؓ نے عرض کیا کہ یا رسولؐ اللہ میں نے اپنا تمام وقت آپ پر درود بھیجنے ہی کے لئے مقرر کر دیا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا ایسا کروگے تو تمہاری فکرمندی کی کفایت کی جائے گی اور تمہارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ترمذی، حاکم، احمد عن ابی بن کعبؓ)

(۱۵) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
(ابو داؤد، ترمذی، نسائی، حاکم عن ابی ذرؓ)

(۱۶) ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ کے چہرۂ انور پر خوشی کے آثار ظاہر ہو رہے تھے۔ آپؐ نے فرمایا کہ مجھ سے جبرئیلؑ نے آکر کہا کہ آپؐ کا رب فرماتا ہے: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہوگے کہ جو کوئی شخص تمہاری امت میں سے تم پر ایک بار درود بھیجے تو میں بھی اس پر دس بار رحمت نازل کروں۔ اور جو شخص تم پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔ (اسی ارشادِ خداوندی کی وجہ سے آپؐ خوش ہو رہے تھے۔
(نسائی، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، دارمی، عن ابی طلحہؓ)

(۱۷) اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس [illegible] نازل فرماتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند ہو جاتے ہیں۔
(نسائی، ابن حبان، حاکم، بزار، طبرانی فی الکبیر عن انسؓ)

اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
(نسائی، طبرانی فی الکبیر عن عمرو بن سعد وعن ابی بردہؓ)

(۱۸) حضرت عبداللہ بن عمروؓ نے فرمایا کہ جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔ (احمد و ہو موقوف علی عبداللہ ولم یذکر المؤلف ومثل الوقف لا دلی حکم المرفوع)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا طریقہ (یعنی اس کے الفاظ ماثورہ) نماز میں تشہد کے پڑھنے کے ذیل میں گزر چکا ہے۔

(۱۹) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ ہر دُعا بارگاہِ الٰہی تک پہنچنے سے رُکی رہتی ہے جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔ (طبرانی فی الاوسط عن علیؓ)

(۲۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ دُعا آسمان و زمین کے درمیان رُکی رہتی ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی (اللہ کے پاس) نہیں جاتی جب تک کہ تو اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔
(ترمذی عن سعید بن المسیبؓ)

(۲۱) شیخ ابو سلیمان دارانیؒ فرماتے ہیں کہ جب تم اللہ سے کوئی حاجت مانگو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے ابتدا کرو پھر جو چاہو مانگو۔ اس کے بعد پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر ختم کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس سے بالاتر ہے کہ وہ دونوں درودوں

کو قبول فرمائے اور اُن کے درمیان کی دُعا کو چھوڑے۔
(مصنف رحمۃ اللہ علیہ اسی پر عمل کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں پھر دُعا کرتے ہیں۔ اس کے بعد درود بھیج کر کتاب ختم فرماتے ہیں۔)

اے اللہ: محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر درود بھیج جس طرح تُو نے ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل پر درود بھیجا۔ بیشک تُو ہی تعریف کا مستحق ہے بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برکت نازل فرما اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح تُو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور اُن کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تُو تعریف کا مستحق ہے بزرگی والا ہے۔

اے اللہ! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر (برابر) رحمت بھیج جب تک یاد کرنے والے اُنہیں یاد کرتے ہیں۔ اے اللہ! حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت بھیج جب تک اُن کے ذکر سے غفلت برتنے والے غفلت برتتے ہیں اور کثرت سے سلام بھیج (مطلب یہ ہے کہ ہمیشہ اللہ کی طرف سے صلوٰۃ وسلام کا نزول ہوتا رہے)

صیغۂ قرآنی ① سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى۔ — ① "سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر"

② سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ — ② "سلام ہو رسولوں پر"

چہل حدیث مشتمل بر صلوٰۃ والسلام (مترجم بإضافة) صیغ صلوٰۃ

حدیث ① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ۔ — ① "اے اللہ سیدنا محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود نازل فرما اور آپ کو ایسے ٹھکانے پر پہونچا جو تیرے نزدیک مقرب ہو"

② اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّيْ رِضًا لَّا سَخَطَ بَعْدَهٗ اَبَدًا۔ — ② "اے اللہ قیامت تک قائم رہنے والی اُس پکار اور نافع نماز کی مالک کی درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہوجا کہ اسکے بعد کبھی ناراض نہ ہو"

③ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ — ③ "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمین اور مسلمات پر"

④ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ — ④ "اے اللہ درود نازل فرما محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تُو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیمؑ و آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر نازل فرمایا، بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى — ⑤ "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تُو نے درود

آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

نازل فرمایا آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ نازل فرما محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(٦) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تونے درود فرمایا آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ کی آل پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(٧) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ پر نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

(٨) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسا کہ تونے برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ابراہیمؑ پر۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(٩) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(١٠) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جیسا کہ تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(١١) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جس طرح تونے آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے"

(١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ [illegible] وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ [illegible] كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ

(١٢) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آپ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آپ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تونے سیدنا ابراہیمؑ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔

۱۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک ستودہ صفات والا بزرگ ہے۔"

۱۲ "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا تونے درود نازل فرمایا آلِ ابراہیم پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا کہ تونے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

۱۳ "اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی ازواج مطہرات جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر جیسا تونے سیدنا ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

۱۴ "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر جسطرح تونے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر اور برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جسطرح تونے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر اور رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر جسطرح تونے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیمؑ پر اور سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر۔"

۱۵ "اے اللہ سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر درود نازل فرما جسطرح تونے حضرت

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

۱۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى

ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر برکت نازل فرما جسطرح تو نے سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جسطرح تونے سیدنا ابراہیمؑ اور سیدنا ابراہیمؑ کی اولاد پر رحمت بھیجی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرما جسطرح تونے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر محبت آمیز شفقت فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جسطرح تونے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر سلام بھیجا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

۱۶ "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر اور برکت و سلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا تونے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا ابراہیمؑ اور آلِ سیدنا ابراہیمؑ پر سارے جہانوں میں بیشک تو

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

یہ نماز والا مشہور درود ہے

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ۔[لہ]

(۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

(۱۸) اے اللہ سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما جسطرح تونے حضرت ابراہیم اور حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر برکت نازل فرما جسطرح تونے سیدنا ابراہیم اور سیدنا ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔

(۱۹) اے اللہ اپنے بندے اور رسول سیدنا محمدؐ پر درود نازل فرما جیسا کہ تونے حضرت ابراہیم کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور سیدنا محمدؐ اور آلِ سیدنا محمدؐ پر برکت نازل فرما جسطرح تونے حضرت ابراہیم کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔

(۲۰) اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمی سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جسطرح تونے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرما نبی اُمی سیدنا محمدؐ پر جسطرح تونے حضرت ابراہیم پر برکت نازل فرمائی

لہ زید فی نشر الطیب بعدہ انک حمید مجید ولیس ہو فی زاد السعید وہو اصح [illegible] فیہ ہذہ الزیادۃ (ز)۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

(۲۱) "اے اللہ اپنے برگزیدہ بندے اور اپنے رسول نبی اُمی سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر درود نازل فرما۔ اے اللہ سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضورؐ کیلئے پورا بدلہ ہو اور آپؐ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جسکا تونے وعدہ کیا ہے عطا فرما (ان تینوں کا بیان فصل ثانی کی حدیث ۸ پر گذر گیا)، اور حضورؐ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپؐ کی شانِ عالی کے لائق ہو اور آپؐ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تونے کسی نبی کو اسکی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اسکی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضورؐ کے تمام برادران انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔"

(۲۲) "اے اللہ درود نازل فرما نبی اُمی سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا تونے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر اور برکت نازل فرما نبی اُمی سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا تونے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر۔

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

(۲۳) "اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے حضرت ابراہیمؑ پر درود نازل فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمدؐ پر اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالٰی کے بکثرت درود اور مومنین کے بکثرت درود نبی امی سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔"

(۲۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(۲۴) "اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر نازل فرما جیسا تو نے حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر فرمایا بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اور برکت فرما سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی اولاد پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی اولاد پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔"

(۲۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ۔

(۲۵) "اور اللہ تعالٰی درود نازل فرمائیں نبی امی

صِيَغُ السَّلَامِ

(۲۶) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۲۶) "ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تعالٰی کیلئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمدؐ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔"

(۲۷) اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

(۲۷) "ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔

(۲۸) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

(۲۸) تمام عبادات قولیہ مالیہ بدنیہ اللہ ہی کیلئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔"

۲۹ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

۲۹ "ساری بابرکت عباداتِ قولیہ عباداتِ بدنیہ عباداتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔"

۳۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔

۳۰ "اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں ساری عباداتِ قولیہ عباداتِ بدنیہ عباداتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی)، سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ اللہ تعالے سے میں جنت کی درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

۳۱ اَلتَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

۳۱ "پاکیزہ عباداتِ قولیہ عباداتِ مالیہ عباداتِ بدنیہ اللہ کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر (بھی)، سلام ہو میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ تعالے کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔"

۳۲ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ

۳۲ "اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ ہی کی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے، ساری عباداتِ قولیہ عباداتِ مالیہ عباداتِ بدنیہ اللہ کیلئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک سیدنا محمد اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ آپ کو حق کے ساتھ (فرمانبرداروں) کیلئے خوشخبری دینے والا (نافرمانوں کیلئے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنیوالی ہے اسمیں کوئی شک نہیں ہے۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے۔"

۳۳ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ

۳۳ "ساری عباداتِ قولیہ عباداتِ مالیہ

وَالصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

۳۴ بِسْمِ اللّٰهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ شَهِدْتُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

۳۵ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔

۳۶ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور عباداتِ بدنیہ اور ملک اللہ کے لئے ہے سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔"

۳۴ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عباداتِ قولیہ اللہ کیلئے ہیں ساری عباداتِ بدنیہ اللہ کیلئے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو نبی پر اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بلاشک سیدنا محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

۳۵ "ساری عباداتِ قولیہ عباداتِ مالیہ عباداتِ بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بیشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور بیشک سیدنا محمدؐ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔"

۳۶ "ساری عباداتِ قولیہ مالیہ اور عباداتِ بدنیہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ کیلئے ہیں۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ

اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔

۳۷ اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

۳۸ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

۳۹ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

۴۰ بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

سیدنا محمدؐ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔"

۳۷ "تمام عباداتِ قولیہ بدنیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔"

۳۸ "تمام عباداتِ قولیہ بدنیہ مالیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمدؐ بے شبہ اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں۔"

۳۹ "ساری بابرکت عباداتِ قولیہ عباداتِ بدنیہ عباداتِ مالیہ اللہ کیلئے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شبہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بیشک سیدنا محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

۴۰ "اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔"

فضیلت آخری آیات سورۂ بقرہ

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کی پیدائش سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی، اس میں سے دو آیتیں اتاریں جن پر سورۃ البقرہ کا اختتام کیا۔ یہ دو آیتیں جس گھر میں تین دن پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہیں آسکتا۔ (ترمذی۔ دارمی)

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھے کہ حضورؐ نے آسمان کا دروازہ کھلنے کی آواز سنی۔ آپؐ نے سر اٹھایا اور فرمایا "آسمان کا یہ دروازہ آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا" اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا "یہ فرشتہ بھی آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہوا" اس فرشتے نے سلام عرض کرنے کے بعد کہا۔ آپ کو ان دو نوروں کی بشارت ہو جو آپؐ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے ایک فاتحۃ الکتاب (الحمد شریف) اور دوسرے سورۃ البقرہ کی آخری آیات اس میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے اسی سے آپؐ کو نوازا جائے گا (یعنی سب دعائیں جو ان آیات میں ہیں مقبول ہوں گی) (مسلم شریف)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

دُعائے عکاشہ

یہ دُعا صوفیاء کرام کا خصوصی وظیفہ ہے کیونکہ اس کو پڑھنے والا شیطانی حربوں اور وسوسوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسی حفاظت کی بنا پر اسے دُعائے عکاشہ کہا جاتا ہے عکاشہ کا مطلب مکڑی کا جال ہے کیونکہ شیطان ہر لحاظ سے انسان کو پھنسانے کے لیے جال بچھاتا ہے تاکہ اس سے غلطیاں کروا کر اللہ کی راہ سے گمراہ کر دے مگر دعائے عکاشہ پڑھنے سے شیطان کے تمام حربے اور حملے پسپا ہو جاتے ہیں اس دعا کی سب سے مؤثر تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ ایمان میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے کیونکہ دعائے عکاشہ پڑھنے سے توبہ بہت جلد قبول ہو جاتی ہے۔ پڑھنے والے کے دل میں ایسی رقت پیدا ہوتی ہے کہ وہ ہر طرح کے گناہوں سے اللہ کے حضور معافی طلب کرتا ہے اور جو بندہ دعائے عکاشہ کو روزانہ پڑھے گا وہ اس کی خیر و برکت سے اللہ کا خاص بندہ بن جائے گا۔

یہ دعا بگڑے ہوئے کاموں کے لیے بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چند بندے اکٹھے کرے اور اس دعا کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھائے اور یہ عمل سات روز تک مسلسل کرے ان شاء اللہ اس کا رکا ہوا کام یک دم ہو جائے گا۔

دُعاءِ عُکاشَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَائِمَ الْوِصَالِ

اے اللہ اے بہت بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے اور

وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ ۚ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ

بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت میرے ایمان میں

فِیْ اِیْمَانِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ

کوئی شک واقع ہو اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں

اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکُفْرُ فِیْ اِسْلَامِیْ بِکَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور میں اس کو

وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری توحید میں

اَلشَّكُّ فِيْ تَوْحِيْدِيْ اِيَّاكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
مجھ کو شک ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود اللہ کے سوا محمدؐ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجُبُ
اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبر اور
وَالْكِبْرُ وَالرِّيَاءُ وَالسُّمْعَةُ فِيْ عَمَلِيْ بِكَ
غرور اور ریاکاری میرے کسی عمل میں واقع ہوئی ہو اور میں
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ
سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میری زبان پر
الْكِذْبُ وَجَرَى الْغِيْبَةُ عَلٰى لِسَانِيْ وَ
جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں اس کو
لَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ دَخَلَ
سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر خطرات اور

الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَةُ فِيْ صَدْرِيْ اِيَّاكَ
وسوسے میرے دل میں آتے ہوں تیری نسبت اور میں اسے
وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ
نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ
سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر میرے
دَخَلَ التَّشْبِيْهُ فِيْ مَعْرِفَتِيْ بِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ
دل میں تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں اس سے بے خبر ہوں
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اس سے میں توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ
محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو میرے کام میں
عَلَيَّ مِنْ اَمْرِيْ فَلَمْ اَرْضَهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ
تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا اور مجھے اس کی خبر نہیں
تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا اَنْعَمْتَ عَلَيَّ
رسول ہیں اے اللہ جو کچھ تو نے مجھ پر مہربانی کی اور میں نے

فَعَصَيْتُ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

نافرمانی کی اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَآ اٰتَيْتَنِيْ مِنْ نَعْمَآئِكَ فَغَفَلْتُ

اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے

عَنْ شُكْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ

شکر سے غافل ہوا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِيْ مِنْ اٰلَآئِكَ فَلَمْ اُؤَدِّ

اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا اور میں اس کا حق ادا

حَقَّهٗ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تعریف نہیں

اَحْمَدْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

کر سکا اور میں اس کو جانتا بھی نہیں ہیں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمْرِيْ بِمَا لَمْ تَرْضَ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

بِهٖ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا

کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ

اَوْجَبْتَ عَلَيَّ مِنَ النَّظْرِ فِيْكَ فَغَمَضْتُ

واجب کر دیا تو نے مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی قوت میں نے چشم بندی کی

وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ

اور میں اس کو نہیں جانتا ہیں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا

سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جو کچھ میں نے

قَصَرْتُ اَمَلِيْ فِيْ رَجَآئِكَ مِنْكَ وَلَمْ

اپنی امید تیری امید ملانے پر کوتاہ کی ہے اور میں اس کو نہیں

أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَأَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

جانتا ہیں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اَعْهَدْتُ

اللہ کے محمد اللہ کے رسول ہیں اے اللہ جس کو میں نے تیرے سوا

عَلٰى سِوَاكَ فِي الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمُ بِهٖ

مصیبتوں میں کام آنے والا سمجھا ہو اور میں اس بات کو نہیں جانتا

تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ

اللہ کے رسول ہیں اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے کسی سے مصیبتوں میں

غَيْرِكَ فِي النَّوَائِبِ وَلَمْ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

مدد چاہی ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنْ زَلَّتْ قَدَمِيْ فِيْ صِرَاطٍ

ہیں ۔ اے اللہ اگر میرا قدم پھسل گیا تیرے سوا کسی اور جانب

مِّنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

گیا ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور

اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْلَحْتَ سَيِّاٰتِيْ بِفَضْلِكَ

ہیں اے اللہ جو کچھ اپنے فضل سے تونے میری برائیوں کو درست

فَرَاَيْتُهٗ مِنْ غَيْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

کیا ہو اور میں اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور نہیں جانتا اب اس سے توبہ

عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمد اللہ کے رسول

اللّٰهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

ہیں اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے کی دعا قبول کی اور ہم نے

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

اسے غم سے نجات دی اور ایسی ہی نجات دیتے ہیں ہم ایمان والوں کو

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ

تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ

کا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب سے بہتر مخلوق ہیں اسم مبارک

عَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

محمدؐ ہے اور ان کی آل پر اور ان کے یاروں پر اور ان کی بیبیوں پر اور ان کی اولاد سب

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

پر تیری مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ۔

فضائل سُورۃ کہف

سورہ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں ،

حدیث ۱ حضرت برا بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورؐ کے دور میں ایک مرتبہ اسید بن حضیر نے اپنے گھر میں سورۃ کہف کی تلاوت کی، ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہوگیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ سورۃ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے اور یہ بذریعہ وحی قرآن میں نازل ہوئی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۲ حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حدیث ۳ حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۴ حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ کہف کی آخری دس آیتیں

پڑھیں، وہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

حدیث - ۵ معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۂ کہف کا اول و آخر پڑھا وہ سرتاپا منور ہو جائے گا اور جو شخص اس سورہ کو مکمل پڑھے گا، اس کے لیے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مسند امام احمد)

حدیث - ۶ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اس کے لیے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمعوں کے درمیان کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث - ۷ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے گا اس کے لیے بیت اللہ تک نور ہی نور ہو گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث - ۸ حضرت امام حسینؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۂ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا، اور اگر دجال بھی نکلے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

یہ سورت ادائیگی قرض، دشمن کی زبان بندی، رفع غربت، ظالم سے نجات، حفاظتِ حمل کے لیے بہت مؤثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصی قرض کے لیے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورت کو ایک مرتبہ خلوصِ دل سے پڑھا جائے اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصی قرض کے لیے دعا کی جائے، ان شاءاللہ قبول ہو گی، جب تک قرض اترنے کی کوئی صورت نہ بنے اس وقت تک ہر جمعہ پڑھتا رہے۔

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نمازِ فجر اس سورت کو پڑھے۔ ان شاءاللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو، اس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد نمازِ عشاء پڑھے۔ ان شاءاللہ اس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکا کرے تو وہ مکان آسیب، جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں، جس ارادہ کے پیشِ نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضاءِ الٰہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منور ہوتا ہے۔

فضائلِ سورۂ قٓ

اس سورت کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیاتِ مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضورؐ اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وہ سورت ہے جسے حضورؐ نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

جو کوئی سورت قٓ کو تین بار پڑھ کر سرمہ پر دم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا اس کی آنکھوں کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ نئے عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر چالیس روز تک اس کو اپنی جیب میں رکھے۔ ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ہر قسم کے بیرونی شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کو بخار آتا ہو اور کسی دوائی کا اثر نہ ہوتا ہو تو علاج کروانے کے ساتھ اس سورت کو تین مرتبہ روزانہ پڑھ کر تھوڑا سا پانی اسے پلائیں ان شاء اللہ تعالیٰ دوا میں شفایابی کے اثرات پیدا کر دے گا۔

فضائلِ سورۃ تغابن

سورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی

شاخ سے لٹکائے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سورہ کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے ان شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہو گی۔ جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسبِ منشاء اس کی شادی ہو گی رزق میں اضافہ ہو گا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سورۃ کو چالیس روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھے گا تو اسے مرشدِ کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہو گی۔

فضائل سورہ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورۃ نباء کہا جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۃ نباء پڑھی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ عصر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہو گی۔ (روح المعانی)

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جب لوگوں کے سامنے قیامت کا تذکرہ کیا تو وہ گھبرا کر ایک دوسرے سے پوچھنے لگے کہ یہ کیا بات لاتے ہیں اس پر یہ سورۃ نازل ہوئی۔ اس میں منکرین قیامت پر حجت قائم کی گئی ہے اور موت کے بعد زندگی کو ثابت کیا گیا ہے۔ جنت و جہنم کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظیم

نعمتوں کا بیان ہے۔ (تفسیر روح المعانی)

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اس سورت کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کی آنکھوں کی بینائی اللہ کی رحمت اور کرم سے کبھی زائل نہ ہوگی اور مرتے دم تک برقرار رہے گی۔

اگر کسی مقام پر موذی جانور رہتے ہوں تو اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اُس جگہ پر چھڑکائیں ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

اس سورت کا عصر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنا دل میں یقین اور نور ایمان پیدا کرتا ہے اور خدا کے فضل سے پڑھنے والے کا خاتمہ با ایمان ہوگا اور مرتے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔

اس سورۃ کے عامل کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور جو شخص ۴۱ روز تک اسے ۱۴۱ مرتبہ پڑھے وہ اس کا عامل بن جائے گا۔

ختم شریف قادریہ، نقشبندیہ

اوّل ختم بعد نماز عصر قبل مغرب پڑھا جائے۔

حضرت قطب الاقطاب محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ شروع کریں اوّل سو مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر پانچ سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں اس کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھ کر اس کا ثواب روح پر فتوح حضرت غوث الاقطاب محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ کو بخشیں۔

اس کے بعد ختم حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ پڑھیں۔

اوّل ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد پانچ سو مرتبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس کا ثواب روح پر فتوح حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ کو بخشیں۔

اس کے بعد دعا بتوسل حضرات پیران عظام کی جائے اور امید فیضان کی جائے۔

اس کے بعد ختم سید الطریقت خواجہ بہاء الدین نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہ کیا جائے اوّل ایک سو بار درود شریف پڑھا جائے۔ اس کے بعد پانچ سو بار پڑھا جائے۔

یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ۔

اس کے بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھا جائے اور اس کا ثواب روح پر فتوح حضرت سید الطریقت خواجہ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کو بخشا جائے۔

اس کے بعد ایک سو بار پڑھا جائے۔

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اس کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھا جائے۔

يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ

اس کے بعد ایک سو بار یہ پڑھا جائے۔

يَا سَتَّارُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن

اس کے بعد یہ چند اسماء از اسماء حسنیٰ جو حصول ترقی و درجات دینی و دنیاوی اور مقاصد کے حصول سے مناسبت رکھتے ہیں پڑھے جاویں اور روزانہ بلاناغہ ان کا ورد جاری رکھا جائے۔

ہر روز اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ درمیان میں پہلے ایک سو بار یَا فَتَّاحُ اور ایک سو بار یَا وَهَّابُ۔

اور ایک سو بار یَا رَزَّاقُ اور ایک سو بار یَا مُعِزُّ

اور ایک سو بار یَا جَامِعُ اور ایک سو بار یَا سَلَامُ

یہ عمل ہر رات کو پڑھے یا دن کے وقت جب فرصت میسر ہو پورا کرلے البتہ کسی ہنگامی حالت یا زیادہ مصروفیت یا سفر کی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

دشمنوں اور ہر بلا سے حفاظت

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے اور ہر بلا و مصیبت سے بچاؤ کے لئے روزانہ اول و آخر درود شریف پانچ بار اور درمیان میں گیارہ بار الامان قرش ایک سو بار بعد نماز فجر اور ایک سو بار نماز مغرب کے بعد پڑھے۔

برائے حب

یہ محبت و الفت کے واسطے ایک کرامت ہے۔ اکثر دوستوں نے اس کی آزمائش کی ہے کبھی خطا نہ کی۔ لیکن شرط یہ ہے اس نقش کو ہو بہو نقل کرکے عمل کرے۔ یہ تین طریقوں پر عمل میں لیا جاتا ہے۔

پہلا طریقہ عمل یہ ہے کہ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر اوپر شہد لگائے اور اور پھر فلیتہ بنا کر نئی روئی لپیٹ کر نئے چراغ میں مٹی کا چراغ ہو خوشبودار تیل (سرسوں کے تیل میں چنبیلی کا تیل ملائے) ڈال کر جلائے اور چراغ کا منہ محبوب کے گھر کی طرف کرے اور روزانہ اس کے سامنے بیٹھ جائے۔ اسی طور پر متواتر سات دن اور سات رات تک برابر چراغ جلتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبوب بے قرار ہو کر آئے گا۔

دوسرا طریقہ عمل یہ ہے کہ بکرے کے شانہ کی ہڈی پر جو کوئی ہڈی نکلتی ہے جو کہ قصاب لوگ اس ہڈی کو نکال کر بیچ میں چھید کر کے گاڑ دیتے ہیں وہ ہڈی کاڑی ہوئی اور چھیدی ہوئی نہ ہو بلکہ قصاب سے کہہ کر صاف نکلوا کر ثابت لا کر اسے خشک کرکے اس پر یہ نقش لکھ کر اوپر شہد مل دے اور پھر آگ کے نیچے دبا دے اس ہڈی پر ہر وقت آگ جلتی رہے۔ بحکم خدا مطلوب بے قرار ہو کر آجائے گا۔

تیسرا طریقہ عمل یہ ہے کہ مٹی کی ایک ایسی ٹھیکری جس کو مطلق پانی نہ لگا ہو یعنی بالکل کوری ٹھیکری پر یہ نقش لکھ کر آگ میں دفن کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

عمل افلاطون سے منقول ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۸۱۱	۱۸ھ	۱۸۱۱	۸					
ک	۱۱	۴۹	۱۸	۱۱	▭			
۱۱۱	۱۹	۴۱	۱۹۱	۶	۱۱۱	ھ	۱۰	
لا	۲۱	۱۱	لا	۱	ع	۴	۱۱۸ک	۱۱
ھ	۹۱	لا	ع	۹۱	۲	وا		
۱۸	لا	ع	۱۱	۴	۸۱	H	۸	
۰	۸	۵	الساعتہ	☀				
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں								

برائے محبت

دوسرے کو خود کی محبت میں فریفتہ کرنے کے واسطے یہ نقش باوضو لکھ کر ایک مٹی کے کوزہ (لوٹے) میں ڈال دے اور اوپر کسی قدر شکر ڈال کر کوزہ آگ میں دفن کردے کہ آگ کی گرمی کوزہ کو پہنچتی رہے۔ خدا کے حکم سے مطلوب بے قرار ہوکر حاضر ہوگا۔ نقش محترم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۹	۳۷۵	۳۷۲
۳۷۶	۳۷۱	۳۶۶	۳۷۸
۳۷۰	۳۷۳	۳۸۱	۳۶۷
۳۸۰	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۴

عورت کا خون بند کرنے کا گنڈہ

دس تار سرخ سوت کے عورت کے قد کے برابر لے اور یَاقَاھِرُ گیارہ گیارہ بار پڑھے اور گرہ دے کل گیارہ گرہ دے اور ہر گرہ پر دم کرے (پھونک مارے) اور مریضہ کے پیٹ پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہوجائے گا۔

ہر بیماری کے لیے

مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے مریض کے گلے میں پہنادے انشاء اللہ تعالیٰ مریض صحتیاب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ق	و	ی
۵	۱۱	۳۰	۱۰۱
۱۲	۸	۹۸	۲۹
۹۹	۲۸	۱۳	۷

(مدقوق) دق (ٹی بی) کے مریض کے واسطے

یہ آیات شفاء باوضو چینی کی رکابی (پلیٹ سادی بغیر پھول والی) پر لکھ کر پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہوگا۔ آیات شفاء یہ ہیں۔ بعض نے ان آیات شفاء کے ساتھ الحمد شریف لکھنے کا اہتمام بھی کیا ہے۔ یعنی ان آیات کے ساتھ الحمد شریف بھی مکمل لکھے۔

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۝ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۝ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ ۝ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ ۝ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَا حَیُّ

برائے پیدائش بچہ

اگر عورت کو بچہ کی ولادت میں دشواری پیش آئے تو اس نقش کو بادام لکھ کر سفید کپڑے میں رکھ کر بائیں ران پر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ جلد اور بآسانی پیدا ہوگا بچہ کے پیدا ہوتے ہی فوراً کھول دے اور کسی پاک جگہ دفن کردے۔

اذا السماء انشقت

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

برائے روزی از غیب

کسی روز سے (یعنی جس دن چاہے شروع کرے) بوقت اطمینان تنہا جگہ میں یہ عمل شروع کرے اس طرح کر رو بقبلہ باوضو پاک جگہ بیٹھ کر اول نقش اول یَا مُنْعِمُ کا لکھے پھر سورۃ اذا جاء نصر اللہ:

سُوْرَۃُ النَّصْرِ مَدَنِیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ ۝ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝

اول دو سو ۲۰۰ مرتبہ پڑھے اس کے بعد دعا ذیل دو سو ۲۰۰ مرتبہ پڑھے:

اِلٰہِیْ بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ بِحَقِّ مِیْکَائِیْلَ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اس کے بعد یہ نقش ۲۰۰ دو سو عدد لکھے اور جاری پانی یعنی دریا نہر میں ڈال دے چالیس روز تک اسی طرح عمل کرے اس کے بعد ہمیشہ نقش چالیس عدد لکھ کر روزانہ جاری پانی میں ڈالتا رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ اللہ غیب سے روزانہ کچھ نہ کچھ ملتا رہے گا۔ نقش یَا مُنْعِمُ یہ ہے اس کے کل عدد (۲۰۰) دو سو ہیں۔

۷۸۶

۴۲	۵۶	۵۳	۴۹
۵۴	۴۸	۴۳	۵۵
۴۷	۵۱	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۴۶	۵۲

زبان کی بندش کھولنا

اگر کسی کی زبان بند ہو اور بول نہ سکتا ہو تو اس طلسم کو لکھ کر پانی سے دھو کر اسے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ زبان کھل جائے گی۔ وہ یہ ہے:

داعد او ا احیا اشراھیا

ے ۲۲۲ حلا کر، م ۱۱۱م ۱۱م ۲ ۱۱ ۲
۴ ۴ ۴

برائے حاجت کسی بزرگ کی خدمت میں حاضری کیلئے

جب کسی بزرگ کے پاس کسی حاجت سے جائے تو اس اسم کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور ان کی خدمت میں حاضر ہو دیکھتے ہی مہربان ہو جائیں گے۔ وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بزبانش عصائے موسیٰ کلیم اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بحق یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

آسیب سے حفاظت کے لئے

مندرجہ ذیل آیت ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھیں اور موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھیں اور اگر عورت ہو تو گلے میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ آسیب سے محفوظ رہیں گے۔ آیت یہ ہے:

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

برائے حب

سورۃ الناس کو باوضو اس ترکیب سے پڑھے اور اکیس لونگ لے (گرم مصالحہ لونگ) اور ہر لونگ پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کر کے لونگ انگاروں کی آگ میں جلاتا جائے۔ گیارہ دن تک پابندی کے ساتھ یہ عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔ صرف جائز مقاصد کے لئے کرے ناجائز کام کے لئے کرے گا تو کامیاب نہ ہوگا۔ سورۃ الناس پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔
فلاں کی جگہ محبوب کا نام اور بن فلاں کی جگہ اس کی ماں کا نام لکھے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس
مَلِكِ النَّاسِ	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس
اِلٰهِ النَّاسِ	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس
الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔	فلاں بن فلاں کی جان میرے پاس۔

(طحال) تلی کے مرض کیلئے

طحال یعنی تلی کے مرض کے لئے سورۃ الناس کو باوضو گیارہ بار پڑھے بارش کے پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اگر بارش کا پانی موجود نہ ہو تو جو پانی ملے اسی پر دم کر کے پلا دے انشاء اللہ تعالیٰ تلی کے مرض سے صحت حاصل ہوگی۔

بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنا، رونا

بدخوابی یا سوتے ہوئے ڈرنا یا رونا، ان سب باتوں کو دفع کرنے کے لئے سورۃ والضحیٰ کا سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر سونا مفید ہے۔

ترقی مال اور تجارت کے چلنے کے لئے

سورۃ والضحیٰ کا تین سو تیرہ ۳۱۳ مرتبہ اکیس ۲۱ روز تک روزانہ پڑھنا اور تین ۳ مسکینوں کو کھانا کھلانا ترقی مال کے لئے تجارت کے چلنے کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مال میں ترقی ہوگی اور تجارت خوب چلے گی۔

برائے محبت

محبت میں کامیابی کے لئے سورۃ والضحیٰ سات بار پان کے بیڑے پر پڑھ کر دم کرے اور محبوب کو دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبت پیدا ہوگی۔

برائے گمشدہ یا فرار شدہ

سورۃ والضحیٰ (مکمل) ایک کاغذ پر لکھیں اس کے چاروں کونوں پر خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی حضرت علی مرتضیٰ) کے نام لکھے اس تعویذ کو چرخہ پر باندھ کر الٹا چلائے اسی طرح اکیس مرتبہ الٹا چلائے اور اکتالیس ۴۱ روز تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ یا فرار شدہ جلد آجائے گا۔

مریض کی شفاء کے لئے

مریض کی شفاء کے لئے سورۃ ملک تین ۳ بار نماز فجر کے بعد باوضو پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے۔ اسی طرح تین ۳ بار بعد نمازِ مغرب پڑھ کر مریض پر دم کرے اور پانی دم کرکے مریض کو پلائے۔ چند دن کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحتیاب ہوگا۔

زچہ اور بچہ کی حفاظت کے لئے

سورۃ ملک کو باوضو پڑھ کر پانی پر دم کرکے زچہ اور بچہ کو پلانے سے زچہ اور بچہ جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

جملہ مشکلات کے حل کے لئے

جو شخص بہت سی مشکلات میں گھرا ہو اور مشکلات حل نہ ہوتی ہوں تو سورۃ ملک باوضو اکتالیس ۴۱ بار روزانہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جملہ مشکلات حل ہوں گی اور تمام حاجتیں پوری ہوں گی اور قرض سے نجات حاصل ہوگی۔

حل مطلب کے لئے

حل مطلب کے لئے سورۃ ملک کا نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کرکے اپنے داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر مطلب پورا ہوگا اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

اس سورۃ کے کل اعداد ۹۹۵۹۲ ہیں۔

سحر و آسیب سے نجات

سورۃ یٰسین کو روزانہ باوضو اگر سحر جادو میں مبتلا شخص پر پڑھ کر دم کرے تو سحر جادو سفلی سے نجات حاصل ہو اور مریض جلد صحت یاب ہو۔ اسی طرح اگر باوضو کسی آسیب، جن، بھوت، پریت اور دیو پری والے بچے عورت، مرد پر روزانہ پڑھ کر پھونکے اور پانی پر دم کرکے پلائے تو انشاءاللہ تعالیٰ آسیب، جن، بھوت، پریت اور دیو پری دفع ہوں اور مریض کو ان تمام بلاؤں سے نجات ملے۔ اگر کسی پر جن آیا ہوا ہو اور پڑھ کر اس پر پھونکے تو جن بھاگ جائے۔

ہر مہم اور مشکل کام کے لئے

سورۃ یٰسین شریف کا ختم ہر مہمات کے واسطے مشائخ سے ثابت ہے جب کوئی ضرورت پیش آئے تو سورۃ یٰسین اس ترکیب سے باوضو پڑھے کہ ہر لفظ مُبِیْن سے از سرِ نو دوبارہ شروع کرے (یٰسین شریف میں سات جگہ مُبِیْن کا لفظ آیا ہے۔ جب پڑھنا شروع کرے اور پہلے مُبِیْن پر پہنچے تو پھر دوبارہ شروع سے پڑھے۔ پھر دوسرے مُبِیْن پر پہنچ کر از سرِ نو تلاوت شروع کرے۔ جب چھ مُبِیْن سے لوٹ کر پڑھ لے اور ساتواں مُبِیْن آئے تو پڑھتا ہوا آگے بڑھ جائے (اور سورۃ ختم کرلے) جب اس طریقہ سے سورۃ ختم ہو جائے تو سر ننگا کرکے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور جب تک کام نہ بن جائے یہ عمل کرتا رہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد اور عمدہ طریقہ سے کامیاب ہوگا۔

برائے بخار ہر قسم

مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر اس پر آٹھ جوتے گن کر ماریں اور بخار کے دو گھنٹہ قبل مریض کے پاؤں کے ٹخنے میں بندھوا دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ بخار نہیں آئے گا۔ وہ تعویذ یہ ہے:

شداد	همزاد	نمرود	مردود
فرعون	ملعون	شیطان	هامان

دشمن سے مقابلہ کے وقت

اگر کسی دشمن سے مقابلہ پیش آجائے یا دریا میں جائے یا خشکی کا سفر کرے یا کسی بلا کا ڈر خوف ہو تو ان کلمات کو کثرت سے پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ہر بلا اور مصیبت سے محفوظ اور دشمن پر غالب آجائے گا۔

الٓمّٓصٓ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ قٓ ۚ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ

مرگی کا علاج

اگر کسی کو مرگی کا دورہ پڑے تو اس کے کان میں مندرجہ ذیل کلمات زور سے پڑھے کہ اس کے کان میں آواز پہنچے۔ انشاءاللہ تعالیٰ دورہ سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ کلمات یہ ہیں:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ يٰسٓ ۚ

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۝ نٓ
وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ

استخارہ کی ترکیب

جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-
"اللہ تعالےٰ سے اپنے کاموں میں اصلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے"
جس کام کو استخارہ کرکے کیا جائے گا تو انشاءاللہ تعالےٰ اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اُٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی چند آسان اور زود اثر ترکیبیں لکھی جاتی ہیں جن پر آسانی سے عمل کرسکے گا۔

(۱)

استخارہ کی نیت کرکے دو رکعت نماز نفل بعد نماز عشاء کے پڑھے۔ اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ (اگر زبانی یاد ہو تو بہتر ہے ورنہ دیکھ کر پڑھ لے) دعاء یہ ہے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ۝

دعا پڑھتے وقت جب هٰذَا الْاَمْرَ کے الفاظ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں (تصور میں سوچے) لائے جس کام کے لئے استخارہ کیا ہے۔
اس سے فارغ ہونے کے بعد پاک صاف اور ستھرے بستر پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو سو جائے (اس طرح کہ سر شمال کی طرف ہو اور پاؤں جنوب کی طرف اور دائیں کروٹ قبلہ کی طرف منہ کرکے سو جائے سونے کے بعد کروٹ بدل جائے تو کوئی حرج نہیں) جب سو کر اُٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آئے وہی بہتر ہے اسی کام کو کرنا چاہیئے۔ اگر ایک دن میں کچھ معلوم نہ ہو اور دل میں خلجان اور تردد (شک وشبہ) باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاءاللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اُس کام کی بھلائی یا برائی (یعنی کام کرنے کا جذبہ یا نہ کرنے کی طرف طبیعت کا میلان ہوگا اگر کام کرنے کا جذبہ شدید ہے تو کام کرے اور اگر شک وشبہ ہے تو نہ کرے) معلوم ہو جائے گی۔
ف:- یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے۔ مختلف لفظوں کے ساتھ حدیث شریف میں آئی ہے جس کو جو دعا یاد ہو پڑھے۔

(۲)

جب استخارہ کرنا ہو تو بعد نماز عشاء سب سے پہلے پاک کپڑے پہنے۔ پھر وضو کرے اور قبلہ کی طرف منہ کرکے سیدھی (داہنی) کروٹ لیٹ جائے اور مندرجہ ذیل سورتیں حسب ترتیب ذیل پڑھے۔

(۱) سورۃ الشمس سات مرتبہ (۷ دفعہ) پارہ ۳۰۔ سورۃ والشمس یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

(۲) سورۃ اللیل سات مرتبہ (۷ دفعہ) پارہ ۳۰

سورۃ اللیل یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ﴿۱﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ﴿۲﴾ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ﴿۳﴾ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ﴿۴﴾ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

(۳) سورۃ الاخلاص سات مرتبہ (سات دفعہ) پارہ ۳۰

سورۃ الاخلاص یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(۴) سورۃ التین سات مرتبہ (۷ دفعہ)

سورۃ التین یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿۲﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿۴﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿۷﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

مندرجہ بالا سب سورتیں پڑھنے کے بعد عاجزی سے کہے:۔

"اے میرے اللہ! مجھے میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے اور میرے اس حال میں کشادگی فرما دے اور میں اپنی دعا کے قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام ہونے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے۔"

انشاء اللہ پہلی ہی رات کو معلوم ہو جائے گا ورنہ اسی طرح دوسری رات کو عمل کر کے سوئے اگر مطلب حاصل ہو جائے ٹھیک ہے ورنہ اسی طرح تیسری رات کو عمل کرے یہاں تک کہ سات راتوں تک انشاء اللہ

تعالیٰ حل کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا۔

(۳)

سب سے آسان استخارہ یہ ہے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر عشاء کی نماز کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین ۳۰۰ سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ الم نشرح مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم (پوری سورت) پارہ ۳۰۔ ستر مرتبہ پڑھے۔ سورۂ الم نشرح یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۝۱ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ۝۲ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ۝۳ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ۝۸

اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ:۔

"فلاں کام میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے۔"

اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

انشاء اللہ تعالیٰ تینوں راتوں میں سے کسی ایک رات میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

(۴)

پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر باوضو اس نقش کو لکھ کر (اگر لکھنا نہ جانتا ہو تو کسی پڑھے لکھے آدمی سے لکھوالے نقش لکھنے والا باوضو ہو) سر کے نیچے رکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں ہر بات کا جواب ملے گا۔

نقش یہ ہے:

۸۸٦

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	٦
۱۰	۵	۴	۸۸۴

برائے حُب

یَا طَھُوْرُ۔ ستر (۷۰) بار دم کر کے کھلائے۔ جس کو کھلائے گا وہ محبت کرنے لگے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے آسیب

نقش ذیل آسیب زدہ کے واسطے مجرب اور مفید ہے باوضو لکھ کر عورت کی چوٹی میں باندھے اور اگر بچے کو نظر بد لگ جائے تو یہ نقش معظم گلے میں ڈال دے۔

وہ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فاللہ خیر حافظا و
ھوارحم الراحمین
اللھم صل علی سیدنا ونبینا
ومولانا محمد وبارک وسلم

برائے آسیب زدہ

نقش ذیل کو باوضو لکھ کر آسیب زدہ یا بیمار کے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خدا کے فضل وکرم سے فوراً آرام ہو جائے گا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ نقش یہ ہے۔

بحق جبرائیل

اللہ	محمد رسول	الا اللہ	الٰہ	لا
۷۳	۳۲۲	۹۹	۱۲۸	الا اللہ
۱۲۳	۳۸	۷۵	۸۸	۶
۱۱	۱۱۶۱	۸	۱۳۸	۷۴

برائے آسیب

اس (فلیتہ) کو باوضو لکھیں اور لپیٹ کر ناک میں دھونی دیں۔ فلیتہ یہ ہے۔

۳۳ ۴۴۴ ۸۸۸ ۷۶۸ ۸ ۷۱۹
علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما ف
قلوبھم شداد لعین۔ ابلیس لعین نمرود لعین
فرعون لعین ھامان لعین۔
ھوعلت..... اگر گزیدند سوختہ شوند بحرمت سلیمان بن داؤد علیہ السلام

برائے حاجت روائی

تحیۃ الوضو پڑھ کر "یَا لَطِیْفُ" ایک سو بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرورت پوری ہو جائیگی۔

برائے دفع دشمن

شرعی طور پر اگر کسی کا ہلاک کرنا جائز ہو تو مندرجہ ذیل کلمات رات کے وقت پڑھے لیکن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہ پڑھے دشمن کا نام بھی ساتھ لیتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ موذی دشمن ہلاک ہوگا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

الظالمین یا قہار یا قہار یا قہار یا دردائیل
یا دردائیل یا دردائیل یا عزرائیل یا عمرائیل یا عزرائیل

برائے قیام حمل

اگر حمل قائم نہ رہتا ہو تو مندرجہ ذیل آیات مشک و زعفران سے لکھ کر چالیس روز تک کھلائیں (یا پانی میں گھول کر پلائیں) انشاء اللہ تعالیٰ حمل قائم ہو جائے گا وہ آیات یہ ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔

۱۔ یا وہابُ کا عمل : تین نقش لکھیں نیچے خالی جگہ میں اپنا نام بمع والدہ اور مقصد لکھیں۔ ایک نقش درخت پر اس طرح لٹکائیں کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے ایک نقش آب رواں میں بہا چھوڑ دیں۔ تیسرے نقش کو عطر گلاب لگا کر اپنے پاس رکھیں۔ اب روزانہ نماز عشاء کے اور نماز فجر کے بعد اس عمل کو پڑھ کر نقش پر دم کریں۔ اور پھر اپنے مقصد کی دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکمل مقصد حاصل ہوگا۔

۲۔ یا نصیرُ کا عمل : یہ عمل بے نظیر ہے اور میرا روز کا معمول ہے

اس کے بھی تین نقش لکھیں۔ ایک درخت پر دوسرا آب رواں میں۔ اور تیسرے نقش کو اپنے پاس رکھو۔ اس عمل کو بھی عشاء کے اور نماز فجر کے بعد پڑھ کر سجدے میں اپنی مراد پوری ہونے کی دعا مانگو۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

۳۔ یا عزیزُ کا عمل : یہ عمل محبت بڑھانے کے لیے مجرب ہے اس عمل کے سات عدد نقش لکھیں روزانہ عشاء کے بعد ایک نقش پر عمل پڑھو اور پانی میں بھگو دو جب وہ مطلوب کو پلا دو انشاء اللہ تعالیٰ محبت بڑھے گی یہ عمل سات دن کرنا ہے خالی جگہ میں یہ لکھیں۔

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (اپنا نام بمعہ والدہ)

ابداً ابداً ابداً

۴۔ یا عظیمُ کا عمل : آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کی عزت و تعظیم کریں تو اس عمل کو نماز تہجد کے بعد پڑھو دو عدد نقش لکھو خالی جگہ میں اپنا نام بمعہ والدہ لکھو۔ ایک نقش پھل دار درخت پر اس طرح لٹکا دو کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا نقش اپنے پاس عطر گلاب لگا کے رکھو۔

۵۔ یا جمیلُ کا عمل : خوب صورت بننے کے لیے روزانہ نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد اس عمل کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیر لو اور تین بار اس عمل کے نقش کا پانی پیو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم چند دنوں میں خوبصورت نمایاں ہو گی۔

۶۔ یاسلامُ کا عمل: اس عمل کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھیں نیچے خالی جگہ میں اپنا نام بمعہ والدہ لکھو۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد اس عمل کو پڑھ کر نقش پر دم کرو جب کہیں بھی باہر جانا ہو۔ اس نقش کو اپنے پاس رکھو اور کھلا ورد یاسلامُ کا کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم آپ بخیریت گھر واپس آئیں گے۔

۷۔ یامنانُ کا عمل: مشکل سے مشکل کام اس عمل کی بدولت حل ہو جاتا ہے۔ اس عمل کے تین نقش مشک و زعفران سے لکھیں ایک نقش پیپل وار درخت پر اس طرح لٹکائیں کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے۔ دوسرا آب رواں میں ڈالو اور تیسرے کو اپنے پاس عطر گلاب لگائے رکھو۔ روزانہ نماز عشاء، نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد اس عمل کو پڑھ کر سجدے میں دعا مانگو انشاء اللہ تعالیٰ عظیم دعا قبول ہوگی۔

۸۔ یاحکیمُ کا عمل: علم کی دیا ولی صاحب حکمت ہونے کے لیے اور خصوصی طور پر حکیم اس عمل کو ضرور کریں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک نقش مشک و زعفران سے سفید کاغذ پر لکھوا [illegible] اس کو اپنے پاس سنبھال کے رکھو۔ روزانہ صبح و شام اور سوتے وقت اس عمل کو آب رواں پر پڑھ کر پی جائے اگر آپ خود دیکھیں گے۔ بہت مجرب ہے۔

۹۔ قہارُ کا عمل: دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لیے اس عمل سے مدد لی جاتی ہے اس عمل کی اجازت صرف جائز صورت میں ہے۔ دو نقش لکھیں۔ خالی جگہ میں دشمن کا نام بمعہ والدہ لکھیں۔ اب اس عمل کو پڑھیں اور نقش پر دم کر کے ایک نقش پرانی قبر میں دفن کر دو اور دوسرا نقش سوکھے درخت پر لٹکاؤ۔ روزانہ دشمن کا تصور کرتے ہوئے اس عمل کو پڑھو۔ چند ہی دنوں میں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

۱۰۔ یاقریبُ کا عمل: خدائے برجان کا قرب حاصل کرنے کے لیے اس عمل کو پڑھیں ظاہری بات ہے جب رب العزت کا آپ کو قرب حاصل ہوگا تو کوئی بھی آپ کی جائز حاجت پوری ہونے میں رکاوٹ نہ ہوگی۔ اس عمل کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھیں۔ خالی جگہ میں اپنا نام بمعہ والدہ بھی لکھیں۔ اس عمل کو آپ نماز عشاء یا نماز تہجد یا پھر نماز فجر کے بعد پڑھ سکتے ہیں۔

۱۱۔ یاقدیرُ کا عمل: یہ مشکل کشا عمل ہے جس مقصد کے لیے پڑھیں گے کامیابی و کامرانی آپ کے قدم چومے گی۔ ایک نقش مشک و زعفران سے لکھیں خالی جگہ میں اپنا نام بمعہ والدہ اور مقصد لکھیں نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اس عمل کو پڑھ کر نقش پر دم کریں اور نقش کو بحفاظت اپنے پاس رکھیں اب روزانہ مقصد حاصل ہونے تک اس عمل کو پڑھیں [illegible] رب العزت اپنا کرم فرمائے گا۔

۱۲۔ یا حمیدُ کا عمل:۔ بچے کو اچھا کرنے کے لیے اس عمل سے مدد لیں۔ بہت مجرب عمل ہے۔ رات جب مطلوب سو جائے تو اس عمل کو پڑھ کر اس پر دم کرو اور حکم دو کہ وہ تمام بری عادات کو ترک کر دے۔ ذرا آہستہ آواز میں پڑھنا اور حکم دینا تاکہ مطلوب جاگ نہ جائے۔ ایک نقش مشک و زعفران سے لکھ کر مطلوب کے تکیہ میں ڈال دو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم تمام بُری عادات چھوٹ جائیں گی۔

۱۳۔ یا ستّارُ کا عمل:۔ گندی عادتوں سے بچنے کے لیے اس عمل کا ورد کریں۔ اس عمل کے نقش کو لکھ کر آپ رات میں بھگو دیں صبح نہار منہ پئیں۔ آپ کا دل گندی عادتوں سے پاک رہے گا۔ بہت مجرب عمل ہے۔

۱۴۔ یا خلاقُ کا عمل:۔ خلاق کے معنی پیدا کرنے والا کے ہیں۔ جو لوگ چاہتے ہیں کہ ہماری اولاد بخیریت و عافیت پیدا ہو تو وہ وظائف اس عمل کو پڑھا کریں۔ حاملہ عورت کو اگر اس عمل کا نقش پلا دیں تو وہ صحیح سلامت بچہ کو جنم دے گی۔

۱۵۔ یا فتّاحُ کا عمل:۔ بند چیز کو کھولنے کے لیے اس عمل سے مدد لی جاتی ہے بہت مجرب ہے آپ کر کے دیکھیں۔ ایک نقش

لکھیں اور پانی میں بھگو دیں۔ صبح اگر عورت کے دن رکے ہیں تو وہ نہار منہ پئے۔ اگر کاروبار یا دکان بند ہے تو صفائی کر کے وہاں اس پانی کا چھڑکاؤ دیواروں پر کرو۔ ساتھ میں اس عمل کو بھی پڑھا کرو۔ تو بہت بہتر ہوگا۔

۱۶۔ یا رفیعُ کا عمل:۔ ترقی و کامرانی حاصل کرنے کے لیے اس عمل کو کریں۔ اس عمل کے تین نقش مشک و زعفران سے لکھیں۔ خالی جگہ میں اپنا نام بمع والدہ اور مقصد لکھو۔ اب اس عمل کو پڑھو۔ اس کے بعد ایک نقش آبِ رواں میں ڈالو اور دوسرا نقش پھل دار درخت پر اس طرح لٹکا دو کہ وہ ہوا سے ہلتا رہے۔ تیسرے نقش کو اپنے پاس رکھو۔ روزانہ نماز عشاء اور نماز فجر کے بعد اس عمل کو پڑھ کر سجدے میں دعا مانگو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم قبول ہوگی۔

۱۷۔ یا حفیظُ کا عمل:۔ ہر چیز کی حفاظت کے لیے اس نقش کو چاندی یا سونے کا غذ پر مشک و زعفران سے لکھو۔ کسی چیز کی حفاظت کرنی ہے تو اس نقش کو اس میں رکھو جسمانی حفاظت کرنا مقصود ہے تو گلے میں ڈالو۔ کھلا ورد یا حفیظُ رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عظیم آپ ہر آفت و بلاء ارضی و سماوی سے محفوظ رہیں گے۔

۱۸۔ یا واصلُ کا عمل:۔ جن میاں بیوی میں جھگڑا بہت ہوتا ہے یا پھر وہ دو افراد جن میں نااتفاقی ہو تو یا واصلُ کا عمل ایسوں کے لیے بہت مجرب ہے۔ عشاء کے بعد نقش لکھیں۔ نیچے کے نقش

خالی جگہ میں یہ لکھیں

(مطلوب کا نام بمع والدہ) علی حب علی قلب طالب کا نام بمع والدہ

ابداً ابداً ابداً

اب اس نقش کو پانی میں بھگو دیں۔ جس مطلوب و طالب کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب دونوں میں بہت محبت بڑھے گی۔

۱۹۔ یا لطیفُ کا عمل

جن لڑکیوں کے رشتے نہیں آتے وہ اس عمل کو کریں۔ اس عمل کے تین نقش لکھیں۔ نقش مشک و زعفران سے لکھنے ہیں اب اس عمل کو پڑھ کر ان نقش پر دم کرو۔ ایک نقش آپ رومال میں ڈال لو۔ دوسرا پھل دار درخت پر اس طرح لٹکا کر وہ ہوا میں ہلتا رہے۔ اور تیسرے نقش کو اپنے دل کے پاس رکھو اب متواتر وقت تک اس عمل کو نماز عشاء کے بعد پڑھو اور سجدے میں نیک اور اچھے رشتہ کے لیے دعا مانگیں قبول ہو گی۔

۲۰۔ یا قابضُ کا عمل

برے کاموں سے روکنے اور زبان بندی کے لیے اسم الٰہی یا قابضُ بہت مجرب ہے میں نے بیشمار لوگوں سے کام لیا ہے آپ بھی آزمائیں۔

اس عمل کے تین عدد نقش لکھیں خالی جگہ میں مطلوب کا نام بمع والدہ اور مقصد لکھیں۔ اب اس عمل کو پڑھیں اور نقش پر دم کریں ایک نقش سوکھے درخت پر لٹکائیں۔ دوسرا نقش پرانی قبر میں دفن کر دیں

تیسرے نقش کو موم جامہ کر کے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد مطلوب کا تصور کرتے ہوئے اس عمل کو پڑھیں۔ نتیجہ آپ خود دیکھیں گے۔

۲۱۔ یا غفارُ کا عمل

یہ دنیا عارضی ہے۔ ہمارا اصل مقام وہ ہے جہاں انسان مرنے کے بعد جاتا ہے۔ انسان خطا کا پتلا ہے۔ ہر وقت گناہ و خطا کرتا ہے۔ مگر سبحان اللہ، اللہ اکبر جب انسان سچے دل سے اپنے گناہ سے توبہ کرتا ہے۔ تو باری تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر کے اسے معاف کر دیتا ہے۔ توبہ کرنے کے کئی طریقے ہیں۔ جن میں ایک یہ ہے کہ اس عمل کے نقش تین رکھو۔ نماز تہجد میں اس عمل کو پڑھو اور ایک نقش کے عمل کو پڑھتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کرم کرے گا۔

۲۲۔ یا کریمُ کا عمل

عزت و کرامت حاصل کرنے اور کوئی بھی حاجت ہو تو اس عمل سے مدد لیں۔ نماز تہجد کے بعد ایک نقش مشک و زعفران سے لکھو اب اس پر یہ عمل پڑھو۔ خالی جگہ میں اپنا نام بمع والدہ اور حاجت لکھو سجدے میں دعا مانگو۔ اسی طرح ہر روز مقصد حاصل ہونے تک نماز تہجد کے بعد اس عمل کو پڑھیں، مالک ہر جہاں ذات لاشریک کرم فرمائے گا۔

۲۳۔ یا رحیمُ کا عمل

دشمن قلوب کے لیے آہنی بٹ۔ اس

نقش کو لکھو اور آگ کے قریب دفن اس طرح کرو کہ اس کو حرارت پہنچے ۔ خالی جگہ میں یہ لکھو ۔

مطلوب کا نام بعہ والدہ   (طالب کا نام بعہ والدہ)

علیٰ حب علیٰ قلب

ابداً   ابداً   ابداً

اثر آپ خود دیکھیں گے ۔

۲۴۔ یا سمیعُ کا عمل

۔ دعاؤں کی قبولیت کے لیے اس عمل کے تین نقش مشک و زعفران سے لکھیں ۔ خالی جگہ میں اپنا نام بعہ والدہ کے لکھو ۔ ایک نقش پھل دار درخت پر لٹکاؤ ۔ دوسرا نقش آب رواں میں ڈالو اور تیسرا نقش اپنے پاس رکھو ہر نماز کے بعد

اس عمل کو پڑھ کر دعا مانگو ۔ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب قبول ہوگی ۔

۲۵۔ یا رزاقُ کا عمل

۔ رزق کے لیے اس عمل سے مدد لیں ۔ اس عمل کے تین نقش لکھیں ۔ ایک نقش پھل دار درخت پر لٹکا دو کہ یہ ہوا سے ہلتا رہے ۔ دوسرے نقش کو آب رواں میں ڈلوا دو ۔ تیسرا نقش اپنے پاس رکھو ، روزانہ ہر نماز کے بعد اس عمل کو پڑھ کر اللہ سے دعا مانگیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب دعا قبول ہوگی ۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یا رزاقُ کا ورد رکھیں ۔

ان عملیات کو پڑھنے کا طریقہ

نمبر	طریقہ
۱	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۲	نو مرتبہ اسم الٰہی
۳	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۴	نو مرتبہ اسم الٰہی
۵	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۶	نو مرتبہ اسم الٰہی
۷	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۸	نو مرتبہ اسم الٰہی
۹	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۱۰	نو مرتبہ اسم الٰہی
۱۱	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۱۲	نو مرتبہ اسم الٰہی
۱۳	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۱۴	نو مرتبہ اسم الٰہی
۱۵	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۱۶	نو مرتبہ اسم الٰہی
۱۷	مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۱۸	نو مرتبہ اسم الٰہی
۱۹	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۲۰	نو مرتبہ اسم الٰہی
۲۱	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۲۲	ایک مرتبہ اسم الٰہی
۲۳	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۲۴	ایک مرتبہ اسم الٰہی
۲۵	کے اندر والا عمل
۲۶	مرتبہ اسم الٰہی
۲۷	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۲۸	ایک مرتبہ اسم الٰہی
۲۹	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۳۰	ایک مرتبہ اسم الٰہی
۳۱	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل
۳۲	ایک مرتبہ اسم الٰہی

۳۶	۳۵	۳۳	۳۲
ایک مرتبہ اسم الٰہی	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل	ایک مرتبہ اسم الٰہی	ایک مرتبہ نقش کے اندر والا عمل

مذکورہ بالا ترتیب سے عمل پڑھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ عظیم ہر حاجت پوری ہوگی۔

نوٹ: نقش کے اندر والا عمل ۱۸ مرتبہ اور اسم الٰہی ۱۶۲ مرتبہ پڑھا جائے گا۔

۱۔ یا وہاب کا نقش:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ یا وَھَّابُ توَھَّبتَ

۱۲	۴	۹
۶	۸	۱۱
۷	۱۳	۵

۲۔ یا نصیر کا نقش:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ یا نَصِیرُ تَنَصَّرتَ بِالنُّصرَۃِ

۱۲۳	۱۱۶	۱۲۱
۱۱۸	۱۲۰	۱۲۲
۱۱۹	۱۲۵	۱۱۷

۳۔ یا عزیز کا نقش:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھُمَّ یا عَزِیزُ تَعَزَّزتَ بِالعِزَّۃِ

۳۸	۳۱	۳۶
۳۳	۳۵	۳۷
۳۴	۳۹	۳۲

۴۔ یاعظیم کا نقش:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ

۳۳۷	۳۳۹	۳۳۵
۳۳۱	۳۳۳	۳۳۶
۳۳۳	۳۳۸	۳۳۰

۵۔ یاجمیل کا نقش:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا جَمِيْلُ تَجَمَّلْتَ

۳۵	۲۷	۳۲
۲۹	۳۱	۳۳
۳۰	۳۶	۲۸

۶۔ یاسلام کا نقش:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ تَسَلَّمْتَ

۵۱	۴۳	۴۸
۴۵	۴۷	۵۰
۴۶	۵۲	۴۴

۷۔ یامنان کا نقش:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّنْتَ بِالْمِنَّةِ

۵۳	۴۶	۵۲
۴۸	۵۱	۵۳
۵۰	۵۵	۴۷

عملیات سلیمانی
۱۶۲
۸- یا حکیم کا نقش:-
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللھم یا حکیم تحکمت بالحکمۃ والحکمۃ
۳۱ ۲۵ ۳۳
۳۲ ۳۰ ۲۷
۲۶ ۳۴ ۲۹
۹- یا قہار کا نقش:
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللھم یا قہار تقہرت بالقہر و القہر
عملیات سلیمانی
۱۶۳
۱۰- یا قریب کا نقش:
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللھم یا قریب تقربت بالقرب والقرب
۱۰۹ ۱۰۳ ۱۱۱
۱۱۰ ۱۰۴ ۱۰۵
۱۰۳ ۱۱۲ ۱۰۷
۱۱- یا قدیر کا نقش:-
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اللھم یا قدیر تقدرت بالقدرۃ و القدرۃ
۱۰۵ ۱۰۳ ۱۱۲
۱۱۱ ۱۰۸ ۱۰۶
۱۰۵ ۱۱۳ ۱۰۷

۱۲ - یا حمید کا نقش :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا حمید تحمدت

۲۸	۲۰	۲۵
۲۲	۲۳	۲۷
۲۳	۲۹	۲۱

۱۳ - یا ستار کا نقش :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا ستار تسترت بالستر

۲۲۷	۲۲۹	۲۲۵
۲۲۲	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۳	۲۲۸	۲۲۱

۱۴ - یا خلاق کا نقش :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا خلاق تخلقت

۲۵۱	۲۳۳	۲۳۸
۲۳۵	۲۳۷	۲۵۰
۲۳۶	۲۵۲	۲۳۳

۱۵ - یا فتاح کا نقش :-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا فتاح تفتحت بالفتح

۱۷۰	۱۶۲	۱۶۸
۱۶۳	۱۶۷	۱۶۹
۱۶۶	۱۷۱	۱۶۳

۱۶ - یا رفیع کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا رفیع رفعت بالرفعۃ

۱۲۷	۱۱۹	۱۲۵
۱۲۱	۱۲۳	۱۲۶
۱۲۲	۱۲۸	۱۲۰

۱۷ - یا حفیظ کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا حفیظ تحفظت

۳۳۰	۳۳۲	۳۳۷
۳۳۳	۳۳۶	۳۳۹
۳۳۵	۳۳۱	۳۳۳

۱۸ - یا واصل کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا واصل توصلت

۳۹	۳۲	۴۷
۴۳	۴۶	۳۸
۳۵	۵۰	۴۳

۱۹ - یا لطیف کا نقش

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم یا لطیف تلطفت

۵۰	۴۲	۳۸
۴۳	۴۷	۳۹
۳۶	۵۱	۴۳

٢٠- یا قابض کا نقش:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا قَابِضُ قَبَضْتَ

٣٠٨	٣٠٠	٣٠٦
٣٠٢	٣٠٥	٣٠٧
٣٠٣	٣٠٩	٣٠١

٢١- یا غفار کا نقش:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا غَفَّارُ غَفَرْتَ بِالْمَغْفِرَۃِ

٣٣٣	٣٢٦	٣٣٢
٣٢٨	٣٣١	٣٣٣
٣٣٠	٣٣٥	٣٢٧

٢٢- یا کریم کا نقش:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا کَرِیْمُ تَکَرَّمْتَ

٩٧	٨٩	٩٥
٩١	٩٣	٩٦
٩٣	٩٨	٩٠

٢٣- یا رحیم کا نقش:-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْمُ تَرَحَّمْتَ

٩٣	٨٥	٩١
٨٧	٩٠	٩٢
٨٩	٩٤	٨٦

۲۴۔ یاسمیع کا نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا سَمِیْعُ سَمِعْتَ

٦٧	٥٩	٦٥
٦١	٦٣	٦٦
٦٣	٦٨	٦٠

۲۵۔ یارزاق کا نقش:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقُ تَرَزَّقْتَ

١١٠	١٠٢	١٠٧
١٠٣	١٠٦	١٠٩
١٠٥	١١١	١٠٣

جان و مال کی حفاظت کے لئے

بعد نماز فجر آیۃ الکرسی۔ قل یاایھا الکافرون آخر تک، قل ھواللہ احد آخر تک، قل اعوذ برب الفلق آخر تک اور قل اعوذ برب الناس آخر تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال محفوظ رہے گا۔

عمل حفاظتِ جان و مال

فجر کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح حفاظت رہے گی اور جان و مال محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

عمل برائے وسعتِ رزق

(از شاہ محمد فائق پھلتی رحمۃ اللہ علیہ)

سورۃ مزمل (پوری سورت پارہ ۲۹) ہر روز نماز مغرب و نماز عشاء کے درمیان گیارہ بار پڑھے اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھیں اکیس دن تک پابندی کے ساتھ پڑھیں ناغہ نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت ہوگی کسی کا قرض باقی نہ رہے گا۔

ایک خاص عمل

ذیل کے نقش کو تانبے کی پتری پر لکھ کر دن میں ۱۲ بجے پرانی قبر میں دفن کر دو۔ قبرستان میں جانے سے پہلے اپنا حصار ضرور کریں تاکہ رجعت نہ ہو بہت مجرب عمل ہے۔

اجہزط

یا قاھر	ذالبطش	الشدید	انت الذی
ذالبطش	الشدید	انت الذی	لا یطاق
الشدید	انت الذی	لا یطاق	انتقامہ
انت الذی	لا یطاق	انتقامہ	یا قاھر

والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء یوم القیمۃ فلان بن فلان علیٰ عداوۃ فلان بن فلان ۔

فلاں بن فلاں کی جگہ ان دو افراد کا نام لکھیں جن کے درمیان عداوت کروانی ہے۔

ایک مجرب عمل

ذیل کے نقش کو لیموں پر لکھ کر کانٹے دار درخت کے نیچے دفن کر دیں۔ بارہا کا آزمایا عمل ہے آپ بھی کر کے دیکھیں۔

اجہزط

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶	فلاں بن فلاں علیٰ عداوت فلاں بن فلاں ابداً	۹

فلاں بن فلاں کی جگہ ان دو افراد کا نام معہ والدہ لکھیں جن کے درمیان آپ نے عداوت کروانی ہے۔ صرف جائز صورت میں اس عمل کی اجازت ہے۔

بدنی حصار کا عمل

رات کو سوتے وقت اور تک یا ہر کہیں بھی جاتے وقت یہ حصار ضرور کریں تاکہ آپ ہر آفت و بلا سے محفوظ رہیں۔

۱۔ آیۃ الکرسی ایک مرتبہ
۲۔ سورۂ کافرون ایک مرتبہ
۳۔ سورۂ اخلاص ایک مرتبہ
۴۔ سورۂ فلق ایک مرتبہ
۵۔ سورہ الناس ایک مرتبہ

مندرجہ بالا سورتوں کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں۔ اور ہاتھ پورے بدن پر پھیر لیں۔ یہ عمل تین مرتبہ کریں۔

برائے وسعتِ رزق اور دفع قرض

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ کو صبح و شام (۳۱۳) تین سو تیرہ بار پڑھے۔ اگر ہر نماز کے بعد (۳۱۳ بار) پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ آمدنی میں برکت ہوگی اور قرض سے نجات ملے گی۔

برائے ہر مشکل و شادی وغیرہ و بیماری سے نجات

اول و آخر درود شریف تین بار درمیان میں اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔ کو ۳۱۳ (تین سو تیرہ) بار اور وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا۔ ۳۱۳ (تین سو تیرہ) بار۔ صبح و عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں اور کچھ دم کئے ہوئے پانی سے مریض کو روزانہ غسل دیں۔ چالیس روز عمل کریں یہ عمل جس نیت سے کیا جائے گا۔ مقصد میں انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل ہوگی۔

برائے ملازمت

ملازمت کے حصول کے لئے سورۂ بنی اسرائیل کی آخری آیت وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا (۳۱۳) تین سو تیرہ بار پڑھیں اول و آخر درود شریف تین تین مرتبہ یہ عمل مطلب پورا ہونے تک جاری رکھیں۔ پڑھنے کا ایک وقت خود ہی مقرر کریں

محبت کا مجرب عمل =

علم جفر میں یہ قاعدہ بہت مجرب ہے اور میرا آزمایا ہوا ہے آپ بھی کر دیکھیں انشاء اللہ عظیم درست پائیں گے۔ یہ عمل حرف ، روز کا ہے فتیلہ جلاتے وقت چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو ، روز تک ہر قسم کا گوشت - انڈہ - دودھ - دہی اور گھی سے پرہیز رکھیں یہ عمل چاند کی شروع تاریخوں میں کر سکتے ہیں -

(i) طالب اور مطلوب کا نام بمعہ والدہ کے اعداد بحساب ابجد لو اور ناموں میں جس قدر نقطہ ہوں ان کو بھی شمار کرنا ہے -

(ii) حاصل کردہ اعداد میں ۲۸ کم کر کے ایک ایک کا اضافہ کرتے جاؤ -

مثال = محمد نعیم بنت سرداراں = ۷۱۲ (طالب کا نام بمعہ والدہ)

ساجدہ بنت غلام فاطمہ = ۱۲۷۹ (مطلوب کا نام بمعہ والدہ)

چھ نقطہ طالب و مطلوب کے نام میں ۶

کل میزان = ۱۹۹۷

۲۸ منہا کئے قانون کے مطابق

۱۹۶۹

$\frac{۱}{۱۹۶۹}$ $\frac{۲}{۱۹۷۰}$ $\frac{۳}{۱۹۷۱}$ $\frac{۴}{۱۹۷۲}$ $\frac{۵}{۱۹۷۳}$ $\frac{۶}{۱۹۷۴}$ $\frac{۷}{۱۹۷۵}$ ایک ایک اضافہ کرتے ہوئے یہ سطر بنتی ہے

جدول نام و اعداد

مفتاح	منلوق	عرل	دفق	ساحت	ضابط	غاثت
۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵

پہلا فلیتہ = مفتاح اور مغلاق کے عددوں کو جمع کر کے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۳ سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس میں ان حروف کا اور اضافہ (ح - ب - ی - ب) کرو اب ان کی تکسیر جعفری بنالو یہ پہلا فلیتہ بنا جو پہلے دن جلے گا۔

مفتاح = ۱۹۶۹
مغلاق = ۱۹۷۰
کل میزان = ۳۹۳۹
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲ ‏/ ۴۱۵۱
۳ سے ضرب دیا = ۳ ‏/ ۱۲۴۵۳
حروف یہ بنے = ج ہ د ب ا

حروف کا اضافہ کیا = ج ہ د ب ا ح ب ی ب اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہو گئی۔

ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب
ب	ج	ی	ہ	ب	د	ج	ب	ا
ا	ب	ب	ج	ج	ی	د	ہ	ب
ب	ا	ہ	ب	د	ب	ی	ج	ج
ج	ب	ج	ا	ی	ہ	ب	ب	د
د	ج	ب	ب	ب	ج	ہ	ا	ی
ی	د	ا	ج	ہ	ب	ج	ب	ب
ب	ی	ب	د	ج	ا	ب	ج	ہ
ہ	ب	ج	ہ	ب	ب	ا	د	ج
ج	ہ	د	ب	ا	ح	ب	ی	ب

(مطلوب کا نام بمع والدہ) علی حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ) اس سطر کو تکسیر مکمل ہونے کے بعد اوپر لکھ کر بتی بناؤ اور چنبیلی کے تیل میں جلاؤ ہر بتی پر یہ عمل کرنا ہے۔

دوسرا فلیتہ = عدل اور دفق کے اعداد جمع کر کے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۷ سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان کے حروف ابجد کے حساب سے بنالو اور پھر اس سے ان حروف کا اور اضافہ (ش - ف - ی - ق) کرو اب ان کی تکسیری جعفری بنالو یہ دوسرا فلیتہ بنا جو دوسرے دن جلے گا۔

عدل = ۱۹۷۱
دفق = ۱۹۷۲
کل میزان = ۳۹۴۳
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲ ‏/ ۴۱۵۵
۷ سے ضرب دیا = ۷ ‏/ ۲۹۰۸۵
حروف یہ بنے = ہ ح ط ب
حروف کا اضافہ کیا = ہ ح ط ب ش ف ی ق اس سطر سے اب تکسیر جعفری تیار ہو گی۔

ہ	ح	ط	ب	ش	ف	ی	ق
ق	ہ	ی	ح	ف	ط	ش	ب
ب	ق	ش	ہ	ط	ی	ف	ح
ح	ب	ف	ق	ی	ش	ط	ہ
ہ	ح	ط	ب	ش	ف	ی	ق

تیسرا فلیتہ

مساحت اور ضابطہ کے اعداد جمع کرکے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر اس کو ۱۱ سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو ان حروف میں ان حروف (ر۔ق۔ی۔ق کا اضافہ کرکے تکسیر جفری بناؤ یہ تیسرا فلیتہ بنا جو تیسرے دن جلے گا۔

مساحت = ۱۹۷۳
ضابطہ = ۱۹۷۴
کل میزان = ۳۹۴۷
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۹
۱۱ سے ضرب دیا = ۱۱
۴۵۷۴۹

حروف یہ بنے = ط د ز ہ د

حروف کا اضافہ کیا = ط د ز ہ د ر ف ی ق

ط	د	ز	ہ	د	ر	ف	ی	ق
ق	ط	ی	د	ف	ز	ر	ہ	د
د	ق	ہ	ط	ر	ی	ز	د	ف
ف	د	د	ق	ز	ہ	ی	ط	ر
ر	ف	ط	د	ی	د	ہ	ق	ز
ز	ہ	ق	ف	ہ	ط	د	و	ی
ی	ز	[illegible]	[illegible]	د	ق	ط	ف	ہ
ہ	ی	ف	ز	ط	د	ق	د	د
د	ہ	ر	ی	ق	ف	د	ز	ط
ط	د	ز	ہ	د	ر	ف	ی	ق

چوتھا فلیتہ

اب غائث اور مفتاح کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۸ سے ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں ان سے حروف بنالو ان حروف میں ان حروف (م۔ح۔ب۔د۔ب) کا اضافہ کرکے تکسیر جفری بناؤ یہ چوتھا فلیتہ بنا جو چوتھے دن جلے گا۔

غائث = ۱۹۷۵
مفتاح = ۱۹۶۹
کل میزان = ۳۹۴۴
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۶
۸ سے ضرب دیا = ۸
۳۳۲۴۸

حروف یہ بنے = ح د ب ج ج

حروف کا اضافہ کیا = ح د ب ج ج م ح ب د ب

ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	د	ب
ب	ح	د	د	ب	ب	ح	ج	م	ج
ج	ب	م	ح	ج	و	ح	د	ب	ب
ب	ج	ب	ب	د	م	ح	ح	د	ج
ج	ب	[illegible]	ج	ج	ب	ح	ب	م	د
د	ج	م	ب	ب	د	ح	ج	ب	ح
ح	د	ب	ج	ج	م	ح	ب	د	ب

پانچواں فلیتہ =

منقلاق اور عدل کے اعداد جمع کرکے اس میں بھی ۲۱۲ اضافہ کرو حاصل کردہ اعداد کو ۵ سے ضرب دو حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م - ع - ش - د - ق) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو یہ پانچواں فلیتہ بنا جو پانچواں دن جلے گا۔

منقلاق = ۱۹۷۰
عدل = ۱۹۷۱
کل میزان = ۳۹۴۱
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۳
۵ سے ضرب دیا ۵
۲۰۷۶۵

حروف یہ بنے = ک و ز ب
حروف کا اضافہ کیا = ک و ز ب م ع ش د ق

ک	و	ز	ب	م	ع	ش	د	ق
ق	ک	و	د	ش	ز	ع	ب	م
م	ق	ب	ک	ع	د	ز	و	ش
ش	م	و	ق	د	ب	ز	ک	ع
ع	ش	ک	م	و	د	ب	ق	ز
ز	ع	ش	م	ب	ک	و	م	د
د	ز	م	ع	و	ق	ک	ش	ب
ب	د	ش	ز	ک	م	ق	ع	د
د	ب	ع	د	ق	ش	م	ز	ک
ک	و	ز	ب	م	ع	ش	د	ق

چھٹا فلیتہ =

دفق اور مساحت کے اعداد جمع کرکے اس میں بھی ۲۱۲ کا اضافہ کرکے ۹ سے ضرب دو حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنا کر یہ حروف (م - ط - ل - و - ب) کا اضافہ کردو اور اس سطر کی تکسیر جفری تیار کرو یہ چھٹا فلیتہ بنا جو چھٹے دن جلے گا۔

دفق = ۱۹۷۲
مساحت = ۱۹۷۳
کل میزان = ۳۹۴۵
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۴۱۵۷
۹ سے ضرب دیا = ۹
۳۰۴۱۳

حروف یہ بنے = ج ا د د
حروف کا اضافہ کیا = ج ا د د م ط ل و ب

ج	ا	د	د	م	ط	ل	و	ب
ب	ج	د	ا	ل	د	ط	د	م
م	ب	د	ج	ط	و	د	ا	ل
ل	م	ا	ب	د	د	و	ج	ط
ط	ل	ج	م	د	ا	د	ب	د
د	ط	ب	ل	د	ج	ا	م	و
د	م	م	ط	ا	ب	ج	ل	د
د	د	ل	د	و	م	ب	ط	ا
ا	د	ط	د	ب	ل	م	د	ج
ج	ا	د	د	م	ط	ل	و	ب

ساتواں فلیتہ =

ضابطہ اور غائت کے اعداد جمع کرکے اس میں ۲۱۲ کا اضافہ کرو اور پھر ۱۳ سے ضرب دو حاصل ضرب کے حروف ابجدی بنالو اور ان حروف (ا - ن - ی - س) کا اضافہ کرکے تکسیر جفری تیار کرو یہ ساتواں فلیتہ بنا جو ساتواں دن جلے گا انشاءاللہ تعالیٰ عظیم محبوب بیقرار ہوکر آپ کے پاس آئے گا اور بہت محبت کرے گا۔

ضابطہ = ۱۹۷۴
غائت = ۱۹۷۵
کل میزان = ۳۹۴۹
۲۱۲ کا اضافہ کیا = ۲۱۲
۱۳ سے ضرب دیا = ۴۱۶۱ ×۱۳
۵۴۰۹۳

حروف یہ بنے = ج ط د ہ
حروف کا اضافہ کیا = ج ط د ہ ا ن ی س

ج	ط	د	ہ	ا	ن	ی	س
س	ج	ی	ط	ن	د	ا	ہ
ہ	س	ا	ج	د	ی	ن	ط
ط	ہ	ن	س	ی	ا	د	ج
ج	ط	د	ہ	ا	ن	ی	س

اسمِ بدوح کا ایک خاص عمل =

مندرجہ ذیل نقش کو ہرن کی کھال یا خوشبودار موی کاغذ پر لکھ کر اپنے سامنے رکھو اور یہ عمل کم از کم ۱۰۱ مرتبہ پڑھو انشاءاللہ تعالیٰ عظیم مطلوب بیقرار ہوکر آپ کے سامنے حاضر ہوگا اور بہت جلد محبت کرے گا دوسرے نقش کو پانی میں گھول کر مطلوب کو دیں پھر دیکھیں اسم بدوح کا اثر۔

عمل مبارک = (مطلوب کا نام بمعہ والدہ) حاضر شود

بحق

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

پہلا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

دوسرا نقش

۷۸۶

ب	د	و	ح
۸	۶	۴	۲
۴	۲	۸	۶
۶	۸	۲	۴

(مطلوب کا نام بمعہ والدہ) علی حب علی قلب (طالب کا نام بمعہ والدہ)

محبّت کی مجرب تکسیر کا عمل

پچھلے صفحات پر میں نے اسمائے الٰہی کی چار تکسیروں کے عمل لکھے ہیں زیرِ نظر تکسیر میرا طریق ہے اور بہت مجرب ہے اس تکسیر کو بھی اسی طرح استعمال میں لانا ہے جس طرح پچھلی تکسیروں کو استعمال کرتا ہے

(i) مطلوب = نورالمغیث۔ مقصد = محبت،
طالب = حسن آرا اسمائے الٰہی = یا ودودُ یا عزیزُ یا لطیفُ یا بدوحُ

(ii) نورالمغیث ودودٌ عزیز لطیف بدوح حسن آرا

(iii) ن و ر ا ل م غ ی ث و د و د ع ز ی ز ل ط ی ف ب د و ح س ن آ ر ا

(iv) ن و ر ا ل م غ ی ث د ع ز ط ف ب ح س

(v) خ ش ر ف ع س ن م ل ی ط ح ز و د ب ا

۱۰۰۰ ۵۰۰ ۲۰۰ ۸۰ ۷۰ ۶۰ ۵۰ ۴۰ ۳۰ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۴ ۲ ۱

پہلی لائن	خ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا	
	ا	ح	ب	ش	د	ر	د	ف	ز	ع	ح	س	ط	ن	ی	م	ل	
	ل	ا	م	ح	ی	ب	ن	ش	ط	د	س	ر	ح	و	ح	ف	ز	
	ز	ل	د	ا	ع	م	د	ع	ع	ی	ر	ب	س	ن	و	ش	ط	
	د	ز	ش	ل	د	ف	ن	ا	س	ح	ب	م	ر	و	ی	ع	ح	
دوسری لائن	ح	ط	غ	ز	ی	ش	د	ل	ر	د	م	ف	ب	ن	ع	ا	س	
	س	ع	ا	ط	ع	ع	[illegible]	ز	ب	ی	ف	ش	م	و	د	ل	ر	
	ر	س	ل	ع	د	ا	د	ط	م	ع	ش	ح	ف	ن	ی	ز	ب	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ی	ل	ن	ع	ف	د	ع	ا	ظ	و	غ	ط	ح	
	م	ب	ط	ر	ع	[illegible]	د	س	ش	ی	ا	ل	ط	ن	د	ع	ف	
	ف	م	ع	ب	د	ط	ن	ر	خ	غ	ل	ز	ا	د	ی	س	ف	
	ش	ف	ی	م	ی	ع	و	ب	ا	د	ز	ط	ل	ن	ع	[illegible]	ح	
تیسری لائن	خ	ش	ر	ف	ع	س	ن	م	ل	ی	ط	ح	ز	و	د	ب	ا	

اسبوع شریف

اسبوع شریف حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے اسبوع شریف دراصل سات دنوں کے الگ الگ اوراد کا مجموعہ ہے یہ اوراد شریف سالہا سال سے بیشتر مشائخ عظام اور اولیاء کرام کے سلاسل میں پڑھے جاتے ہیں۔ خصوصی طور پر سلسلہ عالیہ قادریہ کے صوفیاء اور بزرگان ان اوراد کو باقاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اسبوع شریف میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کی شان بڑے احسن انداز میں بیان کی گئی ہے اللہ کے لطف و کرم کی تعریف کی گئی ہے اور پھر اللہ سے مدد کی خصوصی التجا کی گئی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسبوع شریف عرفانِ الٰہی کا خزینہ ہے اسے پڑھنے سے باطن کھل جاتا ہے بندے اور اللہ کے درمیان جو حجابات ہیں وہ دور ہو جاتے ہیں۔ پڑھنے والا معرفت کے سمندر میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور تجلیاتِ الٰہی کا مورد بن جاتا ہے اسبوع شریف کی ہر منزل کو اس کے مقررہ دن میں پڑھنے کا معمول بنا لینے سے انسان مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اور اسے قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ علم الیقین سے حق الیقین تک اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے بعض بزرگوں کا قول ہے کہ روزانہ کسی فرض نماز کے بعد

درود شریف پڑھ کر اس دن کا متعلقہ وظیفہ پڑھیں اس طرح ہر دن کا وظیفہ اسی متعلقہ دن میں پڑھیں۔ اسبوع شریف کے فوائد اور خواص بے شمار ہیں، اسے پڑھنے سے دنیوی اور اخروی فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔ اسبوع شریف کے ورد سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، خاتمہ بالایمان ہوگا، موت کی سختی سے نجات ملے گی اور قبر میں راحت ملے گی جو دنیوی حاجت ہوگی وہ ان شاءاللہ پوری ہوگی ہر جائز دعا بارگاہِ رب العزت میں پوری ہوگی گویا کہ اسبوع شریف کا ورد کرنے والا دین و دنیا سے مالامال ہو جاتا ہے۔

وردِ روز یک شنبہ اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَلِیْلُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی ہے بزرگ

الرَّحْمٰنُ ❊ الرَّحِیْمُ ❊ اللَّطِیْفُ ❊ الْحَلِیْمُ ❊

بڑا مہربان نہایت رحم والا لطف کرنے والا صاحبِ حلم

الرَّءُوْفُ ❊ الْعَفُوُّ ❊ الْمُؤْمِنُ ❊ النَّصِیْرُ ❊

مہربان معاف کرنے والا امن دینے والا مددگار

الْمُجِیْبُ ❊ الْمُغِیْثُ ❊ الْقَرِیْبُ ❊ السَّرِیْعُ ❊

دعائیں قبول کرنے والا فریاد سننے والا نزدیک جلدی حساب لینے والا

الْکَرِیْمُ ❊ ذُوالْاِکْرَامِ ❊ ذُوالطَّوْلِ رَبِّ

کرم کرنے والا صاحبِ اکرام صاحبِ عظمت اے پروردگار

اَکْسِنِیْ مِنْ جَمَالِ بَدِیْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِیَّةِ

مجھے ایسے جمال بدیع الانوار کے لباس خوبصورت پہنا جو اپنی روشنی سے

وَمَا یُدْهِشُ اَبْوَابَ الذَّرَّاتِ الْکَوْنِیَّةِ

پیدائشی ذرات کے دروازے بند کر دیں یعنی تمام اندھیرے مجھ سے دور ہو جاویں

فَتَوَجَّهُ اِلٰی حَقَائِقِ الْمُکَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ

پس حقائق کائنات کے مجھ پر ذاتی محبت مطلق جمال کی شہود کی

الذَّاتِیَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰی شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ

طرف کھینچنے والے توجہ مجھ پر کریں وہ جمال کہ جس کو

الَّذِیْ لَا یُضَارُّهٗ قُبْحٌ وَّلَا یَقْطَعُ عَنْهُ

کوئی کھٹک نہیں لگتا اور نہ کبھی اس کو کوئی دکھ قطع کرتا ہے

اِیْلَامٌ وَّاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا مِّنْ کُلِّ رَحْمٍ

اور مجھ ہر ایک رحمت سے مرحوم کر ساتھ حکم اسی محبت کرنے والے

بِحُکْمِ الْعَطْفِ الْحُبِّیِّ الَّذِیْ لَا یَشُوْبُهٗ

مہربان کے جس میں کوئی انتقام کا مشابہ نہیں اور

انْتِقَامٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ غَضَبٌ وَّلَا یَقْطَعُ

نہ اس کو کوئی غضب ناخوش کرتا ہے اور نہ اس کی یاوری

مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَّتَوَلّٰى ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّةٍ

کو کوئی سبب کاٹ سکتا ہے اور اس بات کی کارسازی فرما سکتا ہے اپنی ابدیت

وَارْثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَّا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ

اور اپنی لانہایت دوام اور ہمیشگی کے ہمراہ کہ جس کو کوئی حد ختم نہیں کرتی

يَا رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ رَبَّاهُ غَوْثَهٗ

اے مہربان تو ہی مہربان ہے اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے فریاد

يَا خَفِيًّا لَّا يَظْهَرُ يَا ظَاهِرًا لَّا يَخْفٰى لَطُفَتْ

رس اے پوشیدہ جو ظاہر نہیں ہوتا اے ظاہر جو پوشیدہ نہیں ہوتا تیرے اعلیٰ وجود

اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتَرٰى فِيْ كُلِّ

کے اسرار باریک ہیں پس تو ہر ایک موجودات میں دیکھا جا سکتا ہے

مَوْجُوْدٍ وَّعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ

اور تیرے پاک ظہور سے انوار بلند ہیں پس ہر ایک مشہود

فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ

میں ظاہر ہو رہے ہیں اور تو حلم کرنے والا مہربان

الْمَنَّانُ بِالرَّأْفَةِ وَالْعَفْوِ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ

ہے احسان والا اور جلد معافی بخشش کے ساتھ کرنے والا ہے

مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

خوف کرنے والوں کو امن دینے والا فریاد کرنے والوں کو مدد دینے والا

الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ

قرب اور کے جہات دور کرکے قریب کر دینے والا عارفوں

عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ ۝ يَا كَرِيْمُ ۝ يَا كَرِيْمُ

کی آنکھوں سے پردہ اٹھانے والا اے کرم کرنے والے اے کرم کرنے والے

يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ

اے صاحب حشمت اور بزرگی کے سلام کہا گیا رب رحیم

رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

سے اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جو پروردگار ہے جہانوں کا۔

ورد روز دوشنبہ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق

اِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الرَّحِيْمُ الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ

نہیں صاحب علم نہایت مہربان کارکن باریک بین

الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ

کارساز ستائش کیا گیا تحمل والا ہدایت والا مہربان

رَبِّ اَذِقْنِيْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ عَلٰى مَا

اے پروردگار میرے مجھے اپنے حلم کی ٹھنڈک چکھا جو میرے حق میں ہوں

ابْتَهِجُ بِهٖ فِيْ عَوَالِمِيْ فَلَا أَشْهَدُ فِي

جس کے ساتھ میں اپنی معلومات کی رو سے خوش ہو جاؤں پس جہان میں سوائے

الْكَوْنِ إِلَّا مَا يَقْتَضِيْ سُكُوْنِيْ وَرِضَائِيْ

سکون اور رضا کے اقتضاء مجھے دکھائی دیویں کیونکہ

فَإِنَّكَ الْحَقُّ وَأَمْرُكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ الْحَكِيْمُ

تو حق اور تیرا امر حق ہے اور تو حکمت والا

الرَّحِيْمُ رَبِّ أَشْهِدْنِيْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ

مہربان ہے اے میرے پروردگار مجھے ہر ایک مفعول میں اپنی فاعلیت دکھا

فِيْ كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَا أَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ

یعنی مجھے ایسا کر کہ تیرے کمال قدرت کے سوا کسی فاعلیت کو فعل میں نہ لکھوں

لِأَكُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ أَقْدَارِكَ

یہاں تک کہ کوئی فاعل تیرے سوائے دیکھوں تاکہ تیری تقدیروں کے نیچے ثابت و مطمئن

مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ وُجُوْدِيٍّ عَيْنِيٍّ وَ

دل ہو جاؤں اور تیرے ہر ایک حکم وجودی عینی اور غیبی

غَيْبِيٍّ وَبَرْزَخِيٍّ يَا نَافِخًا رُوْحَ أَمْرِهٖ فِيْ

اور برزخی کا فرمانبردار ہو جاؤں اے امر کی روح ہر ایک وجود میں پھونکنے

كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِيْ مُنْفَعِلًا فِيْ كُلِّ حَالٍ

والے مجھے امر قبول کرنے والا ہر حال میں کر جو کہ

لِمَا يُحَوِّلُنِيْ عَنْ ظُلُمٰتِ تَكْوِيْنَاتِيْ وَامْحَقْ

مجھے جہان کے اندھیروں سے برگشتہ کرے اور اپنے اور اپنے فعل

فِعْلِيْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِيْ أَحَدِيَّةِ فِعْلِكَ

کے اکیلا پن میں میرا فعل اور تمام فاعلین کا فعل نیست کر دے اور اپنے

وَتَوَلَّنِيْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اخْتِيَارِكَ لِيْ فِيْ

بزرگ اور تعریف والے اختیار سے جو تو میرے لئے رکھتا ہے میری کارسازی

جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِيْ وَأَفْنِ مِنِّيْ إِرَادَتِيْ وَ

تمام توجہات سے کر اور میرے ارادہ کو مجھ سے فانی کر اور مجھے صبر

صَبِّرْنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاصْحَبْنِيْ

دے اور مجھے نفسانی خواہشوں سے بند کر اور مجھ پر رحم کر اور لطف و عنایت سے

بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ

میری ہمراہی اور ساتھ ہمراہی خاص کے اور جو کہ تیرے ساتھ ہو فرما اور مجھے اپنے

وَحَقِّقْنِيْ بِقُرْبِكَ الَّذِيْ لَا وَحْشَةَ مَعَهٗ

اس قرب کے لائق کر جس میں میرے ساتھ کوئی وحشت نہ رہے۔ اے

يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

رحمٰن اے سلامتی اور بخشنے والے اور سب تعریف اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ

عالمین کو ہے۔

ورد روز سہ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ مَآ اَحْلَمَكَ عَلٰى

اے میرے معبود برحق تو کیسا بردبار ہے اس پر

مَنْ عَصَاكَ وَمَآ اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ

جو تیری نافرمانی کرے اور تو کیسا قریب ہے اس سے جو تجھے پکارے اور تو کیسا

مَآ اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ وَمَآ اَرْاَفَكَ

مہربان ہے اس پر جو تجھ سے سوال کرے اور تو کیسا بڑا رحیم ہے

بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهٗ

اس کے ساتھ جو تجھ سے امید رکھے کون ہے جس نے تجھ سے سوال کیا پس تو نے اس کو

اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَسْلَمْتَهٗ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ

محروم رکھا یا تیری طرف ملتجی ہوا پس تو نے اس کو بیکار چھوڑا یا تجھ سے طالب قرب ہوا پس تو نے

فَاَبْعَدْتَهٗ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهٗ لَكَ

اس کو دور کر دیا یا تیری طرف دوڑ کر آیا پس تو نے اس کو دھتکار دیا سب

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَ

خلقت تیری ہے سب امر تیرے ہیں اے میرے معبود کیا تو مناسب سمجھتا ہے کہ تو ہمیں عذاب دے

تَوْحِيْدُكَ فِيْ قُلُوْبِنَا وَمَآ اَخَالُكَ تَفْعَلُ

حالانکہ تیری توحید ہمارے دلوں میں ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ تو ایسا کرے اور اگر

وَلَئِنْ فَعَلْتَ اَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا

تو ایسا کرے تو کیا تو ہم لوگوں کو ان کے ساتھ اکٹھا کر دے گا جن کو ہم بڑی مدت

بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُوْنِ مِنْ اَسْمَآئِكَ

سے تیری محبت کے سبب سے دشمن جانتے ہیں پس پاسے ناموں کی پوشیدہ تاثیرات

وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَآئِكَ اَنْ

کے سبب اور اس نور ذات کے طفیل سے جو پردوں میں پوشیدہ ہے اس حریص

تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ

نفس اور اس بے صبروں کو بخش

الْجَزُوْعِ الَّذِيْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ

دھوپ کی گرمی میں صبر نہیں کر سکتا پس تیری آگ

فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ

کی گرمی میں کس طرح صبر کر سکے گا اے علم کرنے والے اے بڑے مرتبہ والے

يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ

اے سخی اے مہربان اے اللہ ہم تیری ہی پناہ میں

مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا

آتے ہیں ذلت سے مگر جو تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر جو تجھ

مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا

سے ہو اور فقر و فاقہ سے پناہ مانگتے ہیں مگر جو تیری طرف سے ہو اے اللہ جیسا

صُنْتَ وُجُوهَنَآ اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ

تو نے ہمارے مونہوں کو غیر کے آگے سجدہ کرنے سے بچایا ایسا ہی ہمارے ہاتھ

اَيْدِيْنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَآ اِلٰهَ

کو بچاکر ہمارے ہاتھ غیر کے آگے سوال نہ کریں کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

مگر تو ہی ہے تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور سب صفت وثنا پروردگار جہانوں کے لیے ہے

ورد روز چہارشنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِىْ عَمَّ قِدَمُكَ

اے اللہ تیری ہمیشگی نے میری پیدائش پر عام احسانات

حَدَثِىْ فَلَآ اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ وَجْهِكَ

کئے پس میں تو ہے ہی نہیں اور تیری ذات کا نور مجھ پر چمکا پس میری بشریت کے ہیکل

فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِىْ وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَامَ

کو روشن کر دیا تیرے سوا کوئی نظر نہیں آتا پس میں جب

مِنِّىْ فَيَدَ وَامِكَ وَمَا فَنِىْ عَنِّىْ فَبِرُؤْيَتِىْ

تک رہوں گا تیرے کے ساتھ قائم رہوں گا اور جب میں فنا ہوں گا تو دیدار تیرا مجھے

اِيَّاىَ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْاَلُكَ

نصیب ہو اور تو دائم ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہی تجھ سے سوال

بِالْاَلِفِ اِذَا تَقَدَّمَتْ وَبِالْهَاءِ اِذَا تَاَخَّرَتْ

کرتا ہوں طفیل الف اللہ کے جب مقدم کیا جاتا ہے اور طفیل ہا کے جب پیچھے آتی ہے

وَبِالْهَاءِ مِنِّىْ اِذَا انْقَلَبَتْ لَامًا اَنْ تُفْنِيَنِىْ

اور ساتھ ہا کے مجھ سے جب لام سے بدل جاتی ہے یہ کر اپنی ذات کے ساتھ

بِكَ عَنِّىْ حَتّٰى تَلْتَحِقَ الصِّفَةُ بِالصِّفَةِ

مجھے محو کر دے یہاں تک کہ صفت کے ساتھ صفت مل جائے

وَتَقَعَ الرَّابِطَةُ بِالذَّاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور ذات کے ساتھ رابطہ قائم ہو جائے نہیں کوئی معبود تیرے سوا

يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ

اے زندہ اے قائم اے صاحب بزرگی اور اکرام کے اور

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلام ہو ہمیشہ اوپر ہمارے سردار محمد کے اور

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ

ان کے آل پر اور ان کے اصحاب سب پر اور تمام تعریفیں اللہ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

کو لائق ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اسی اکیلے کو لائق ہیں۔

ورد روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ الٓمّٓ اللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

زندہ دائم ہے اور ہمیشہ قائم ہے اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ؕ وَعَنَتِ الۡوُجُوۡہُ لِلۡحَیِّ

زندہ قائم ہے اور تمام چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے

الۡقَیُّوۡمِ ؕ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡاَلُکَ یَاۤ اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

ذلیل ہوں گے اے اللہ بیشک میں مانگتا ہوں اے اللہ اے اللہ

یَاۤ اَللّٰہُ ؕ بِمَا سَاَلَکَ بِہٖ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی

اے اللہ جو کچھ جو تیرے نبی نے تجھ سے سوال کیا جن کا نام پاک محمد

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا وَدُوۡدُ

ہے رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے اے مہربان

یَا وَدُوۡدُ ؕ یَا وَدُوۡدُ ؕ یَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ

اے مہربان اے مہربان اے صاحب عرش بزرگ کے

یَا مُبۡدِئُ ؕ یَا مُعِیۡدُ ؕ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ

اے پہلی بار پیدا کرنے والے اے دوسری بار پیدا کرنے والے اے جو کچھ چاہے کرنے والے

اَسۡاَلُکَ بِنُوۡرِ وَجۡھِکَ الَّذِیۡ مَلَاَ اَرۡکَانَ

تیرے ذاتی نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ نور جس نے عرش کے ارکان

عَرۡشِکَ وَبِقُدۡرَتِکَ الَّتِیۡ قَدَرۡتَ بِھَا

کو پر کر دیا اور تیری قدرت کے طفیل جس کے ساتھ تو تمام مخلوقات پر قادر و

عَلٰی جَمِیۡعِ خَلۡقِکَ وَبِرَحۡمَتِکَ الَّتِیۡ

غالب ہے اور تیری رحمت کے طفیل جو کہ ہر چیز پر وسیع

وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ یَا

اور فراخ ہے نہیں کوئی معبود برحق تیرے سوا اے میرے

مُغِیۡثُ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ

فریاد رس میری فریاد رسی کر فریاد رسی کر فریاد رسی کر اے اللہ میں تجھ سے

اَسۡاَلُکَ یَا لَطِیۡفُ قَبۡلَ کُلِّ لَطِیۡفٍ ؕ وَّیَا

سوال کرتا ہوں اے باریک بین ہر ایک باریک بین سے پہلے اور اے

لَطِیۡفُ بَعۡدَ کُلِّ لَطِیۡفٍ ؕ یَا لَطِیۡفُ یَا لَطِیۡفُ

مہربان ہر ایک مہربان سے بعد اے مہربان اے مہربان

یَا لَطِیۡفُ لَطُفۡتَ بِخَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

اے مہربان تو نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں لطف کیا

اَسۡئَلُکَ یَا رَبِّ کَمَا لَطُفۡتَ بِیۡ فِیۡ ظُلُمٰتِ

اے اللہ میں مہربانی کا سوال کرتا ہوں جیسا تو نے مجھ پر ماں کے پیٹ کے اندھیروں

اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کافی ہے اور اچھا کارساز ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار جہانوں کا ہے

ورد روزِ جمعہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ مَخْزُوْنِ

طفیل بزرگ قدیم صاحب عزت پوشیدہ پاک ناموں تیرے

اَسْمَآئِكَ وَبِاَنْوَاعِ اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ

کے اور طفیل قسموں جنسوں رقموں نقشوں

اَنْوَارِكَ وَبِعَزِيْزِ اِعْزَازِ نَعْزَزِ عِزَّتِكَ وَ

نوروں تیرے کے اور طفیل عزت والے اعزاز بزرگ عزت تیری کے اور

بِحَوْلِ طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ وَبِقَدْ

طفیل طاقت غلبے حملے شدید قوت تیری کے اور طفیل قدر

مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ وَبِتَأْيِيْدِ وَتَحْمِيْدِ

اندازے اقتدار قدرت تیری کے اور طفیل تائید تعریف

تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظَمَتِكَ وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ

بزرگی بیان کرنے تعظیم عظمت تیری کے اور طفیل اونچائی بڑھنے

الْاَحْشَآءِ اُلْطُفْ بِىْ فِىْ قَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ

میں لطف کیا ایسا ہی تو مجھ پر اپنی قضاء وقدر میں مہربانی کر اور مجھ سے

وَفَرِّجْ عَنِّى الضِّيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِىْ مَا لَا

تنگی دور کر دے اور جس تکلیف کی میں طاقت نہیں رکھتا وہ مجھ پر

اُطِيْقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى

نہ ڈالیو بحرمت محمدؐ کے اُن پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

ان کی آل پر اور بحرمت ابوبکر صدیق اکبر کے

رَضِىَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَا لَطِيْفُ يَا لَطِيْفُ

خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو اے مہربان اے مہربان

يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِىْ بِخَفِىِّ خَفِىِّ خَفِىِّ

اے مہربان مجھ پر مہربانی کر ساتھ باریک در باریک

لُطْفِكَ الْخَفِىِّ الْخَفِىِّ اِنَّكَ قُلْتَ

لطف اپنے کے جو نہایت مخفی در مخفی ہے تو نے فرمایا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ

اور تیرا فرمانا سچ ہے اللہ مہربان ہے اپنے بندوں پر رزق دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِىُّ الْعَزِيْزُ وَحَسْبُنَا

جس کو چاہے اور وہ قوت والا غالب ہے اور ہم کو اللہ

عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَبِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

بلندی رفعت تیری کے اور طفیل تمام رکھنے والی ہمیشگی دوام مدت تیری کے اور

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ مَغْفِرَتِكَ وَ

طفیل رضامندی بخشش امان مغفرت تیری کے اور

بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ

طفیل بلند عجائب پختہ حکومت اور غلبہ تیرے کے

وَبِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ جَلَالِكَ وَ

اور طفیل دبدبے عظمت تکبر جلال تیرے کے اور

بِصَلَاتِ سُعَاتِ سِعَةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَ

طفیل رحمت پاک فراخی فرش رحمت تیری کے اور

بِلَوَامِعِ بَوَارِقِ صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ

طفیل چمکنے والے روشن بجلیوں گرجدار صاف روشن

رَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَبِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ

خوشنما نور ذات تیری کے اور طفیل روشن غلبے

مَيْمُوْنِ ارْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ

ظاہر مبارک ربطے توحید تیری کے اور طفیل برحق

هَيَّارِ تَيَّارِ نَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ

نور دار جوش زن موجیں دریا بہتے کے جو تیری بادشاہی

بِمَلَكُوْتِكَ وَبِانْشِرَاحِ انْفِسَاحِ مَيَادِيْنِ

کا محیط ہے اور طفیل فراخ فراخی میدانوں

بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَبِهَيْكَلِيَّاتِ عُلْوِيَّاتِ

حدود کرسی تیری کے اور طفیل پاک اشکال مقامات بلند

رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ عَرْشِكَ وَ

روحانیات ملکوں افلاک عرش تیرے کے اور

بِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ

طفیل فرشتوں روحانیوں کواکب کی تدبیر کرنے والوں

الْمُدِيْرَةِ بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ

تیرے آسمانوں کے کارخانہ داروں کے اور طفیل گریہ زاری

تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ بِقُرْبِكَ وَ

تسکین دلوں تیرے قرب کے خواہش مندوں کے اور

بِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ

طفیل عاجزیوں سوزشوں مناجاتوں آہ و زاری تیری ہیبت

مِنْ سَطْوَتِكَ وَبِآمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ

سے ڈرنے والوں کے اور طفیل بخشش کی امیدوں تیری رضامندی

الْمُجْتَهِدِيْنَ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ

میں کوشش کرنے والوں کے اور طفیل عجز و نیاز

تَفْطِيعِ تَفَطُّعِ تَعَظِيُو مَرَائِرِ الصّٰبِرِيْنَ

بچاری تکلیف کی تنگی تینوں صابر لوگوں کے تیری

عَلٰی بَلْوَآئِكَ وَبِتَعَبُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ

بلاؤں پر اور طفیل بندگی بزرگی بہادری

الْعٰبِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ

عابد لوگوں کے تیری اطاعت پر اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا مُقِيْمُ

اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے مقیم

يَا قَيُّوْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ

اے قائم رہنے والے محو کر دے برکت طلسم بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِيْمِ شَرَّ سُوَيْدَآءِ قُلُوْبِ اَعْدَآئِنَا وَ

الرحیم کے شر سیاہی دلوں دشمنوں اپنے کو اور

اَعْدَآئِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ

اپنے قہر و غلبہ کی تیز تلواروں سے ظالموں کے سروں سے

بِسُيُوْفِ نَشَآتِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

گردنیں کاٹ دے اور ہم کو اپنے محکم پردوں

اَحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ بِحَوْلِكَ

میں بہ طفیل اپنی طاقت و قوت

قُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ

طاقت و قوت اور قدرت ان کی آنکھوں کی بدنظروں کے چنگاروں

لَمَعَاتِ اَبْصَارِهِمُ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ وَ

سے ڈھانپ لے بہ طفیل اپنی عزت و قدرت کے

قُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ

اور غلبہ کے اے اللہ اے اللہ

يَا اَللهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ

اے اللہ اور ہم پر توفیق کے فواروں کے نلکوں سے

التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ

نیک بختیوں کے باغوں میں رات دن پانی

لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَغَمِّسْنَا فِيْ

برسا اور ہم کو اپنی نکوئی و احسان کے جاری

اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ

سیراب حوضوں میں نہلا اور ہم کو گناہوں

وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ الْوُقُوْعِ

سے بچنے کی قیدوں میں قید رکھ

فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ ۝ يَا قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝ يَا مُقِيْمُ ۝

اے باطن اے قدیم اے قائم اے مقیم

يَا مَوْلَائِیْ ۝ يَا قَادِرُ ۝ يَا مَوْلَائِیْ ۝ يَا

اے میرے مولا اے قادر اے میرے مولا اے

غَافِرُ ۝ يَا لَطِيْفُ ۝ يَا خَبِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ

گناہ بخشنے والے اے لطف کرنے والے اے خبر رکھنے والے اے اللہ عقل جاتی

الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ

رہی اور آنکھیں تھک گئیں اور وہم

الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ وَبَعُدَتِ

حیران ہو گئے اور فہم تنگ ہو گئے اور دل کی باتیں

الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ

دور جا پڑیں اور ظن کم ہمت ہو گئے تیری ذات کی

كُنْهِ كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِیْ

کنہ کیفیت معلوم کرنے سے اور تیرے قسم قسم کے عجائبات

عَجَائِبِ اَنْوَاعِ اَصْنَافِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ

کے جنگلوں سے جو ظاہر ہوا سوائے پہنچنے

الْبُلُوْغِ اِلٰى تَلَأْلُؤِ لَمَحَاتِ بُرُوْقِ

چمکار روشنیوں چمک دمک [illegible]

شُرُوْقِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

کے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا اَوَّلُ ۝ يَا اٰخِرُ ۝ يَا ظَاهِرُ ۝ يَا بَاطِنُ ۝ يَا

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے

قَدِيْمُ ۝ يَا قَوِيْمُ ۝ يَا مُقِيْمُ ۝ يَا نُوْرُ ۝ يَا

قدیم اے پختہ کار اے مقیم اے نور اے

هَادِیْ ۝ يَا بَدِيْعُ ۝ يَا بَاقِیْ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہادی اے پیدا کرنے والے اے باقی اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اور عظمت انعام عام کے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا

کرتے ہیں اے فریادیوں کے فریاد رس ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی معبود

اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَرْحَمْنَا ۝ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ

برحق نہیں اپنی رحمت کے طفیل ہم پر رحمت فرما اے اللہ تحریک دینے والے

الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِئَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ

تمام حرکات کے اور تمام مقاصد کے انتہا کو شروع کرنے والے اور

وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَضَبَاتِ النَّبَاتِ

زمین سے چشمے نکالنے والے بوٹیوں کی شاخیں اگانے والے اور

وَمُشَقِّقَ صُمِّ جَلَامِیْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِیَاتِ

اے اللہ ٹھوس اور سخت پتھروں اور محکم پہاڑوں کے پھاڑنے والے

وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَّعِیْنًا لِّلْمَخْلُوْقَاتِ وَ

اور ان میں سے مخلوقات کے لیے میٹھے پانی کے چشمے نکالنے والے اور

الْمُحْیِیَ بِهٖ سَائِرَ الْحَیَوَانَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ

اس پانی سے تمام جانداروں اور بوٹیوں کے زندہ کرنے والے

وَالْعَالِمَ بِمَا اخْتَلَجَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور اے لوگوں کے سینوں کے بھیدوں اور فکروں کے جاننے

اِسْرَارِهِمْ وَاَفْكَارِهِمْ وَفَكِّ رَمْزِ نُطْقِ

والے اور باریک رمز و اشارے ذہین

اِشَارَاتِ خَفِیَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ

پر چلنے والی چیونٹیوں کے نقشوں اور بولیوں کے سمجھنے والے

یَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَ

اے وہ پاک ذات کہ تیری [illegible] بیان کیں اور تجھے پاکی سے یاد

كَبَّرَتْ وَمَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ

کیا اور تیری عظمت بیان کی اور تجھے جلال سے یاد کیا اور تیری بزرگی بیان کی

اَقْدَامِ اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزِّهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ

ساتھ بزرگی خوبصورتی کمال میٹھی ہو اقوال بڑے بڑے کے جو تیری عزت اور جبروت کے لائق

مَلٰٓئِكَةُ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ اجْعَلْنَا فِیْ هٰذَا

میں سات آسمانوں کے فرشتوں نے کر دیئے ہم کو اس سال

الْعَامِ وَفِیْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِیْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ

اور اس مہینے اور اس جمعے اور

وَفِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ

اس دن اور اس ساعت اور اس وقت

هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ

مبارک میں ان لوگوں میں سے جن کی دعا قبول کرتا ہے

وَسَاَلَكَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَتَضَرَّعَ اِلَیْكَ فَرَحِمْتَهٗ

اور جو سوال کریں عطا کرتا ہے اور ان کی عاجزی پر رحم کرتا ہے

وَاِلٰی دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ اَدْنَیْتَهٗ بِفَضْلِكَ

اور اپنی سلامتی کے گھر میں ان کو پہنچاتا ہے اپنے فضل سے

یَا جَوَادُ یَا جَوَادُ یَا جَوَادُ جُدْ عَلَیْنَا

اے سخی اے سخی اے سخی ہم پر سخاوت کر

وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُقَابِلْنَا بِمَا

اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ کر جس کے تو لائق ہے اور اس بات کی ہم پر گرفت

نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی

نہ کر جس کے ہم لائق ہیں تو ہی پرہیزگاری اور بخشش کے لائق

وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ یَا
اور اے تمام مہربانوں سے زیادہ مہربان اے

اَللّٰہُ ۝ یَا اَللّٰہُ ۝ یَا اَللّٰہُ ۝ یَا اَوَّلُ ۝ یَا اٰخِرُ ۝
اللہ اے اللہ اے اللہ اے اول اے آخر

یَا ظَاھِرُ ۝ یَا بَاطِنُ ۝ یَا قَدِیْمُ ۝ یَا قَوِیْمُ ۝
اے ظاہر اے باطن اے قدیم اے قائم

یَا مُقِیْمُ ۝ یَا نُوْرُ ۝ یَا ھَادِیُ ۝ یَا بَدِیْعُ ۝
اے مقیم اے نور اے ہادی اے پیدا کرنے والے

یَا بَاقِیُ ۝ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۝ لَآ اِلٰہَ
اے باقی اے صاحب جلال اور عظمت کے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ۝ یَا غِیَاثَ
برحق نہیں ہم تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتے ہیں اے فریاد کرنے والوں کی فریاد

الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَ
سننے والے ہماری فریاد سن تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور ساتھ

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَسْئَلُکَ
تیری رحمت کے بہت زیادہ مہربان رحمت کرنے والوں سے ہم سوال کرتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ یہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے سردار محمدؐ اور اس کی

اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَتُسَلِّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَآئِجَنَا
آل اور اس کے اصحاب پر اور سلام بھیج تو اور یہ کہ ہماری حاجتیں پوری کر

یَا اَللّٰہُ ۝ یَا اَللّٰہُ ۝ یَا اَللّٰہُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ اور سب تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
جہانوں کے پروردگار کو لائق ہیں۔

ورد روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ نِّعَمُہٗ لَا تُحْصٰی ۝ وَاَمْرُہٗ لَا
اے اللہ اے وہ ذات کہ اس کی نعمتیں کوئی نہیں گن سکتا اور اس کے امر کی کوئی

یُعْصٰی ۝ وَنُوْرُہٗ لَا یُطْفٰی ۝ وَلُطْفُہٗ لَا
نافرمانی نہیں کر سکتا اور اس کا نور بجھ نہیں سکتا اور اس کا لطف پوشیدہ

یُخْفٰی ۝ یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی ۝ وَ
نہیں ہو سکتا اے وہ ذات کہ جس نے حضرت موسٰی کے لیے دریا میں راستہ کر دیا اور

اَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی ۝ وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا
حضرت عیسٰی کے لیے مُردہ زندہ کر دیئے اور حضرت ابراہیمؑ کے لیے آگ کو

وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سرد اور سلامت کر دیا رحمت نازل کر ہمارے سردار محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر اور کر ہمارے

لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا ۝ اَللّٰهُمَّ

لیے اپنے امر کو خوشی اور خلاصی کا باعث بنا اے اللہ

بِتَلَألُؤِ نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ

بطفیل چمکار نور پردوں عرش تیرے کے میں اپنے

اَعْدَائِیْ احْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ

دشمنوں سے پردہ چھپتا ہوا اور طفیل غلبہ جلالیت کے

مِمَّنْ يَّكِيْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ

جو مجھ سے فریب کرے اس سے قلعہ گیر ہوں اور ساتھ برکت طاقت

جَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ

غلبے حملے شدید قوت تیری کے ہر ایک بادشاہ سے

تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ

قلعہ گیر ہوتا ہوں اور ساتھ برکت ہمیشگی قائم رہنے والے دوام ابدیت

مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ اسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ

تیری کے ہر ایک شیطان سے میں نے پناہ مانگی اور ساتھ برکت پوشیدہ

السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ مِنْ كُلِّ هَآمَّةٍ

در پوشیدہ بھید تیرے کے میں ہر ایک شیطان سے

تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ

خلاص اور قلعہ گیر ہوا اے عرش کے اٹھانے والے

عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ يَا حَابِسَ الْوَحْشِ

حاملان عرش سے اے بند کرنے والے وحشت کے

يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

اے شدید حملے والے۔ تجھ پر میں نے توکل کیا اور تیری

اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاغْلِبْ

طرف میں رجوع لایا مجھ سے ظالموں کو بند کر اور جو مجھ پر

عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا

غالب ہے اس پر تو غلبہ کر اللہ نے لکھ دیا البتہ میں ضرور غالب ہوں گا اور میرے

وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

رسول غالب ہوں گے تحقیق اللہ قوت والا غالب ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اپنی تمام خلقت سے بڑی عزت

جَمِيْعًا ۝ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

والا ہے اللہ بڑا غالب ہے اس سے جس سے میں خوف کرتا ہوں اور ڈرتا ہوں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا

کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر اس کے

بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَ

اذن سے شر بندے تیرے فلاں سے اور اس کے لشکروں اور

اَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۝

تابعداری اور فرمانبرداروں جنوں سے اور آدمیوں سے

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَمِیْعًا ۝

اے اللہ تو میرے پڑوس میں ہو جا ان تمام کے شر سے

جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

تیری صفت بزرگ اور تیرا پڑوس عزت والا ہے اور تیرا نام برکت والا

وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ ۝ وَاَنْتَ

اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو جو چاہے کر سکتا ہے اور تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہر چیز پر قادر ہے اور تعریف اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

پروردگار جہانوں کے لائق ہے۔

خواص اسمائے الٰہی

یا اللّٰہُ — اللّٰہُ

یہ نام اسم ذات ہے۔ ذات واجب الوجود معبود حقیقی کا نام ہے۔ کسی بھی طور پر حقیقتاً یا مجازاً کسی کے لئے بھی نہیں بولا جا سکتا ہے۔ اسلئے اس کو اسم اعظم بھی کہتے ہیں۔ یہ نام جہاں دونوں جہاں کی مرادیں پوری کرتا ہے، وہاں اس میں بہت ہی خوبیاں ہیں۔ جن کو صفحات کی کمی کے سبب ہم تفصیلاً تو نہیں دے سکتے۔ پھر بھی آپ کے فائدے کے لئے بہت کچھ ہے

(۱) جو آدمی حلال کی روزی کھائے، پانچوں وقت کی نماز پڑھے اور قبلہ رخ بیٹھ کر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے، تھوڑی مدت میں حضور پر نور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار کرے گا۔ مزید یہ کہ اس کے نصیب میں ہوا تو رب العزت کی زیارت سے بھی شرف یاب ہوگا۔

(۲) کوئی بھی مسلمان خوبصورت انداز سے اللّٰہ کا نام لکھوا کر اپنے پاس رکھے

دن اور رات میں کم از کم وضو کر کے ادب کے ساتھ قبلہ رو بیٹھ کر انتہائی محبت اور عقیدت و خلوص کے ساتھ کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ پوری زندگی کسی بے چینی اور کمزوری دل کا شکار نہ ہوگا مزید یہ کہ دنیا کے کسی ظالم بے ایمان، ستمگر سے وہ شخص ڈرے گا نہیں۔

(۳) کوئی بھی شخص اپنے گھر میں اونچی تین جگہوں پر یا اللہ لکھے گا تو اس کے نتیجے میں وہ کسی چیز کے نیچے دبے گا نہیں اور نہ ہی اس مکان کے اندر کسی حادثہ کی شکل میں موت واقع ہوگی۔

(۴) جو شخص اللہ کے نام کو بڑے حرفوں میں لکھے اور اللہ کے (الف) کو کاٹ کر ہاتھ پر باندھے اور باقی کے الفاظ بال بچوں میں بطور امانت رکھ کر سفر کرے تو انشاء اللہ صحیح و سلامت واپس گھر آئے گا۔

اسی طرح اللہ کے نام کی بہت سی صفتیں ہیں، جن کو بیان کرنا ممکن ہی نہیں یعنی جس قدر بھی بیان کیا جائے اس قدر کم ہے، یہاں صرف تھوڑی بہت خصوصیات کو بیان کیا گیا ہے۔

یَا رَحْمٰنُ ــ اَلرَّحْمٰنُ

نہایت مہربانی کرنیوالا

یہ اسم جمالی ہے۔ اس نام کی خاص خوبیاں یہ ہیں کہ انسان کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو یعنی خدا کا کوئی دوست ہو یا دشمن۔ مسلم ہو یا غیر مسلم، دین ہو یا پتھر وہ سب پر ہی اپنی رحمتوں کا نزول کرنے والا ہے، مزید اس کی

تاثیریں پیش خدمت ہیں۔

(۱) جو شخص بھی یا رحمٰن کا وظیفہ پڑھے تو اس کا دل بے حد نرم ہو جائے گا۔

(۲) کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد دو سو اٹھانوے ۲۹۸ مرتبہ یا رحمٰن پڑھے اور پانی پر دم کر لے پھر کسی دکھتی یا اپنی دکھتی ہوئی آنکھ پر سلائی کے ذریعے یعنی سلائی کو دم کئے ہوئے پانی میں تر کر کے لگائے تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔

(۳) فجر کی سنتیں اور فرض نماز کے درمیان کوئی بھی آدمی ایک سو اکیس مرتبہ یا اللہ۔ یا رحمٰن کسی بیمار کے سرہانے کھڑا ہو کر پڑھے گا تو وہ کتنا ہی بیمار ہو۔ تندرست ہو جائے گا اور اگر جو موت ہی قسمت میں ہوگی تو وہ شخص آسانی اور سکون کے ساتھ مرے گا۔

یَا رَحِیْمُ ـ اَلرَّحِیْمُ

یہ نام بھی جمالی ہے اور اس کا مطلب ہے کہ نہایت ہی مہربان کہ دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں رحم کرنے والا، یہ ہے اس نام کی خصوصیت کہ کوئی بھی کافر عقیدت سے یا رحیم کا وظیفہ پڑھے گا تو انشاء اللہ مسلمان ہو جائے گا اور کوئی بھی مسلمان اس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو ایمان اور سلامتی کے ساتھ مرے گا، مزید تاثیرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ یا رحیم خلوص نیت کے ساتھ پڑھنے سے پوری دنیا مہربان ہوگی، جو شخص بھی سامنے آئے گا تو مہربان ہو جائے گا۔

(۲) جو کوئی یارحمٰن، یارحیم یعنی دونوں ناموں کو ساتھ ملا کر ہر نماز کے بعد اکیس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے مزاج سے غفلت اور بھول چوک دور کرے گا۔ اس کا ورد کرنے والے کے دل میں نماز کی محبت پیدا ہو گی۔

یَا مَلِكُ ۔ اَلْمَلِكُ

یہ نام بھی جمالی ہے اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ حقیقی۔ یعنی تمام کائنات کا وہی مالک ہے۔ سچا اور ہمیشہ دائم و قائم رہنے والا۔ ہر چیز ہر وقت اس کے قبضے میں ہے، وہ سب سے بے پرواہ ہے اور سب ہی اس کے محتاج ہیں۔ اس کی تاثیرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اس وظیفے کا پڑھنے والا اللہ کے سوا اور کسی کو اپنی حاجت بیان نہیں کرے گا اور اس کی حاجت بھی سوائے اللہ کی ذات کے اور کوئی پوری کرنے والا نہیں۔

(۲) جو کوئی آدمی یہ مبارک نام تین ہزار مرتبہ پڑھے گا تو دنیا والوں کی نظر میں عزت دار اور ایماندار رہے گا۔ علاوہ ازیں عملدار یعنی افسر، حاکم وغیرہ اس کی بات دھیان سے سنیں گے۔ مزید یہ کہ ظالم شخص اس کے سامنے سختی سے بول نہیں سکتا۔

(۳) کوئی بھی شخص یامالکُ الملک دس ہزار بار پڑھے گا تو اس کی کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی یا پھر دل کو صبر و سکون مل جائے گا۔

(۴) کوئی بھی شخص مقدمے کی وجہ سے بہت بے چین ہو یا اس کو کسی

دشمن کا ڈر ہو تو ایک ہزار بار یامالکُ الملک تین دن تک لگاتار پڑھے گا۔ انشاء اللہ مقدمے میں فتحیاب ہو گا اور دشمن خوار ہو گا۔

یَا قُدُّوْسُ ۔ اَلْقُدُّوْسُ

یہ نام بھی جمالی ہے، یعنی تمام عیوب سے پاک، اس کا ورد کرنے والا شخص زنا، بھڑواگیری، چوری، شراب، وغیرہ تمام عیبوں سے پاک ہو کر فرشتوں جیسا بن جائے گا۔ اس نام کی بہت سی خوبیاں ہیں جو ترتیب وار درج کی جا رہی ہیں۔

۱ کوئی بھی شخص زوال کے ٹائم پر ہر روز سو مرتبہ پڑھے تو اس کا دل برائی، کینہ پروری، عداوت سے پاک ہو جائے گا اور تھوڑی مدت بعد ہی اس کے دل میں نور پیدا ہو گا۔

۲ کسی بھی شخص کی بیوی حاملہ ہو اور بچہ پیدا ہونے میں وقفہ ہو تو ہر روز اکتالیس بار یاقدوس پڑھ کر پانی پر دم کرے اور حاملہ عورت کو پلائے، تو نیک صفت اور پاک ماں باپ کا فرمانبردار بچہ پیدا ہو گا۔

۳ جو آدمی یا ملکُ القدوس فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو کبھی بھی انشاء اللہ بواسیر یا ناسور جیسی خطرناک بیماری نہیں ہو گی اور پوشیدہ جگہوں کی کوئی بیماری اس کو نہیں لگے گی۔ یہ تجربہ ایک حقیقت ہے

۴ اور جو کوئی یا ملکُ القدوس ایک ہزار بار اندھیرے میں پڑھے گا، اگر وہ کسی مملکت کا بادشاہ ہوا تو اس کی مملکت میں وسعت ہو گی اگر صاحب

جائیداد یا زمیندار ہوا تو اس کی جائیداد اور زمین ہمیشہ اس کی رہے گی، اگر کسی عہدے پر ہوا تو وہ اس عہدے پر قائم رہے گا اور اس کو عزت ملے گی، اگر وہ کوئی افسر ہوا اور اس کی کسی سے دشمنی ہے تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

۵ اگر کسی کو سفر میں جان و مال کا اندیشہ ہو۔ یا مَلِکُ یا قُدُّوسُ جتنی کثرت سے پڑھ سکتا ہو پڑھے تو اس کے نتیجہ سے انشاء اللہ خطرہ دور ہو جائے گا اور صحیح و سلامت منزل پر پہنچ جائے گا۔

یَا سَلَامُ ۔ اَلسَّلَامُ

یہ نام بھی جمالی ہے، ہر عیب اور نقصان سے پاک ہے، اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کو پڑھنے والا رحم دل ہوگا۔ اگر وہ کسی بیمار کو دیکھے گا تو اس کے دل میں خود بخود رحم پیدا ہوگا اور اس کی تندرستی کیلئے دعا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اس کی خوبیاں یہ ہیں۔

۱ فجر کی نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ یا سلام پڑھے تو کبھی بھی اندھا یا لاچار نہیں ہوگا۔

۲ کوئی بھی شخص تین ہزار بار تسبیح الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا سلام تین دن تک کسی بیمار کے لئے پڑھے تو اس کو بہت جلد صحت یابی ہوگی۔ یا پھر بیمار کا آسانی کے ساتھ خاتمہ ہوگا۔

کوئی بھی شخص غسل کرنے کے بعد صاف کپڑے پہن کر قبلہ رو ہو کر اس

وظیفہ کو درود شریف پڑھنے کے بعد شروع کرے۔

۳ جس کسی عورت کا بچہ بچپن ہی میں یا پیدائش کے بعد بیمار ہو کر مر جاتا ہے یا حمل ساقط ہو جاتا ہو، یا جب تک بچے کو دودھ پلاتے وہ مندرجہ ذیل کے مطابق عمل کرے۔

تین بار ہر روز سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو کھلایا جائے یا دوا میں ملا کر پلا دی جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے مندرجہ بالا روگ جاتے رہیں گے۔

یَا مُؤْمِنُ ۔ اَلْمُؤْمِنُ

یہ نام جمالی ہے، اور اس کا مطلب یہ ہے امان دینے والا اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا امن پسند ہوگا۔ ہر قسم کے جھگڑے، فساد حتیٰ کہ برے ساتھیوں سے بھی بچنے کی کوشش کرے گا۔ اس نام کے اوصاف مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) جو شخص بھی اس مبارک نام کو ایک ہزار ایک مرتبہ لکھ کر یا تعویذ بنا کر رکھے گا تو شیطانی فتنہ انگیزیوں سے اس کی حفاظت رہے گی، اور کوئی دشمن اس پر قابو نہیں پائے گا۔

(۲) اور جو کوئی شخص اس مبارک نام کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا، تو سب لوگ تابعدار رہیں گے۔

(۳) اور کوئی خاتون اس نام کو ایک ہزار ایک مرتبہ روز پڑھے گی، تو

اس کے خاوند کی تمام برائیاں ختم ہوں گی۔

یَا مُهَيْمِنُ - اَلْمُهَيْمِنُ

یہ نام بھی جمالی ہے، اس کا مطلب وہ نگہبان ہے۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کو پڑھنے والے کا جان و مال محفوظ رہتا ہے۔

(۱) جو کوئی بھی شخص غسل کرکے قبلہ رخ بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھے گا تو اس کا نتیجہ اس کے سامنے آجائے گا یہ عمل لگاتار تین دن تک ہے اور روزانہ ایسا کرے گا تو دنیاوی آفتوں سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی فوجی محاذ جنگ پر ہو تو اس کے پڑھنے سے محفوظ رہے گا اور محاذ سے سلامت واپس آئے گا۔

(۲) اس مبارک نام کو غسل کرکے روزانہ ایک ہزار ایک سو پندرہ مرتبہ پڑھا جائے۔ تو جس شخص نے یہ عمل کیا۔ اگر وہ سمندری سفر کر رہا ہو اور جہاز ڈوبنے لگے یا ٹوٹ جائے۔ تو وہ صحیح سلامت کنارے تک واپس آجائے گا۔

یَا عَزِیْزُ - اَلْعَزِیْزُ

یہ نام جمالی ہے، اس مطلب ہے، وہ عزت دینے والا ہے اور سب پر غالب ہے۔ اس نام کی تاثیر یہ ہیں کہ اس نام کو پڑھنے

والا خود اپنی اور غیروں کی عزت و آبرو کا خیال رکھے گا۔ اس کے اوصاف مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) جو شخص فجر کی نماز کے بعد اکتالیس بار اس نام کو پڑھے گا۔ تو کبھی بھی دنیا و آخرت میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

(۲) اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے گر گیا ہو۔ یا اتار دیا گیا ہو اور یا نوکری سے برطرف کر دیا گیا ہو تو سات دن روزانہ غسل کرکے دو رکعت نفل نماز ادا کرنے کے بعد الحمد شریف اور سورہ اخلاص ایک ایک مرتبہ نماز میں پڑھے اور نماز ختم کرکے تین دن کھڑے رہ کر "یا عزیز" تین ہزار مرتبہ پڑھے، چوتھے دن بیٹھ کر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے، پانچ چھ اور ساتویں دن سجدے میں جا کر کل تین سو بار "یا عزیز" پڑھے، پھر دعا کرے تو انشاء اللہ اس کو وہی عہدہ حاصل ہو جائے گا بلکہ اس سے بہتر غیب سے اس کی مدد ہوگی۔ گئی ہوئی عزت دوبارہ حاصل ہوگی۔

(۳) اگر کوئی عورت جو اپنے خاوند کی نظر سے گر گئی ہو اس مبارک نام کا عمل پورا کرے گی تو خاوند کی نگاہ میں اس کو بہت زیادہ عزت حاصل ہوگی اس نام کی خاصیت نمایاں اور ظاہر ہے۔

یَا جَبَّارُ - اَلْجَبَّارُ

یہ نام جمالی ہے۔ اس کا مطلب بگڑے ہوئے کاموں کا بنانے والا

اس نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس نام کو پڑھنے والا محتاجوں، فقیروں اور اپاہج لوگوں کی مدد کرے گا اور کسی حکمران کا وہ خوف نہیں کھائے گا۔ اس نام کو اگر کھدوا کر انگوٹھی کے نگینے میں پہنیں تو لوگوں کی نگاہوں میں وہ باوقار رہے گا۔ مزید فوائد درج ذیل ہیں۔

(۱) جس شخص کو سر میں درد ہوتا ہو، سات مرتبہ یا جبار انگلی سے اس کے ماتھے پر لکھے اور پھر تین مرتبہ اس کے سر کو پکڑ کر یا جبار و یا سلام سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو انشاء اللہ کیسا ہی درد ہو اس سے وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر آدھے سر کا درد ہو تو سورج نکلنے سے پہلے اسی طرح عمل کرنے پر اس کو جلد ہی شفا حاصل ہو گی۔

(۲) اگر کوئی شخص پنجگانہ نمازیں یعنی ہر نماز کے بعد یا جبار و ایک سو بار پڑھے گا تو لوگ اس کی غیبت نہیں کریں گے۔ مزید اس کا دل مضبوط ہو جائے گا۔ کوئی ایسا صدمہ اس کو نہیں پہنچے گا جو اسے نڈھال کر دے، اور اس کے علاوہ وہ نیکی کی طرف راغب ہو گا۔

یَا مُتَکَبِّرُ - اَلْمُتَکَبِّرُ

یہ نام بھی جلالی ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ بہت ہی بزرگی والا اور بہت ہی بڑا۔ اس کی خصوصیت یہ ہے۔

(۱) کوئی انسان اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے "یا متکبر" پڑھے تو حق تعالیٰ اپنی رحمت سے اسے پرہیزگار فرمانبردار فرزند

عطا کرے گا۔

(۲) جس شخص کو نیند نہ آتی ہو اس نام کو اکیس مرتبہ پڑھ کر چپ چاپ سو رہے، تو اس کو سکون کی نیند آئے گی، اور وہ خوفناک خوابوں سے محفوظ رہے گا۔

یَا خَالِقُ - اَلْخَالِقُ

اس نام کا مطلب انداز کے ساتھ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اس نام کو پڑھنے والا اپنے غصہ پر قابو رکھے گا۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں

۱ اگر لڑائی کے وقت کوئی انسان اس کو تین سو بار پڑھے تو اس کو دشمن پر فتح حاصل ہو گی۔

۲ اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جائے تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ سات ہزار مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد یا خالق پڑھے اور اس کے پہلے اور آخر میں تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر وظیفہ ختم کرنے کے بعد روزانہ سات دن تک پانی کو دم کر کے عورت کو پلائے اور اس نام کا تعویز بنا کر گلے میں ڈالے تو اللہ کے فضل و کرم سے عورت کو حمل رہ جائے گا۔

اور پھر بچہ پیدا ہونے کے بعد عورت کے گلے سے تعویز نکال کر بچے کے گلے میں ڈال دے تو اللہ کے فضل و کرم سے بچے کی عمر بھی لمبی ہو گی۔

یَا بَارِئُ ۔ اَلْبَارِئُ

اس کا مطلب ہے ہر چیز کا موجد
اس بڑے نام کی تاثیر یہ ہے کہ اس کا وظیفہ پابندی اوقات کے ساتھ کرنے والا آدمی نہ صرف روح انسانی پر برتری حاصل کرے گا بلکہ یہ کہ وظیفہ پڑھنے والا بھی خود کو دوسروں کی نظر میں برتر پائے گا۔ اسکے اوصاف یہ ہیں۔

(۱) اگر کوئی بھی شخص بعد از نماز جمعہ ایک سو بار اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس انسان کو قبر میں دفن ہونے کے بعد اپنی طرف اٹھا لے گا یعنی اس کو قبر میں تنگ نہیں کیا جائے گا اور حق تعالےٰ اس انسان کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

یَا مُصَوِّرُ ۔ اَلْمُصَوِّرُ

اس کا مطلب یہ ہے کہ انسانوں اور حیوانوں کی شکل بنانے والا
اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں

(۱) کوئی بھی شخص اس نام کو بکثرت پڑھے گا تو خدا کی بڑھائی اور اس کی قدرت پر اس کا ایمان بڑھتا جائے گا۔

(۲) جو عورت بانجھ ہو۔ وہ سات روزے رکھے اور افطار کے وقت

"یا مصور" اکیس مرتبہ پڑھ کر اس کو پانی پر دم کرے۔ پھر اسی پانی سے روزہ افطار کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے فرزند عطا کرے گا۔!

یَا غَفَّارُ ۔ اَلْغَفَّارُ

یہ نام بھی جمالی ہے۔ اور اس کا مطلب ہے کہ بندوں کے گناہ معاف کرنے والا۔ اس کی تاثیر یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والا توبہ استغفار کا چاہنے والا معرفت الٰہی کا عاشق ہو جائے گا اور گناہ کم کرنے لگے گا۔
اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کوئی بھی انسان بعد از نماز جمعہ "یا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ" ایک سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نام بستے ہوئے بندوں میں شامل کرے گا۔!

(۲) اگر کوئی شخص کسی مقدمے میں پھنسا ہوا ہو اور تصفیہ کر لینا چاہتا ہو مگر اس کا مخالف نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کو تین ہزار بار پڑھے اور پھر دعا کرے تو انشاء اللہ اس کا اسی وقت مقصد حل ہو جائے گا اور دشمن خود اس سے اس بات کے لئے التجا کرے گا۔

یَا قَهَّارُ ۔ اَلْقَهَّارُ

اس کا مطلب ہے کہ وہ سب پر غالب اور طاقت والا ہے، اس کی تاثیر یہ ہے کہ کوئی بھی انسان اس کو ورد جاری رکھے گا تو نفس و شیطان پر

نفع پائے گا۔ دنیاوی محبت کم ہو جائے گی اور خدا کی محبت پیدا ہو گی۔

اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے اسم اعظم کا اثر رکھتا ہے دیگر اس کے فوائد درج ذیل ہیں۔!

(۱) کوئی دودھ پیتا بچہ دبلا یا سوکھ گیا ہو تو آدھا سیر سرسوں کا تیل سامنے رکھ کر وضو کرنے کے بعد قبلہ رُخ بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ یا وَہَّابُ پڑھے اور اس تیل کو دم کرے اس کے بعد اکیس روز تک روزانہ اس تیل سے بچے کے جسم پر مالش کرے تو انشاء اللہ بچہ جلد صحتیاب ہو گا۔

(۲) فجر کی سنت دو رکعت سے پہلے کوئی شخص ایک سو مرتبہ یا وَہَّابُ گیارہ دن تک پڑھے گا تو دشمن ان سے آنکھیں نہیں ملا سکیں گے اور اگر سامنے آئے بھی تو نیچا دیکھے گا۔

(۳) اگر کسی گھر میں جن یا آسیب وغیرہ رہتا ہے اور وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہے تو ایک مٹی کا چراغ لے کر اس میں سات مختلف جگہوں پر یا وَہَّابُ لکھ کر اس میں تیل بھر کر جلائے اور گیارہ دن تک یہ چراغ جلائے رکھے تو انشاء اللہ اس گھر میں نہ کوئی جن آئے گا نہ کوئی سانپ دیگر نہ کوئی اور تکلیف دینے والا جانور پریشان کرے گا۔ غرض کہ وہ تمام بلاؤں سے دور رہے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس مکان میں کوئی تصویر، مورت، بت یا مٹی کے ایسے کھلونے جو کسی انسانی یا حیوانی شکل میں ہو، وہ نہ ہونے چاہئیں، اگر ہوئے تو ایسی صورت میں بجائے فائدہ کے نقصان ہو گا۔

یَا وَهَّابُ - اَلْوَهَّابُ

یہ نام جمالی ہے، اس کا مطلب ہے، بہت کچھ دینے والا، اس نام کا ورد کرنے والا شخص بہت رحم دل اور نرم طبیعت واقع ہو گا۔ اس کے فائدے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کوئی بھی شخص فاقہ کشی سے تنگ آ گیا ہو اور اس کے پاس کوئی راستہ نہ ہو تو ہر روز اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار فجر کی نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ اللہ چاہے گا تو تھوڑی سی مدت میں اس کی مصیبت ٹل جائے گی۔

(۲) اگر کسی شخص کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ برابر آدھی رات کو مسجد میں یا گھر میں تین بار سجدے کرے اور پھر سر اٹھا کر سو بار "یا وَہَّاب" پڑھے اور تین دن تک اس عمل کو جاری رکھے تو انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی اور اس کی مصیبت ٹل جائے گی۔

یَا رَزَّاقُ - اَلرَّزَّاقُ

یہ نام بھی جمالی ہے، اس کا مطلب ہے کہ روزی دینے والا، اس نام کا ورد کرنے والا شخص کسی بھی انسان و حیوان کو بھوکا پیاسا نہیں دیکھ سکتا۔ خود بھوکا رہے گا مگر دوسروں کو کھانا کھلائے گا۔ اس کے فائدے

یہ ہیں۔!

(۱) کوئی بھی شخص شادی ہونے کے بعد فجر کی نماز پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں باری باری کھڑا ہو کر دس مرتبہ "یارزاق" پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے تو کبھی بھی اس کے گھر میں مفلسی نہیں آسکے گی، یہ عمل سیدھے ہاتھ کے کونے سے شروع کرے منہ قبلہ کی جانب ہو۔!

(۲) اگر کسی آدمی کی نوکری چھوٹ جائے اور چاہے کہ پھر مجھے نوکری مل جائے تو اس کو چاہیئے کہ تین شنبہ کے اور فجر کی نماز کے بعد دس ہزار بار یارزاق پڑھے شروع اور آخر میں درود شریف پڑھے اس جگہ پر یا اس سے بہتر جگہ پر اس کو نوکری مل جائے گی۔

يَا فَتَّاحُ ـ اَلْفَتَّاحُ

یہ نام جمالی ہے، اس کا مطلب ہے کہ رحمت کے دروازے کھولنے والا۔ اس نام کا ورد کرنے والا شخص دکھی لوگوں کے کام آتا ہے وہ دعا دوا، زبان، عمل سے دوسروں کے دکھ درد دور کرنے کی کوشش کرتا ہے، اس کا فائدہ یہ ہے،

(۱) جو کوئی انسان کسی کی دشمنی سے قید یا مقدمے میں بے گناہ پھنس گیا ہو تو اس کے عزیز اکیس ہزار بار سات دن تک برابر اس اسم مبارک کو پڑھنے سے انشاء اللہ جلدی اس کا چھٹکارا ہوگا۔

يَا عَلِيْمُ ـ اَلْعَلِيْمُ

یہ نام بھی جمالی ہے اور اس کا مطلب ہے دل کی بات جاننے والا۔ اس نام کا ورد کرنے والا شخص ہر کام میں سمجھ رکھے گا اور ہر کام کے نتیجہ کو جان لے گا۔ اس نام کا فائدہ یہ ہے۔!

(۱) اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ یہ کام اچھا ہے یا خراب تو جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد سجدے میں جا کر سو بار "یا علیم" پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو جائے تو اسی رات میں انشاء اللہ پورا پورا حال سمجھ جائے گا۔!

يَا قَابِضُ ـ اَلْقَابِضُ

یہ نام بھی جمالی ہے، اس کا مطلب ہے، قابو رکھنے والا، اس کا ورد کرنے والا ہر گناہ سے بچتا ہے اس کی خصوصیت یہ ہے۔

(۱) جو کوئی شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد اکیس بار "یا قابض" پڑھے گا، تو اس پر جادو اثر نہیں کرے گا، اور نہ ہی کسی آدمی کی بد دعا لگے گی اگر اس پر کسی جن بھوت کا اثر ہو تو وہ بھی جلدی ختم ہو جائے گا۔ یہ نام اسم اعظم ہے اور بہت ہی تعجب انگیز اثر رکھتا ہے اور یہ بے حد مفید ہے،

یَابَاسِطُ - اَلْبَاسِطُ

یہ نام جلالی ہے، اس کا مطلب ہے رحمت اور روزی کے دروازے کھولنے والا، اس کی خصوصیت یہ ہے۔

(۱) اگر کوئی شخص اس کا ورد کرے گا تو سخی دل رہے گا، اور کنجوسی سے پاک رہے گا۔

(۲) جس عورت کا خاوند بدچلن اور خراب عادت و خصائل کا مالک ہو تو ایسی صورت میں وہ عورت تین سو بار یا باسطُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کھانے پر دم کر کے کھلائے اور اس عمل کو متواتر تین دن تک جاری رکھے تو بد مزاج خاوند اس کے ساتھ بہت اچھا سلوک کرے گا۔

(۳) کوئی بھی شخص فجر کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دس بار یا باسطُ پڑھے اور ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرے گا تو کسی کا محتاج نہ رہے گا

یَاخَافِضُ - اَلْخَافِضُ

یہ نام جلالی ہے، اس کا مطلب ہے۔ بجبر کو ختم کرنے والا اور نافرمانیوں کو پست کرنے والا۔

اس نام کا ورد کرنے والا شخص اس شخص کو بہت برا جانے گا جو خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے اور اس کے خلاف چلتا ہے اس

اسم مبارک کا خاص فائدہ یہ ہے:۔

(۱) جو شخص روزے رکھے اور چار دن تک ستر ہزار بار اس نام کو پڑھے تو وہ دشمن پر فتح حاصل کرے گا۔ اور جو شخص فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ اسم مبارک کو پڑھے گا تو ہمیشہ اللہ اس کو اپنی رحمت کے طفیل دشمنوں سے بچائے گا اور اگر اس پر کسی نے حملہ کیا تو وہ ناکام ہوگا۔

یَارَافِعُ - اَلرَّافِعُ

یہ نام بھی جمالی ہے، اس کا مطلب ہے درجہ بلند کرنے والا اس نام کا ورد کرنے والا انسان اسلام سے بے حد محبت رکھتا ہے اور اسلام کی بلندی چاہنے والا ہوگا۔

اس کے فوائد درج ذیل ہیں۔

(۱) اگر کوئی شخص بھی اس نام کو آدھی رات کے وقت یا دوپہر بارہ بجے سو مرتبہ پڑھے گا تو وہ عام لوگوں کی نظر میں عزت کا مقام حاصل کرے گا۔ اور ہر آدمی اس کے مقابلے میں اس کی ہیبت سے ڈرے گا۔

(۲) اور کوئی شخص کسی بڑے آدمی سے ملاقات کرنا چاہتا ہو اور اس کو جاتے ہوئے ڈر لگتا ہو تو تین دن تک تین ہزار بار یارافع پڑھے تو انشاء اللہ وہ اس شخص سے ملاقات کرے گا۔ اور اس کو عزت حاصل ہوگی۔ وہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرے گا۔

سکون طوفان دریا | اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ سے شَكُوْرٍ تک (لقمٰن ۳۱) طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا میں جانب مشرق میں، یکے بعد دیگرے ایک ایک ڈال دیا جاوے۔

بخار و درد سر و مرگی وغیرہ | سورۃ الم سجدہ (پ ۲۱) بخار اور درد سر تمام یا نصف اور مرگی کے لئے لکھ کر باندھ دیا جاوے۔

بچوں کی نشو و نما کے لئے | اَلَّذِیْ اَحْسَنَ سے تَشْكُرُوْنَ تک (الم سجدہ ۲۱) جب بچہ پیدا ہوتے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں لکھ کر آب باراں سے دھو کر دو حصہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملا دے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچے کو پلا دیں اور اس کے منہ کو ملیں انشاء اللہ تعالیٰ خوب نشو و نما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران | سورۃ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کے لئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ڈبہ بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو | یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ سے وَكِیْلًا تک (احزاب ۲۲) روغن چنبیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے ابرو اور رخساروں کو لگا کر جس کے روبرو جاوے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرانا | لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ سے الرَّسُوْلَا تک (احزاب آیۃ ۶۰ تا ۶۶) جو ظالم کسی طرح فہمائش سے باز نہ آوے ایک کنواں جو شہر سے مشرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک گلاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو

ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر تک چھڑک دو۔

حفاظت از آفات و یرقان | سورۃ السباء (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے تمام موذیات و آفات سے مامون رہے اور یرقان کے واسطے پلانا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظتِ جانور | سورۃ الفاطر (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو | اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ سے شَكُوْرٌ تک (فاطر ۲۹، ۳۰) برکت تجارت کے لئے سوتی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے | یٰسٓ (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں منجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پئے تو جو سنے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے | یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جاوے۔

نظر بد و ہر بیماری کے لئے | لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔

دشمن پر غلبہ پانا | اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ سے لَا یُبْصِرُوْنَ تک (یٰسٓ ۹،۸) اگر ڈھال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے | یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔

جھگڑا ختم کرنے کے لئے | اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے

سے جو ناحق پر ہے وہ بند اور مغلوب ہو جائے۔

دفع آسیب | سورۃ الصافات (پ۲۳)، شروع سے ثَاقِبٌ (آیۃ ۱ تا ۱۰) تک آسیب زدہ کے لئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے | سورۃ ص (پ۲۳)، اُرْکُضْ بِرِجْلِكَ سے شَرَاب تک (آیۃ ۴۲ تا ۴۳) کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔

برائے محبوبیت و مقبولیت | سورۃ زمر (پ۲۳)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔

ظالم سے بچنے کے لئے | سورۃ مومن (پ۲۴)، سَتَذْكُرُوْنَ سے بِالْعِبَادِ تک (آیۃ ۴۴) ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے | سورۃ حٰم سجدہ (پ۲۴)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سرمہ پیس کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔

شر سے حفاظت | سورۃ شوریٰ (پ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی | سورۃ الزخرف (پ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیچش | سورۃ دخان (پ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیچش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ | سورۃ جاثیہ (پ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے

تمام آفات و موذی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن و شر وغیرہ | سورۃ احقاف (پ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت | سورۃ محمد (پ۲۶)، اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

دفع امراض | اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی | سورۃ الفتح (پ۲۶)، رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح | سورت کو لکھ کر قتال یا جدال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق | کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے اِنَّا فَتَحْنَا سے مُّسْتَقِيْمًا تک (آیۃ ۱ تا ۲)، قبولیت عامہ کے لئے باوضو مشک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ لے مگر پہنتے وقت بھی باوضو ہو۔

دفع آسیب | سورۃ الحجرات (پ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آوے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ | اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

راحتی دولت کے لئے | سورۃ ق (پ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جاوے اس کی دولت

دائم رہے۔

برائے نشوونمائے درخت وبرکت | آغاز سُورۃ قٓ سے اَلْخُرُوْجُ تک (۱۱۰۱) درخت میں برکت وحفاظت کے لئے ربیع کا اوّل آبِ باراں کسی نئے روغنی یا شیشہ کے برتن میں لے کر اور یہ آیتیں سات پرچوں پر زعفران وگلاب سے لکھ کر طلوعِ صبح صادق کے وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت جس درخت کی جڑ میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جو دانہ اس پانی میں تر کر کے بو دیں خوب نشوونما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف ودردِ شکم | اور آبِ باراں سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور دردِ شکم دفع ہو۔

بچے کے دانت نکلنے کے لئے | جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس کو چٹانے سے دانت باسانی نکلیں۔

تخفیفِ مرض | سُورۃ الذّاریات (پ۲۶) مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تخفیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت | یہ سُورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

رہائی از قید | سُورۃ الطّور (پ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پاوے۔

برائے امن سفر | اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہتا۔

بچھو مارنے کے لئے | اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت | سُورۃ النّجم (پ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت | سُورۃ القمر (پ۲۷) جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عمامہ کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوبِ چشم وطحال وجانور موذی | یَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ سے تَنْتَصِرَانِ تک (رحمٰن، ۳۳) کوئی کتا بھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوبِ چشم | یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوبِ چشم دفع ہو جاوے۔

دافع طحال | یہ آیت لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

دافع سانپ وبچھو | دیوار پر لکھ کر لگانے سے سانپ بچھو دفع ہوں

آسانی ولادت | سُورۃ الواقعہ (پ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ باسانی پیدا ہو

دفع بھوک وپیاس | سُورت مذکور کو باوضو صبح وشام پڑھنے سے گرسنگی وتشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر وتیغ | سُورۃ الحدید (پ۲۷)۔ اس سُورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر وتیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار وورم | اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکونِ مریض | سُورۃ المجادلہ (پ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آوے۔

حفاظتِ قلعہ اگر قلعہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت سورۃ الحشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر تک (آیۃ ۲۱ تا ۲۴) سفید جام پر لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت فطانت زیادہ ہو۔

دفعِ درد کسی قسم کا درد عضو میں ہو یا ہو تو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفعِ طحال سورۃ ممتحنہ (پ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیتِ عوام سورۃ الصف (پ۲۸) یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا سے کُلِّهٖ قَرِیْبٌ تک (آیۃ ۸ تا ۱۳) خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص و زعفران اور آب لیموں سے لکھ کر اندر کے کرتے میں رکھے قبولِ عام اور ہیبت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت سورۃ الجمعہ (پ۲۸) ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ سے الْعَظِیْمِ تک (آیۃ ۴) صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔

آشوبِ چشم و درد و دنبل سورۃ المنافقون (پ۲۸) آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور دنبل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی وَاِذَا رَاَیْتَهُمْ سے یُؤْفَكُوْنَ تک (منافقون ۴) دشمن کی زبان بندی کے لئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلا نہ ہو پڑھ کر تھوڑی مٹی اس کے سر پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظتِ ظالم سورۃ التغابن (پ۲۸) پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے تدبیرِ روزی سورۃ الطلاق (پ۲۸) آیہ۔ وَمَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ سے

یُسْرًا تک جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درود شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جس سے تنگی رفع ہو۔

سکونِ مرض و مرگی و درد وغیرہ سورۃ التحریم (پ۲۸) اس کو مریض پر دم کرنے سے درد کو سکون اور مرگی والے کو افاقہ ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آ جائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوبِ چشم سورۃ ملک (پ۲۹) اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

برائے فقر و فاقہ سورۃ نون (قلم پ۲۹) اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظتِ حمل سورۃ الحاقۃ (پ۲۹) اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔

حفاظتِ بچہ از ہر آفت وغیرہ اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کو پڑھا ہوا پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روغن زیتون پر پڑھ کر بچے کو مل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفعِ احتلام سورۃ المعارج (پ۲۹) اس کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔

برائے حاجت روائی و غم سورۃ نوح (پ۲۹) اس کا ورد ہر قسم کی حاجت روائی

اور غم اور ہم کے دفع ہونے کے لئے نافع ہے۔

رہائی قید | سورۃ القلم (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے باسانی رہائی پاوے۔

وسعتِ رزق | سورۃ المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن | سورۃ المدثر (پ ۲۹)، اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ حفظ آسان ہو۔

رقتِ قلب | سورۃ القیمۃ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں | سورۃ الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع دنبل | سورۃ المرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے دنبل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت | سورۃ النبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے | سورۃ النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے مواجہہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ | سورۃ عبس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم | سورۃ التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویتِ بصر ہو اور آشوب اور جالا دفع ہو۔

رہائی قید و بخار | سورۃ الانفطار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلد ہی رہائی ہو اور

اگر بخار والا اس کے پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک | سورۃ التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ڈبیہ وغیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ سے محفوظ رہے۔

تسکین طیش | سورۃ الانشقاق (پ ۳۰)، کسی طیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا | سورۃ البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے باسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا | سورۃ الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج و بواسیر کے لئے | سورۃ الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جاوے اس کے دم کرنے سے وہ زائل ہو جائے اور بواسیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد نرینہ | شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسلی پر یہ سورت لکھ دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا | سورۃ الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے | سورۃ الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخت اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت | سورۃ البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے لکھ کر باندھ دینے سے ہر موذی جانور اور بیچش سے محفوظ رہے۔

آسیب دور کرنے کے لئے | پوری سورۃ محمد (پ ۲۶)، خاصیت، جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو انشاء اللہ جاتا رہیگا۔

کشائش رزق کے لئے | پوری سورۃ مزمل (پ ۲۹)، خاصیت، کشائش رزق کے لیے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا مُغْنِیْ پڑھے بعدہٗ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لے جو اس عمل کو کرے گا۔
اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

حمل الٹنے سے حفاظت | پوری سورۃ عبس وتولیٰ (پ ۳۰)، خاصیت، جو شخص کسی حمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس حمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کے لئے | اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَ اَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ (انشقاق، ۱تا۴) خاصیت، ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کے لئے حاملہ کی ران میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کے لئے | پوری سورت انا انزلناہ (پ ۳۰)، خاصیت، جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کبھی کمی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب | پوری سورۃ اِذَا زُلْزِلَتْ (زلزال، ۱)، خاصیت، حدیث شریف

میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن کے پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا | پوری سورت اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ (پ ۳۰)، خاصیت، مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ کا معمول | پوری قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ (پ ۳۰)، خاصیت، رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب | پوری سورۃ اخلاص (پ ۳۰)، خاصیت، حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات | پوری سورۃ فاتحہ (پ ۱)، خاصیت، پنبہ گرفتہ اول صلوٰۃ یازدہ بار خواندہ سبع المثانی ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست بنہد بعدہٗ بر پنبہ دیگر پنج بار خواندہ دم نمودہ در اذن چپ بنہد پس یازدہ بار صلوٰۃ بخواند روز دوم ہماں وقت کہ پنبہ نہادہ است راست را یسار و یسار را یمین کند حمی یعنی بخار دفع شود وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب۔

بعد درود شریف [illegible]

برائے اولاد | رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ (انبیاء ۸۹) **خاصیت،** جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔ یہ دعا زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کے لئے | یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ (حج ۱) خاصیت، حفظ حمل کے لئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسے سے حفاظت | رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ (مومنون ۹۷) خاصیت، جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت | رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ (مومنون ۲۹) **خاصیت،** جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کے لئے | اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ وَ مَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (مومنون ۱۱۵ تا ۱۱۷) **خاصیت،** جس شخص پر آسیب کا اثر ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دے یا کان میں دم کر دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت | وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ (شعراء ۱۳۰) خاصیت، اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گھماتا جائے،

ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جاوے گی۔

دین داری کے لئے | رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا (فرقان ۷۴) **خاصیت،** جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کے لئے | یٰۤاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا یَحْطِمَنَّكُمْ سُلَیْمٰنُ وَ جُنُوْدُهٗ وَ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ (نمل ۱۸) **خاصیت،** اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی | (۱) فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (قصص ۱۳) **خاصیت،** اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخے میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھما دیں انشاء اللہ تعالیٰ ببرکت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

ایضاً: (۲) اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ (قصص ۸۵) **خاصیت،** دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو اکیس مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، ببرکت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آوے۔

ایضاً: (۳) یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ (لقمٰن ۱۶) **خاصیت،** برکت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لاویں۔

ہر چیز کی حفاظت باہر کی مخلوق سے حفاظت کے لیے اس تعویذ کو پاس رکھیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی بلا اور جنات سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کوئی سفر میں جائے یا ایسی ویران جگہ پر جائے جہاں کسی چیز کا خوف یا خطرہ ہو تو اگر اس کے پاس یہ تعویذ ہو تو کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔

آسیب زدہ کا علاج جس شخص یا بچے بچی پر آسیب کا اثر ہو یعنی اسے بار بار ڈر لگے یا باہر کی مخلوق مختلف شکلوں میں آکر خوفزدہ کرے یا تکلیف پہنچائے تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈال دیں۔ انشاء اللہ آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اگر آسیب زیادہ تنگ کرے تو اس صورت میں آدھے گلاس اُبلتے ہوئے پانی میں اس تعویذ کو ڈال کر بعد میں پانی کو ٹھنڈا کریں جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو تعویذ کے کاغذ کو پانی سے نکال لو اور آسیب زدہ جگہ پر پانی کے چھینٹے مارو اور تعویذ کو نیلے کپڑے میں باندھ کر آسیب زدہ کے دائیں بازو پر باندھ دو۔ انشاء اللہ آسیب بھاگ جائے گا۔

دفع آسیب دفع آسیب کے لیے یہ تعویذ بھی بہت مجرب ہے کیونکہ بعض خبیث شیطانی مخلوق ایسی بھی ہوتی ہے کہ وہ آسیب زدہ کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ ایسی صورت میں کتب سے ایک تعویذ نکال کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈال دیں اور ایک تعویذ نکال کر اسے اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اسے آٹے کی گولی میں لپیٹ کر آبادی سے باہر ویرانے میں پھینک دیں۔ تعویذ پڑھنے اور آٹے کی گولی میں پھینکنے کا عمل سات روز تک کریں۔ انشاء اللہ آسیب پھر کبھی نہ آئے گا۔

دفع جنات اگر کسی مکان یا مقام پر جنات آکر رہنے لگیں یا کسی آدمی کو تنگ کریں یا کسی بچے یا بچی کو آکر ڈرائیں یا کسی کی اشیاء کو اوپر نیچے کریں تو اس صورت میں اس تعویذ کو پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد پانی کو وہاں چھڑک دیں اور تعویذ اس مقام پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ جنات وہاں سے اسی وقت بھاگ جائیں گے مگر اس عمل سے قبل اپنا حصار کرنا ضروری ہے وہ مجھ سے ذاتی طور پر دریافت کرلیں۔ ایسے ہی اگر کوئی جن کسی کو تنگ کرتا ہو تو وہ اس تعویذ کو موم جامہ کر کے اپنے گلے میں ڈال لے اس سے ہمیشہ کے لیے جن دفع ہو جائے گا۔

ہر چیز کی حفاظت کے لیے۔

آسیب کا اثر زائل کرنا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ
[illegible]

[illegible]

ہر بیماری سے شفا کے لیے

۱۔ ہر نماز کے بعد انا فتح ۲۲۲ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

۲۔ ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ ۷ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ محبوبِ مالکِ ارض و سماء کا ارشاد ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر مرض کا علاج ہے۔

۳۔ ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ مندرجہ ذیل عمل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بسم اللہ شافی ۔ بسم اللہ کافی ۔ بسم اللہ معافی

بحق

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۴۔ ہر نماز کے بعد ہو الشافی ۴۴۴ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

شادی کرنے کے لیے

یہ عمل لڑکیوں کے لیے ہے جب آج کل لڑکیوں کے رشتے کے لیے بلبلہ دشواری ہے جب مالکِ ارض و سماء ذاتِ لاشریک سے

اس کے کلام کے ذریعے کچھ مانگا جائے تو وہ ضرور ہمیں عطا کرتا ہے اگر ہمارے حق میں اچھا ہو تو۔ عمل یہ ہے کہ سورۂ اخلاص نمازِ عشاء کے بعد روزانہ ۱۲۰ دن تک ۱۴ مرتبہ پڑھیں آگے پیچھے ۱۱ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں گے اگر شروع میں بات طے ہو جائے تو پورے ۱۲۰ دن ضرور کریں۔ ناغے کے دنوں میں لڑکی کی ماں یا باپ یا بھائی یا بہن پڑھ سکتی ہے روزانہ لڑکی چوڑیوں کو دانہ پانی ڈالے۔

استخارہ برائے شادی

جب لڑکی کا کہیں سے رشتہ آئے تو یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا یہ رشتہ لڑکی کے لیے ٹھیک ہے یا نہیں استخارہ کریں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ تمام کاموں سے فارغ ہو کر سونے سے پہلے دو رکعت نماز برائے استخارہ پڑھیں پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد الم نشرح ۳ مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے سورۂ اخلاص ۳ مرتبہ پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد ۵۰ مرتبہ پڑھیں:

"یا خبیرُ خبّرنی مِنْ لُطْفِكَ الخَفِی"

پڑھنے کے بعد رشتے کے متعلق دعا کر کے سو جائیں، اگر پھول دستارے یا کوئی اور اچھی چیز نظر آئے تو سمجھ لیں اللہ کی طرف سے ہاں مل گئی ورنہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کسی بھی کام شروع کرنے سے پہلے بھی یہ استخارہ کر سکتے ہیں۔

پُراسرار علوم کی تعلیم حاصل کریں

نعیم انسٹیٹیوٹ آف رُوحانی علوم کے زیرِ اہتمام درج ذیل کورسز کا بذریعہ ڈاک سکھانے کا انتظام ہے۔ آپ گھر بیٹھے اِن علوم کی تعلیم حاصل کر کے ماہانہ ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔

عِلم الاَعداد — عِلم الحُروف — عِلم النقوش — عِلم الطلسمات
عِلم الجواہرات — عِلم القیافہ — عِلم الساعات — عِلم النظریات
عِلم الجفر — عِلم البروج — عِلم الکواکب — عِلم النجوم

تفصیلات ۲۰/۰ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر معلوم کریں۔

پرنسپل آف نعیم انسٹیٹیوٹ آف رُوحانی علوم
۸/۷۱ ۔ ایف ۔ فیڈرل کیپیٹل ایریا — کراچی ۱۹